

وَنَنْزِلُ مِنْهُ الْقُرْآنَ مَبَاشًا ۖ وَهُوَ شَفَاؤُ

مَنْغَزِ قُرْآنِ رُوحِ اِيْمَانِ جَانِ دِيں  
ہست حُبِّ رَحْمَتِ الْعَالَمِيْنَ



حکیم محمد حنیف <sup>قادیانی</sup> خطیبِ مجلسِ قیامِ مہینہ گندم شادی سیالکوٹ  
ہفتہ

ملکِ مجتہدین و سُلْطَانِ دُعا و نافعِ کُلِّ مَرُوحِ سیالکوٹ <sup>ط</sup> پاکستان

# فہرست مضامین تحفہ سلطانی

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	دیباچہ از مصنف	۳	۲۲	برگ	۶۴
۲	تعارف از محکم خدیو	۴	۲۵	دیوان	۶۵
۳	مشاجات	۱۰	۲۶	مشرع عجیب	۶۶
۴	نعت	۱۲	۲۷	عجائبات	۶۷
۵	مدح غوث پاک	۱۳	۲۸	احضرت تاج محمد مجتبی	۶۸
۶	حق یا حق	۱۵	۲۹	حیث شہد	۶۹
۷	ارشاد رب نبوی	۱۶	۳۰	بیضا مولا علی	۷۰
۸	نصائح نفعان	۳۰	۳۱	طلب نبوی	۷۱
۹	نصائح خیر الدین	۳۲	۳۲	جزائے سمائی	۷۲
۱۰	متفرق نصائح	۴۰	۳۳	انسان مجروح کائنات	۷۳
۱۱	چیل کاف	۴۳	۴۴	ارشادات امام مالک	۷۴
۱۲	محباب کعب	۴۴	۴۵	پند بانی	۷۵
۱۳	پیش گوئیان نعت اللہ	۴۵	۴۶	خانقاہ مصحف	۷۶
۱۴	لطیفہ روح	۵۷	۴۷	در در عجیب	۷۷
۱۵	درد و بلائے زیارت	۵۸	۴۸	اسناد خطیر آدم و حوا	۷۸
۱۶	خانقاہ ابن عربی	۵۸	۴۹	توبہ و دعا لپہ کے آداب	۷۹
۱۷	ارشاد وایت مولیٰ	۶۰	۵۰	قادر ہوئی	۸۰
۱۸	اعلا و فتاحہ	۶۵	۵۱	بروج	۸۱
۱۹	عجائب	۶۶	۵۲	ساعت نیک و بد	۸۲
۲۰	مرض تشنگ	۶۷	۵۳	ساعت نامہ	۸۳
۲۱	درد	۶۸	۵۴	ضروریہ	۸۴
۲۲	شفیقہ	۶۹	۵۵	فضل الحب	۸۵
۲۳	جہانم	۷۰	۵۶	بیان گریز	۸۶
۲۴			۵۷	موقوف دوائیں	۸۷
۲۵			۵۸	عشر واد	۸۸

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۲۰۰	آسیب کے لئے	۱۸۹	۹۳	استعارہ	۱۳۲
۲۰۱	نفس انام	۱۸۸	۹۴	تلی کا طرح جانا	۱۳۳
۲۰۲	منظر نگاہ	۱۱۹	۹۵	دھند	۱۳۴
۲۰۳	چھپاکی	۱۲۰	۹۶	ضعیف جگر	۱۳۵
۲۰۴	نئے کے کاٹے کا علاج	۱۲۱	۹۷	بجوں کا سوکھنا	۱۳۶
۲۰۵	حقیقی انفس (دوم)	۱۲۲	۹۸	فرزندان جلالہ و سیدان	۱۳۷
۲۰۶	علم فرست	۱۲۳	۹۹	امام حسن	۱۳۸
۲۰۷	عجیب و غریب سوالات	۱۲۴	۱۰۰	علی شیر خدا	۱۳۹
۲۰۸	سات نمبروں کی	۱۲۵	۱۰۱	کری نامہ غوث پاک	۱۴۰
۲۰۹	سات فضیلتیں	۱۲۶	۱۰۲	کری نامہ شاہ مولا	۱۴۱
۲۱۰	چاندنی کی بولیاں	۱۲۷	۱۰۳	نسب نامہ مادر شاہ مولا	۱۴۲
۲۱۱	سلاوات عجیب	۱۲۸	۱۰۴	کری نامہ سلطان باہر	۱۴۳
۲۱۲	مشکلات کی خصوصیات	۱۲۹	۱۰۵	پیر جماعت علی شاہ	۱۴۴
۲۱۳	شان قبول	۱۳۰	۱۰۶	بواسیر کا نسخہ	۱۴۵
۲۱۴	کار آمد باتیں	۱۳۱	۱۰۷	جوہر شفا	۱۴۶
۲۱۵	تھک نہارت مجبوت	۱۳۲	۱۰۸	شربت قند	۱۴۷
۲۱۶	تولہ نامہ	۱۳۳	۱۰۹	گیس کا مکمل علاج	۱۴۸
۲۱۷	موقوفی اعصاب	۱۳۴	۱۱۰	پیشام شفا	۱۴۹
۲۱۸	نعمت خوار و بیکان	۱۳۵	۱۱۱	پاگل پن کا پستان نسخہ	۱۵۰
۲۱۹	دعا از حکیم خادم علی	۱۳۶	۱۱۲	بھوک گانے والی چیزیں	۱۵۱
۲۲۰	شائبہ خاتونہ الہیہ	۱۳۷	۱۱۳	تے کاٹنے والی	۱۵۲
۲۲۱	ارشادات امام حسین	۱۳۸	۱۱۴	دست آلود	۱۵۳
۲۲۲	حکیم محمد حسین قادری سلطان	۱۳۹	۱۱۵	جران کا جواب نسخہ	۱۵۴
۲۲۳	سلطانی دوخانہ فتح گوشت	۱۴۰	۱۱۶	بھوک نہزہ کی علامتیں	۱۵۵

وَنَنْزِلُ مِنْهُ الْقُرْآنَ حُجَّةً لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

مَنْعَزُ قُرْآنِ رُوحِ اِيْمَانِ جَانِ دِيْنِ  
بَسْتِ حُبِّ رَحْمَتِ الْعَالَمِيْنَ



حکیم محمد حنیف  
طَبِّ رُوحَانِي وَجِسْمَانِي  
مَنْعَزُ قُرْآنِ رُوحِ اِيْمَانِ جَانِ دِيْنِ  
بَسْتِ حُبِّ رَحْمَتِ الْعَالَمِيْنَ

ملک بنی شمس سلطانی دہلی  
پاکستان





جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

ایڈیشن ..... اول ۱۹۸۳ء

تعداد ..... ایک ہزار

پرنٹرز ..... آفتاب عالم پریس

۱۳- ہسپتال روڈ لاہور۔

کتابت ..... رحمت

ہڈیر ..... ۲۵۸/-

غرض نقشہ است کہ از مایاد ماند  
کہ ہستی را سسے بینم بقائے  
مگر صاحب دلے روز سے رحمت  
کند بر حالِ این مسکین دوائے

بَلَوُ الخَلْقِ فِي الْفَقْرِ اس دَجْهَلُ  
وَكَاثِبُهُ رَمِيمٌ فِي التَّلَاهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## دیباچہ

بنظر کرم : ملاذی وقبلہ گا ہی۔

قدوة العارفين زبدة السالكين فخر واصلين وعاشقين ربهم شريعت  
امام طريقت واقف اسرار حقیقت ومعرفت درویش کامل السید  
فقیر محمد شاہ قادری السروی السلطانی کالودینی بشریف تحصیل توبہ  
ضلع فیصل آباد۔

آنان کہ خاک را بنظر کیما کنند

آیا بود کہ گوشه چشمے بما کنند

عکس نگار کھینچ کر پرہ دل پر ہو بہو

کر ہی لیا خیال نے اُن کو نظر کے رو بہو

بے حد و شمار شکر و سپاس اُس خالق کو جس نے تخلیق انسانی میں  
بے پایاں حکمتیں رکھیں۔ بے قیاس دے عدد حمد و ثنا اُس شہنشاہ کو  
جس کے انعام و احسان کی کوئی حد نہیں۔ طبیعت و مزاج۔ ذی رُوح  
جس کے کمال پر گواہ ہیں۔

وہ قادر بر جو اعضاء میں توئی و ادراج کی خاصیتیں جاری فرماتا ہے۔

اور صحت و مرض کو اسباب مقررہ کے ساتھ مقدر فرماتا ہے۔

جس نے انسان کو (صَوَدَكُمُ فَاتَّخِذُوا صُورَكُمْ) کے خلعت سے

نواز کر اچھی کمال رحمت سے حفظ صحت کی تدابیر سے سرفراز فرمایا۔

قَتَبَارَكَ أَحَدًا حَسَنَ الْخَالِقِينَ لَا تَعْدَادُ قِيَمَاتٍ وَصَلَاتٍ أَسْ خَلَامِهِ  
موجوداتِ رُوحِ کائنات تاجدار شش جہات پر جو ہر مرض کی دوا ہے ۔  
جس نے بیمار دلوں اور جسموں کو شفا بخشی ۔  
بے حد و شمار درود اُس سید کو تین خواجہ قاف و سہین مقصود  
لَوْلَاكَ لَمْ نَخْلُقْ الْأَفْلاكَ لَكِنَّ خَاتَمَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ  
پھر جو ہر دکھ کی دوا ہر درد کی شفا ہے ۔ اَمَّا بَعْدُ ۔  
بندہ حقیر ۔ و مگر تعصیر اُمیدوار رحمت مجیر ناظرین کی خدمت میں  
عرض گزار ہے کہ بمطابق ارشاد طبیبِ روحانی و جسمانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
علمِ دوی میں ۔ عِلْمُ الْأَيِّدَانِ وَعِلْمُ الْأَذْيَانِ ۔  
اس کتاب میں ان ہر دو علوم کے امتزاج کو حقیر سی صورت میں پیش کیا  
گیا ہے ۔ اجزاءِ علوی اور اجزاءِ سفلی کی آفرینش سے مقصود اصلی حضرت  
انسان ہے جس کے سر پر دو کقذ کثر مَنَّا بَنِي آدَمَ کما تاجِ زبیا ہے ۔  
اسی انسان کو عدل و سیاست اور طاعت و عبادت کے لئے مملو کر دیا  
ہے ۔ اور یہی انسانی زندگی کا ماحصل ہے ۔ ان کے حصول اور بجا آورد  
کے لئے اولین ضرورت صحتِ بدن ہے ۔ جو کہ امراضِ ظاہری و باطنی  
سے فراغت کا نام ہے جس طرح اغلاطِ ردیہ مرضِ جسمانی کا سبب بنتی ہیں ۔  
اس سے بڑھ کر خیالاتِ فاسدہ و غفوفاتِ باطنہ تحریرِ انسانیّت کا  
موجب ہیں ۔

مکمل قرآنِ پاک و ادویاتِ ماثورہ امراضِ روحانی کے لئے شفا ہے ۔  
یہ امراضِ روحانیہ اعتقاداتِ فاسدہ کے ہوں ۔ یا اخلاقِ ذمیمہ و افعالِ  
قبیہ کے ۔ یعنیہ امراضِ مذمبہ کے لئے بھی قرآنِ پاک اور دعائیں شفا کا مل

ہیں ۔ امیر المؤمنین حضرت علی مرتضیٰ کی حدیث میں ہے ۔ جو ابنِ ماجہ میں  
مرفوعاً مروی ہے کہ (خَيْرُ الدُّعَاءِ الْقُرْآنُ) یعنی بہترین علاج قرآن  
ہے ۔ نیز (وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ)  
متعدد احادیث سے علاج بالذکر و علاج بالآیات القرآن کی ثابت  
ہے ۔ حضور سرور کائنات سے لے کر بکثرت مشائخِ عظام آیاتِ شفا  
سے بیمار یوں کا علاج کرتے آئے ہیں ۔ وہ خدا جو سمجھتی جڑیوں میں  
شفا کی تاثیر پیدا کرتا ہے ۔ قرآنِ پاک اُسی کا کام ہے ۔ اور اگر کہیں شفا  
یابی میں اختلاف پڑے ۔ تو وہ یا تو قائل کی تاثیر اور ہیبت کی کمزوری ہو  
گی ۔ یا اس کا سبب عدم قبولیت ہوگی ۔ جیسا کہ حرام کا کھانا یا دل پر گناہوں  
کی تاریکی وغیرہ ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ قلبِ لایہی دیتا ہی یعنی جس کا دل کھیل  
کود اور لغویت میں مبتلا ہو ۔ اور خدا سے غافل ہو ۔ اُس کی دعا قبول نہیں  
فرماتا ۔ ورنہ دعا تو بلا کو رد کرتی ہے ۔ اور دعا مومن کا ہتھیار ہے ۔  
زیرِ نظر کتاب میں ہر دو طریقِ علاج کا وافر ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے ۔  
کتاب کئی سالوں کی عرقِ ریزی کا نتیجہ ہے ۔ بزرگانِ سلف کے اکثر معنویات  
و افادات فارسی زبان میں تھے جنہیں نہایت کاوش سے سیلس اُردو  
زبان میں پیش کیا گیا ہے ۔ کتاب کا اکثر حصہ جو زیادہ تر نسخہ جات و فقہانہ  
پر مشتمل ہے ۔ حکیم محمد عبداللہ الجوداوی کے ملفوظات سے اخذ کر کے  
ترجمہ کیا گیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے ۔  
اس کے علاوہ نبی اکرم نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متعدد افاد  
مبارکہ کو جمع کر دی گئی ہیں ۔ کہ سرمایہٴ انثرت بنے ۔ اور نفعِ رسانی میں  
اضافہ ہو ۔

۱۔ مے توانی کہ وہی اشک مرا حسن قبول

لے کہ درِ ساخته قطرہ بارانی را

مزید برآں حضرت لقمان کی سونے کی اور فرید الدین عطار علیہ السلام کی متعدد تصانیح و دیگر بکثرت امور ضروریہ سے کتاب کو مفید سے مفید تر بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم

۲۔ اِنْ تَعِدْ عِبًا قَسَدًا فَلَا

يَكُنْ مِنْ لَّا عِيبَ فِيهِ وَعَلَا

ترجمہ: اگر کوئی عیب پاؤ تو اُس کو دور کر دو

جو بے عیب ہے وہ صرف ذاتِ اجل و علا ہے

کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے جس میں بیمار دل کے لئے نصیحتیں بیمار جسم کے لئے اصول ادویہ کے نہایت آسان و سہل الحوصلہ نسخے خیالات فاسدہ کے لئے عیاش و بصائر کے درجے بے بہا۔ اللہ تعالیٰ

مَغْفِرَتُكَ اَدْنٰى مِنْ ذُلُوْبِي وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى مِنْ عِنْدِي مِنْ عَمَلِي۔

آخر میں میں اپنے نہایت شفیق دوست جناب محمد صدیق صاحب بمبئی سائن فو لے میاں عید الغفور صاحب گواہ پوری

قادر فی فتح گڑھ۔ اور مرزا محمد امین صاحب فتح گڑھ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تدوین و ترجمہ میں

ہر مقام پر میری دلجوئی و اعانت فرمائی۔ اور نہایت ہمدردانہ اور مشفقانہ مشوروں سے نوازنے رہے۔

۳۔ یارب یا مصطفیٰ بلغ مقاصدنا

وَاعْرِضْ لَنَا مَسْرَايَا وَسِعَ الْكَرَمُ

ترجمہ: یارب مصطفیٰ کے طفیل ہمارے مقاصد پورے فرما اور معاف فرمائے جو ہم سے ہو چکا ہے بے پایاں کرم والے

احقر العباد خاک پائے سکنان کو حُر سلطانی

حکیم محمد حنیف خطیب جامع مسجد خدائے مدینہ

گندم منڈی۔ سیانکوٹ۔

حضرت علامہ مولانا حکیم عبدالحی صاحب مدظلہ العالی

خلف الرشید واقف اسرار حق و علی حکیم خادم علی قدس سرہ العزیز کا رشتہ گزری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَ لِكُلِّ دَاۤءٍ سَبْعِیْنَ دَوَّامًا

وَاَدْرَعَنِیْ مِنْ كُلِّ مَرَضٍ صِعَةً وَشِقَاقًا

لَا یَعْرِکُ ذَرَّةً اَوْ اَذَانًا اَوْ کَا فِی

وَلَا یُؤْثِرُ دَوَّامًا اَوْ یُسْکِنُ الشَّیْطَانِی

وَالصَّلٰوٰةَ وَالسَّلَامَ الْکَامِلَ عَلٰی طَیِّبِ النَّفُوْسِ وَالْاَرْوَاحِ

وَالْاَیْدِیْنَ۔

مُنْعِیْ الْخَلَاقِ مِنْ رُطْبَةِ الْفَلَاحِ وَالْجَهَالَةِ وَالْخَذَلَانِ

سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدَ الَّذِیْ هُوَ طَیِّبٌ طَیِّبٌ فِی الطَّیْبَةِ النَّحِیْ

طَابَ سَاکِنُوْهَا طَیِّبٌ نُّشْرُهُ کَالرَّحِّ وَالرَّیْحَانِ وَعَلٰی اَمِّهِ وَ

اَصْحَابِیْهِ الْمَهْدِ اِنَّهُ اِلٰی سَبِیْلِ الْاِسْلَامِ وَالْاِیْمَانِ مَا تَعَاثَبَ

الْمُلُوْنِ۔ اَمَّا بَعْدُ۔

میرے حبیب ذوالرئی الصَّابِ وَالْفَهْمِ الثَّاقِبِ مولوی حکیم  
محمد حنیف صاحب دَامَ بِالْمَوَاسِبِ نے جس دلچسپ انداز میں اس  
کتاب مستطاب کی تالیف و ترجمہ کیا ہے۔

دیکھ کر مصممِ قلب سے حَسَنَتْ حَسَنَتْ جَزَاكَ اللہُ الْحَکِیْمُ  
حَبِیبُ الْجَزَاءِ بِلُطْفِهِ الْعَبِیْمِ کی صدا نکلی۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سچی  
بلین کو شرفِ پذیرائی بخشے۔ اور اس کتاب سے مخلوقِ خدا زیادہ سے  
زیادہ مستفیض و مستفید ہو۔

یہ کتاب معلومات و مینیہ کا ایک خزانہ۔ نکاتِ طبیب کا نفیس مرقع  
اور ملیات و ادبیاتِ ماثورہ کا حسین مجموعہ ہے۔ بے شک ممدوح  
کی عرقِ ریزی و جانفشانی قابلِ تعریف و لائقِ توصیف ہے۔ اس کتاب  
کے متعلق اگر کوں کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

کتابِ فیہ اَدْوِیۃ شِفَاءٍ  
بِکُلِّ الدَّاءِ اِنَّ بِلِسَانِ

حررہ الرَّاجِی عَفَوَ رَبِّہُ الْعَفْوَی حَکِیْمٌ عَسَدِ الْجَاوِزِ  
اللہ تَعَالٰی عَنْ ذَنْبِہُ الْجَبِّی وَالْجَبِّی ۔



لوگ کہتے ہیں کہ سایہ نہیں تھا انکا  
یہی کہتا ہوں کہ دو جگہ سایہ انکا

وَ احْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِی  
وَ اجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدْ نِسَاءً  
خُلِقْتَ مَبْرُوءً مِنْ كُلِّ عَیْبٍ  
كَانَتْ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ  
(حضرت حسان رضی اللہ عنہ)

میری آنکھوں نے دیکھا ہی نہیں تجھ سا حسین کوئی  
جناہ ہی مادرِ ایام نے تجھ سا نہیں کوئی  
مشیت نے کیا پیدا تجھے تیری مشیت پر  
کہ پیدا ہو زمانے میں نہ تیرا عیب چیں کوئی

فخرم لبس است این کہ کہ نہ سب تو ام  
نازم براں زمان کہ بہ نظم خریدہ

تُو غنی از هر دو عالم من فقیر  
روزی محشر غنڈ ہائے من پذیر  
در توئے بینی جا بم ناگزیر  
از حضور مصطفیٰ پنهان بجز  
(علامہ محمد اقبال)

## مَسَاجِدُ بَدْرگاہِ قَاضِیِ الْحَاجَاتُ

پادشاہ مجرم بار در گذار  
ما گنہگاریم توئی آمرزگار  
تو گنہکاری و مایہ کردہ ایم  
جرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم  
سالہا در بند عصیان گشته ایم  
آخر از کردہ پشیمان گشته ایم  
دائما در فسق و عصیان مانده ایم  
ہم قرن نفس و شیطان مانده ایم  
روز و شب اندر معامی بودہ ایم  
ناقل از اسر و نوا، کجے بودہ ایم

بے گناہ گذشت بر ما سائے  
با حضور دل نکر دیم طاعت  
بر در آمد بندہ بکریمتہ  
آبروئے خود ز عصیان رنجتہ  
مغفرت دارم امید از لطف تو  
زانکہ خود فرمودہ کا تقنطوا  
بحر الطاف تو بے پایاں بود  
نا امید از رحمت شیطان بود  
نفس و شیطان زد کریم راہ من  
رحمت باشد شفاعت خواہ من  
چشم دارم کز گناہ پاک کنجے  
پیش ازین کاندہ رنجہ خاک کنی  
انداز دگر کز بدن جام بری  
از جہاں با نور ایسا سم بری  
(عطار)





## لَعَنَ خَتَمُ الْمُرْسَلِينَ

سید کوئین ختم المرسلین  
آخر آمد بود فخر الاولین  
آنکه آمد نه فلک معراج او  
انبیاء و اولیا محتاج او  
شد وجودش رحمت اللطین  
مسجد او شد ہمہ روزے زمین  
(عطار)

## اِسْتَعَانَتْ

اے زمین از بارگاہت ارجمند  
آسمان از بوسہ پائنت بلند  
اے بصیری را روا بخشندہ  
بر ربط سلمی مرا بخشندہ  
اے فروغیت صبح اعصار و دہور  
چشم تو بینندہ ماضی الصدور  
ذوق حق دہ این خطا اندیش را  
این کہ نشناسد متاع خویش را

ہست شان رحمت گیتی نواز  
آرزو دارم کہ رمیزم در حجاز  
(علامہ محمد اقبال)

رو رو کیجئے رحمتی در دہاں بھریے پرتھیں انوار سے وایاںدا  
دیوے جاسنہوڑا دکھاں مہربا انہاں اکھیاں درس پیا سیاندا  
آہیں ٹولان مہرباں سینے بڑے وچوں اکھیں حال ایسدا وایاںدا  
تیرے مڑھو قدیم دے ہر دیاں نوں لوگ دے دے خوف پرتھیں سیاندا  
کھنگیر کر ہر توں ہر ملی اتے کون با، بھہ تیرے اللہ را سیاندا  
(ہر ملی شاہ گورٹوی)

## اِسْتَعَاثَ بِحُضُورِ سِرِّكَ فَاذَرَّتْ

توں جسم جہان وچ جان و انگوں نہیں جان بلکہ جان و انگوں  
ککھ ویکھ خوشید شہر جاندار اس چمکے ماہ رخشان و انگوں  
گلشن ویکھ پیشانی توں کھل پند اسرو اچالے قدری شان و انگوں  
سرتے چھدا تاج سلطانیاں و اقداس تلے تخت سلیمان و انگوں  
غوث میرا حبیب خدا دے نہیں کوئی جیسا پیر جیلان و انگوں

تو سلطان آسمان دی شان و درگاہ رک دی شان دی شان لے توں  
بئی آدم دا توں سردار سوسنا لے آقا این حور عثمان دا توں  
توں تان پہل این باغ بہشت والا نے چن این علم دی کان دا توں  
قطب ربلا پاک لے شان تیری دا پہل اکھلا ماہ کنعان دا توں  
سیرت علی دی نقشہ این حسن انداز اپلا پونا این شیریں دا توں

رب شمس اٹھی دی شان لے کے آپے کیتا لے بدر الدجی تینوں  
کر دے مشکلاں گل آسان آقا رب کیتا لے حاجت روا تینوں  
توں شاہ امیر فقیر دا این رب کیتا ہے راہتیا تینوں  
گل مرشای تے سلطان دور کارن رب کیتا دوا شفا تینوں  
روح جسم دے جمید توں توں جان فہل شرف لے بے بہا تینوں

گشت فاطمہ دای علی فصل اندر وصل جنتی نے نہک حسین دی لے  
منزل زہری دی علی یزید اندر جنتی نے چمکین دی لے  
معدن فاطمہ دای علی کوہ اندر وصل جنتی نے دیک حسین دی لے  
ابر رحمتان دای علی مصطفائی علوی لے داجک حسین دی لے  
زندہ دین کیتا نبی پاک والا برکت علی دی ملک جنت دی لے

تیری شوکت تے شاندا کہیہ دماں دولت جنت بھی کرن مسلم تینوں  
عزت حرمت تے عصمت جبار لے جبار دین پے غلام تینوں  
واہ و رفعتاں عظمتاں تے قوت رب دنیاں میں صفا تینوں

جڑت بہت وچ دیدی ہمیں طاقت ملیا حسن دا جرمنا تینوں  
مٹھا نور سعادتاں نال واہ انیوں نبیوں کرے قبول سلام تینوں  
قدماں لگیاں دی رکھیں لاج آقا تیرے سگان دا کہے غلام تینوں  
(خاکپائے سگ سلطان)

محمد مصطفیٰ

## حق باھو

اٹھی سانگ جد عشق سلطان دلی لگا وچ کیجڑے نیر باھو  
اکھیں ترسداں تیزے نور تائیں رو رو پلٹیا نیر باھو  
طبع جرس حقین کر آزاد اپی رکھ اپنا ہی دگر باھو  
نبی بخشیا تاج سلطانیا ندر اعراف پاک والا دلاں یہ باھو

گجڑے روگ ادا ساندے کدی سارلس چپ چاتیاں دی  
جنہوں اپنی دید عین کریں زندہ اوہنوں لو کہیہ آج جاتیاندی  
نچے دیویاں توں تائیں کر سستی نہیں ہن توں دست کھرتیاندی  
قدماں لگیاں دی رکھیں لاج سایاں تیریں ہم ہے رزمچا تیاں دی  
(خاکپائے سگ سلطان حکیم محمد حنیف علی خیلے دینہ بیکوٹ)

تھدا یا!

مرا بہ سادہ دلی ہائے من توں بخشید  
کہ خطا نمودہ و چشم افسریں دارم

## ارشادات نبویؐ

- سب سے بڑا عقلمند شفیق ہے۔
- سب سے بڑا احقر بدکار ہے۔
- سب سے بُری روایت جھوٹ ہے۔
- سب سے بُرے کام دین میں نئی ایجادیں ہیں۔
- سب سے بڑا اندھا بین قلب کا اندھا پن ہے۔
- سب سے بُری ندامت قیامت کی ندامت ہے۔
- سب سے بُری خطا جھوٹی زبان ہے۔
- شفیق وہ ہے جس سے دوسرے عبرت حاصل کریں۔ (اور وہ خود عبرت پذیر نہ ہو)
- بدترین خوراک ظلم سے تیسیم کا مال کھانا ہے۔
- سب سے اچھی زرینت ایمان کے ساتھ نیک سیرت ہے۔
- مرد کی سب سے زیادہ قابلِ چیز اُس کا قول اور قول کا نباہنا ہے۔
- جو دوسروں کو سُتائے۔ اور خود اُس پر عمل نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اُسے اچھی سے رُسوا کریں گے۔
- جو دُنیا کی نیت کرے گا۔ دُنیا اُس سے باز رہے گی۔
- جو اللہ تعالیٰ کو بھیجتا ہے۔ اُس کی طرف رجوع بھی کرتا ہے۔
- وہ بدترین انسان ہے جس کی بد اخلاقی کی وجہ سے لوگ اُس

- سے نفرت کریں۔
- کسی کو راضی کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کو ناراض نہ کریں۔
- قلیل نیکی کو حقیر نہ سمجھ جو قیامت میں نفع دے وہ حقیر نہیں ہے۔
- اُس بندے کو خوشخبری ہے جس کی کمائی حلال کی ہے جو فضول باتیں نہ کر کرتا ہے۔ جس کے اخلاق اچھے ہیں جس کی نیت درست ہے۔ جو اپنی ذات کے بارے میں لوگوں سے انصاف کرتا ہے۔
- نیکو کار آدمی کے پیار نہ ہونے ہیں :-

(i) حاجت کا پریشیدہ رکھنا۔

(ii) صدق کا پریشیدہ رکھنا۔

(iii) درد کا پریشیدہ رکھنا۔

(iv) مصیبت کا پریشیدہ رکھنا۔

- مبدا بن حشر میں میرے قریب تر وہ آدمی ہوگا جو زیادہ سچا ہو۔
- زیادہ امانت کا حقیق ادا کرنے والا ہو۔ جو زیادہ ٹھنڈا پورا کرنے والا ہو۔ جو زیادہ خوش اخلاق ہو۔ جو مخلوق خدا سے قریب تر ہو۔
- مومن وہ ہے جس کا علم اُس کے عمل میں پڑا ہوا ہو۔
- جو بات کرے تاکہ سمجھی جائے جو کسی کے پاس نہ کہ علم حاصل کرے۔
- جو خاموش رہے۔ سلامت رہے۔ جو کسی کے راز (امانت) میں خیانت نہ (فاش) نہ کرے۔ کوئی بات بطور ریاء نہ کرے۔ نہ کہ کسی بات کو شہر ماکر ترک کرے۔ راجحی ان باتوں سے استغفار کرے۔
- جو لوگ ہمیں جانتے
- آدمی کی اصل اُس کا قلب ہے۔ آدمی کا صلب اُس کا اخلاق ہے۔

آدمی کی بندگی اُس کا تقویٰ ہے۔

• تین باتوں میں اللہ تعالیٰ نے کسی کو معافی نہیں دی :-

(۱) والدین سے حق سلوک میں خواہ وہ نیک ہوں یا بد۔

(۲) عہد کے پورا کرنے میں خواہ نیک سے ہو یا بد سے۔

(۳) امانت ادا کرنے میں خواہ نیک کی ہو یا بد کی۔

• جو اللہ تعالیٰ پر اُور روزِ قیامت پر ایمان دکھاتا ہے۔ اُسے

چاہیے کہ اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے۔ بات جب بھی

کرے، نیک کرے۔ ہر نعمت کا شکر کرنے۔

• متافق وہ ہے جو

کسی کی نصیحت سے متنبہ نہ ہو۔ جو دوسروں کو منع کرے۔ خود باز

نہ اُسے۔ وہ کام کہے جو خود نہ کرے۔ نماز کو کھڑا ہو

تو کابلی (سستی) کرے۔ بیٹھے تو جانوروں کی طرح۔

شام اس حالت میں کرے کہ تمام تر ارادہ کھانا کھانے ہی کا ہو۔

• حالانکہ دن بھر روزہ دار نہ تھا۔

صبح اس حالت میں کرے کہ تمام تر ارادہ سونے کا ہو۔ حالانکہ

رات بھر جاگتا نہیں تھا۔

• بات کہے تو جھوٹ بولے۔ امانت حوالے کر دی۔ تو خیانت کرے۔

• وعدہ کرے۔ تو پورا نہ کرے۔

• اتفاق کہے غلامتیب :-

• آنسوؤں کا خشک ہو جانا۔ دل کا سخت ہو جانا۔

• گناہ پر اصرار کرنا۔ دنیا پر تریس ہونا۔

• بدترین لوگ :-

• جو دوسروں کی باتیں ادھر سے ادھر لے جاتے ہیں۔

• جو دوسروں میں تفرقہ ڈلاتے ہیں۔ جو اپنی بریت کے لئے

دوسروں کے عیب تلاش کرتے ہیں۔

• جو خود رخصت ہو۔ جو منہ پر تعریف کرے۔ اور بعد میں اُس کا

گوششت کھائے۔

• اگر کسی کو دیا جائے۔ تو حسد کرے۔ اگر کوئی مصیبت میں

مبتلا ہو۔ تو مسد نہ کرے۔

• مسلمان کو گالی دینا فسق و گناہ ہے۔ اُس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

• اُس کی توہین کرنا اللہ کی نافرمانی ہے۔

• مسلمان کے مال کا احترام نہ کرنا ہی ضروری ہے۔ جس قدر اُس کے

کے حقوں کا احترام۔

• آنکھ کا خشک ہو جانا (خوف سے نہ روزنا) حرام کھانے سے ہے۔

• حرام کھانا کھانے کی کثرت کی وجہ سے ہے۔ گناہوں کی کثرت

دل کی قسادت کی وجہ سے ہے۔

• دل کی قسادت موت کو بھول جانے کی وجہ سے ہے۔ موت کا

بھول جانا دنیا کی محبت کی وجہ سے ہے۔

• بس دنیا کی محبت تمام گناہوں کی سردار ہے۔

• پانچ چیزوں سے پانچ چیزیں پیدا ہوتی ہیں :-

(۱) حکم کھلا غش بدکاری سے۔ تنہی تنہی بیماریاں۔

(۲) ناپ تول میں کمی سے۔ غلط مشقت۔ ظلم و کام۔

- (iii) زکوٰۃ نہ دینے سے۔ بارش کی کمی۔  
 (iv) دلدلہ خلائی سے۔ دوسری قوموں کا تسلط۔  
 (v) اللہ کے قانون کے خلاف حکم کرنے سے۔ خانہ جنگی، اموات کی کثرت۔  
 • مشہیدوں سے افضل ہے۔ وہ جو جابر حاکم کے سامنے کلمہ حق کہے۔  
 • جب علماء میں فساد واقع ہو، تو مبادات و شریعت میں فساد برپا ہو جاتا ہے۔  
 • جب امراء میں فساد واقع ہو جائے، تو معاشیات میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔  
 • جب فقراء میں فساد واقع ہو جائے، تو اخلاقیات میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔  
 • دو بھڑے بکریوں میں گھس کر اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا مال جاہ کا تہلیل آدمی دین و قوم کا نقصان کرتا ہے۔  
 • مومنین کا دلہ عرش الہی ہے۔  
 • مومن کی فراست سے ڈرو۔ وہ اللہ کے نور سے دیکھ لیتا ہے۔  
 • موت مکمل نصیحت ہے۔  
 • جو اللہ کے ولی کو ستائے، اُسے اللہ کی طرف سے اعلان جنگ ہے۔  
 • جو اللہ کے ولی کی امانت کرتا ہے، وہ اللہ اور نبی سے مقابلہ کر لے۔  
 • اُس کو (موت) کثرت سے یاد کرو۔ جو لذتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔  
 • ہفتہ یا جمعرات کی صبح کو سفر کے لئے نکلنے والے کے لئے حضور نے

- برکت کی دعا فرمائی ہے۔  
 • جو برائی دیکھے، اور منع نہ کرے، وہ اللہ کی رحمت سے دور ہے۔  
 • دنیا مردار ہے، اس کے طالب کئے ہیں۔  
 • دنیا آخرت کا پل ہے، یہ گزر جانے کی جگہ ہے، نہ کہ بیٹھ رہنے کا۔  
 • دنیا ملعون ہے، اور جو کچھ دنیا میں ہے، سب ملعون ہے۔  
 • سوائے اللہ کے ذکر کے اور جو چیز ذکر میں مدد کرے۔  
 • دنیا سے جس قدر چاہے، محبت کر، آخر اپنی سب محبوب چیزوں کو چھوڑ جائے گا۔  
 • دنیا کافر کے لئے جنت ہے، اور مومن کے لئے قید خانہ ہے۔  
 • دین کی بنا پر پاکیزگی پر ہے۔  
 • گنہگار کے اُسوہ مظلوم کی دعا، تنکیر کو سزا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔  
 • اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔  
 • غنیمت جانو جو ان کو بُرٹھا پائے سے پہلے، تو نگرہی کو مفلسی سے پہلے۔  
 • زندگی کو موت سے پہلے، فراغت کو شغل سے پہلے۔  
 • جس نے میری قبر کی زیارت کی، اُس پر میری شفاعت واجب ہو گئی۔  
 • جس نے توابع میں مجھے دیکھا، اُس نے حق دیکھا، کہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا۔  
 • جس نے ایک دن میں سو بار سبحان اللہ و محمد



سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ بِرَحْمَةِ اس  
 کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے خواہ کفر دریا کے برابر ہوں۔  
 اگر صبح کی نماز سے پہلے سو بار روزانہ پڑھے۔ دنیا خواہ خواہ تیری  
 طرف منسوب ہو جائے۔ فرشتے تیرے لئے تسبیح پڑھیں۔ کہ ثواب  
 تجھے ملے۔

جو کوئی سوتے وقت تین بار اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الْغَیْ کَ اِلَہِ الْا  
 حْصَا الْحِیِّ الْقَیُّوْمِ پڑھے۔ اُس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے  
 ہیں۔ خواہ کفر دریا کے برابر یا ریت کے دروں کے برابر بھی کیوں نہ  
 ہوں۔

جو مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس پر  
 دس بار رحمت نازل فرماتا ہے۔

ایک دینار جہاد میں صرف کرنا۔ ایک دینار سے غلام خرید کر لڑ کر دینا  
 ایک دینار سکین کو دینا۔ ایک دینار اپنی بیوی کو دینا۔  
 ان میں سب سے افضل وہ دینار ہے جو اپنی بیوی کو دیا۔  
 جس نے چالیس دن تک غلہ اس نیت سے روکا کہ تم گناہ ہونے  
 پر فروخت کروں گا۔

اب اگر تیرات بھی کر دے۔ تو کفارہ نہ ہو گا۔  
 جس نے چالیس دن تک غلہ روک رکھا۔ وہ حق تعالیٰ سے اور  
 حق تعالیٰ اُس سے بیزار ہے۔

حضرت علیؑ شہید خدائے فرمایا۔ جو چالیس دن تک غلہ روکے گا۔  
 اُس کا دل سیاہ ہو جائے گا۔ اسی طرح کہ ایک آدمی کی خبر حضرت

علیؑ کرم اللہ وجہہ الکریم کو ملی۔ آپ نے فرمایا۔ اُس کے غلے کو آگ لگا دو۔  
 تھوڑے منافع کو نہ بھرو۔ ورنہ بہت منافع سے محروم رہو گے۔  
 قیامت کے دن جب کسی کو سایہ نہ ملے گا۔ تو سات آدمی خدا کے  
 سایہ میں ہوں گے۔  
 (i) عادل بادشاہ۔

(ii) جوان آدمی جو سین شباب میں عبادت کرے۔

(iii) مسجد سے محبت کرنے والا۔

(iv) خدا کے واسطے دوستی کرنے والا۔ اور خدا ہی کے واسطے دشمنی  
 رکھنے والا۔

(v) جو تنہائی میں خدا کو یاد کرے۔

(vi) جسے عورت صاحب جمال اپنی طرف بلائے۔ مگر وہ محض خدا کے  
 خوف کی وجہ سے باز رہے۔

(vii) جو دایں ہاتھ سے خیرات کرے۔ اور بائیں ہاتھ کو قبر نہ ہو۔

♦ حق تعالیٰ نے مومن کی چار چیزوں کو دوسروں پر حرام فرمایا ہے۔

(i) مال۔ (ii) جان۔ (iii) اُمر۔ (iv) بدگمانی۔

♦ دوسرے کے عیب تلاش کرنے والا ایسا ہے۔ جیسے کسی نے اپنے

سوئے بھائی کی شرمگاہ سے کپڑا اتارا۔

♦ مسلمان مسلمان کا اُمنہ ہے۔

♦ بھوٹا آدمی نصیحت کرنے والے کو دشمن جانتا ہے۔

♦ مسلمان وہ ہے۔ جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں۔

♦ مومن وہ ہے۔ جس سے مومنوں کو جان و مال میں لے بکری ہو۔

- ہابز وہ ہے جو بُرے کام چھوڑ دے۔  
 • جو دوسروں کو ستاتے ہیں، انہیں اللہ تعالیٰ قیامت کو ایسی عارش میں مبتلا کرے گا کہ وہ کھبا کھبا کر اپنی ہڈیاں منگی کر لیں گے۔  
 • قیامت کے دن خدا کے نزدیک وہ آدمی بدترین ہوگا جس کی ایذا رسانی کے خوف سے لوگ اُس کے ساتھ مہاجات برتنیں۔  
 • فرمایا! مردوں کے پاس نہ بیٹھو عرض کیا، مردہ کون ہے، فرمایا۔  
 • امیر لوگ۔  
 • کسی مسلمان کی حاجت روانی کے لئے گھڑی بھر جانا، اگر اُس کا کام بنے یا نہ بنے۔  
 • دو جیسے مسجد میں معتکف رہنے سے وہ گھڑی افضل ہے۔  
 • ایک شخص نے پوچھا، یا رسول اللہ میرے ماں باپ مر گئے ہیں۔  
 • اُن کا مجھ پر کیا حق ہے، فرمایا! اُن کے لئے نماز پڑھو، اُن کی سیلے بخشش مانگ، اُن کے ہمد آؤ وصیتیں پوری کر، اُنکے دو ٹوکا اترام۔  
 • رزقِ خدا کا کمانا، اور حکمِ شیطان کا اتنا (فیما للعب)  
 • ایک گھڑی کی محبت کا بھی قیامت میں حساب ہوگا۔  
 • جو میرا نام سنکر درود نہیں پڑھتا، وہ بخیل اور اللہ کی رحمت سے دور ہے۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)  
 • جو عالم خود عمل نہیں کرتا، اور علم کے ساتھ حبِ جاہ بھی رکھتا ہے۔  
 • وہ اُس شمع کی مانند ہے جو دوسروں کو تو روشنی دیتی ہے، مگر خود جلاؤں گلا کرتی ہے۔  
 • علیؑ مجھ سے ہے، اور میں علیؑ سے ہوں حسینِ صورت و میرت

- میں میری مانند ہے۔  
 • جس قوم میں گناہ ہوں، اور لوگ انکار نہ کریں، تو اللہ تعالیٰ جلد اُس قوم پر عذاب نازل کرتا ہے۔  
 • امر معروف کہاؤ، ورنہ تم میں سے بدترین آدمی تم پر مسلط کر دیا جائیگا۔  
 • بدترین گناہ وہ ہے جو توبہ کی امید پر کیا جائے، (حضرت علیؑ)  
 • احمق وہ ہے جو گناہ کرے، اور مقرر رہے۔  
 • زیرک وہ ہے جو اپنا حساب خود کرتا ہے۔  
 • اُس خدا کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، تمام رعایا کے نیک عمل جتنے ہوتے ہیں، اتنے ہی نیک عمل بادشاہ عادل کے لئے بھی فرشتے آسمان پر لے جاتے ہیں، عادل بادشاہ کبھی ایک نماز ستر ہزار نمازوں کے برابر ہے، (ایسی کے بلکہ ظالم بادشاہ)  
 • دو آدمی میری شفاعت سے محروم رہیں گے، ایک ظالم بادشاہ، دوسرا وہ جو دین میں نئی نئی ایجادیں کرے۔  
 • زور آور اور دغاخیز وہ ہے جو اپنے غصے پر قابو پائے۔  
 • رسولِ خدا سلطانِ الانبیاء سے لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ فلاں عورت دن کو روزہ رکھتی ہے، تمام رات عبادت میں کھڑی رہتی ہے، مگر بد تو ہے پڑوسوں کو زبان سے رنج دیتی ہے، فرمایا۔  
 • اُس کی جگہ روزِ خ ہے۔  
 • فاسق نیک خوی صحبت عالم بدخوی صحبت سے بہتر ہے، (فضل بن عیاض رضی اللہ عنہ)  
 • مسلمان مال کو دین پر قربان کرتا ہے، منافق دین کو مال پر قربان کرتا ہے۔

مسلمان عبادت کرتا ہے۔ اور دُرُتاً ہے۔ منافق گناہ کرتا ہے۔ اور نہ کرتا ہے۔ نیک خُود آدمی نہ کرے گا۔ کم سخن۔ کم رنج۔ سچا۔ صلاحیت و صوفیہ والا۔ عبادت کرنے والا۔ کم چکنے والا۔ فضول کام کم کرنے والا۔ سب کا خیر خواہ۔ سب کے حق میں نیک کردار۔

باقفارِ مشفق۔ دعبا۔ صابر۔ تافع۔ شاکر۔ بردبار۔ نرم دل۔ رفیق۔ ہاتھ نہ پھینکنے والا۔ کم طبع کرنے والا۔ نہ گالی دے نہ لعنت کرے۔ نہ سخن چینی کرے نہ غیبت۔ نہ فحش بکے نہ جلد بازی کرے۔ نہ حسد کرے نہ کینہ رکھے۔ کشادہ پیشانی شیریں زبان۔ اُس کی دوستی اور دشمنی۔ ناراضگی اور خوشی۔ خدا ہی کے لئے ہو۔

آن چھنے اُٹے میں اور نمک والے اُٹے میں برکت ہوتی ہے۔ تبریہ (گوشت کے شوربے میں روٹی کے ٹکڑے بھگو کر) کھانا۔ اور کھن کے ساتھ کھجوریں کھانا یاہ کو بڑھانا ہے۔ نگاہ اہلس کے نیروں میں سے زہر کا بچھا ہوا ایک تیر ہے۔ لہذا اپنی نگاہ کی حفاظت کرو۔

ایمان راست نہیں ہوتا۔ جب تک دل راست نہ ہو۔ اور دل راست نہیں ہوتا۔ جب تک زبان راست نہ ہو۔

جو خاموش رہا۔ اُس نے نجات پائی۔

اگر کوئی شخص اُس گناہ میں کسی کی غیبت کرے جس سے وہ توبہ

کر چکا ہے۔ تو غیبت کرنے والا اس گناہ میں مبتلا ہو کر مرنا ہے۔

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مقام پر چھوٹ بولنے کی

اجازت دی ہے۔ ایک لڑائی میں کہ اپنا ارادہ دشمن سے پیچ نہ بتائے۔

دوسرے جب دو آدمیوں میں صلح کروائے۔ تو ایک طرف سے دوسرے کو نیک بات کہے۔ گو جھوٹی ہو۔

تیسرے جس کی دو بیویاں ہوں۔ وہ ہر ایک سے یہی کہے۔ کہ میں تجھ کو بہت چاہتا ہوں۔

چھل خود حلال زادہ نہیں ہے۔

جو شخص لوگوں کی جھوٹی تعریف کرنے والا ہے۔ قیامت میں اُسے کی زبان اتنی لمبی ہوگی۔ کہ زمین پر گھسٹی ہوگی۔ اس کے پاؤں زبان پر پڑیں گے۔ یہ گر کر بیٹے گا۔

جھوٹی تعریف کرنے والے سے تیز چھری لیکر آنے والا بہتر ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو جب غصہ آتا۔ تو حضرت ابن کی ناک پکڑ کر فرماتے۔ اے عائشہ یہ پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاذْهَبْ غَيْظَ قَلْبِي وَاغْفِرْ لِي مِنْ مَفْضَلَاتِ الْغَفَاتِ۔

فرمایا! میں قسم کھاتا ہوں۔ صدقہ دینے سے مال کم نہ ہو گا۔ جو معاف

کرتا ہے۔ اُسے اللہ تعالیٰ معاف فرماتا ہے۔ ہو گا اگر تا ہے اللہ تعالیٰ

اُس پر مقلبی کا دروازہ کھولتا ہے۔

آدمی کے تین دوست ہیں۔

ایک موت تک ساتھ دینا ہے۔

دوسرا قبر تک۔

قیامت تک ایمان لائے۔ چنانچہ موت تک وفادار دوست۔ قبر تک اس کے عزیز و اقارب۔ قیامت تک اس کے اعمال۔ بقول کفر سے ہے۔ کفر آگ میں ہے۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: ریا کاری کی تین علامتیں ہیں۔ (i) اکیلا ہو۔ تو سستی کرے۔ (ii) جب لوگوں کو دیکھے۔ تو خوشی میں آئے۔ (iii) جب اس کی تعریف کریں۔ تو عمل زیادہ کرے۔ مذمت کریں۔ تو عمل کم کر دے۔ جو دکھاوے یعنی ریا واکے لئے عمل کرتا ہے۔ اللہ اور اس کے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔ فاروق اعظم نے ایک شخص کو دیکھا۔ جو رما کی وجہ سے نہ جھکائے ہوئے تھا۔ یعنی اپنے آپ کو پارا اور ڈاکٹر کا ہر کرتا تھا۔ فاروق اعظم نے فرمایا۔ اے میری گردن والے گردن سیدھی کر۔ جسٹورے دل میں ہوتا ہے۔ گردن میں نہیں ہوتا۔ حضرت فضیل علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: کہ ایک زمانہ تھا۔ لوگ جو کام کرتے تھے۔ اس میں ریا کرتے تھے۔ لیکن اب جو کام نہیں کرتے۔ اس میں ریا کرتے ہیں۔ بقول سلطان العارفين: باہجہ قارب عامل ناہیں ٹوڑے لکھاں سانگ تارے ہو۔ منکر کا عشر چوٹی کی صورت میں ہو گا۔ اور لوگوں کے پاؤں میں

کھلا جائے گا۔ جو آدمی کپڑا زمین پر گھسا کر چلے۔ اور اگر کرچلے۔ اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھتا بھی نہیں۔ کرم تقویٰ میں ہے شرف تواضع میں۔ اور تو بخیر یقین میں۔ جس کے دل میں ایک رانی کے برابر بکھرے۔ اس پر جنت حرام ہے۔ زبان ذاکر۔ دل شاکر۔ مومنہ عورت اور صالح فرزند دنیا کھسے لذتیں ہیں۔ جو میں جانتا ہوں۔ اگر تم جان لو۔ تو زیادہ روبرو مقور رہنا۔ مسرور میں جا کر سینہ کو پی کر کے نالہ و زاری کرتے رہو۔ ایک دیہاتی نے حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ قیامت کب آئے گی۔ فرمایا اے اعرابی تو نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے عرض کیا حضور نماز روزہ تو میں زیادہ نہیں رکھتا۔ البتہ خدا و رسول سے محبت رکھتا ہوں۔ فرمایا۔ قیامت میں اسی کے ساتھ ہو گا۔ جس سے محبت کرتا ہے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جہاں روشن رشتہ از جلال محمدؐ و علم زندہ گشت از وصال محمدؐ خوشا چشم کو بنگر دست خطی از نو شاد دل کر دایہ خیال محمدؐ



## حضرت لقمانؑ کی اپنے فرزند کو سونے نصیحتیں۔

- ♦ خدا کی معرفت حاصل کر۔
- ♦ جو لوگوں کو نصیحت کرے۔ پہلے خود اُس پر عمل کرے۔
- ♦ بات اپنے اندازے کے مطابق کر۔
- ♦ لوگوں کی قدر کر۔
- ♦ سب کے حقوق کا خیال رکھ۔
- ♦ دوستوں کو مشکل کے وقت آزما۔
- ♦ اپنا راز کسی سے نہ کہہ۔
- ♦ دوستوں کی آزمائش نفع و نقصان میں کر۔
- ♦ جاہل اور بیوقوف سے دور رہ۔
- ♦ عقلمند اور دانا سے دوستی اختیار کر۔
- ♦ نیک کام میں کوشش کر۔
- ♦ بات دلیل سے کر۔
- ♦ مشورہ صرف دانا اور خیر خواہ سے کر۔
- ♦ عورتوں پر اعتماد نہ کر۔
- ♦ جوانی کو غنیمت سمجھ کہ یہ دوبارہ نہ ملے گی۔ دونوں جہان کے

- ♦ کام جوانی ہی میں سر انجام دے۔
- ♦ دوستوں اور دشمنوں کے ساتھ پیشانی خندہ رکھ۔
- ♦ یاروں اور دوستوں کو عزیز جان۔
- ♦ والدین کو عزیز جان۔ کہ یہ نعمت صرف ایک ہی بار ملتی ہے۔
- ♦ استاد بہترین باپ ہے۔
- ♦ اپنی چادر کے مطابق پاؤں پھیلاؤ۔
- ♦ ہر کام میں میانہ روی اختیار کر۔
- ♦ جوان مردی کو اپنا پیشہ بنا۔
- ♦ مہمان کی خاطر داری کر۔
- ♦ جہاں کہیں جائے۔ اپنی آنکھ اور زبان کی حفاظت کر۔
- ♦ جسم اور کپڑے کو پاک رکھ۔
- ♦ جماعت کا ساتھ دے۔ اولاد کو علم و ادب سکھا۔
- ♦ کم کھانا۔ کم سونا۔ کم لوٹنا ایسی عادت بنا۔
- ♦ جو اپنے لئے پسند نہ کرے۔ دوسروں کے لئے بھی پسند نہ کر۔
- ♦ ہر کام سوچ کر اور مشورے سے کر۔
- ♦ بغیر سیکھے استاد ہی نہ کر۔
- ♦ عورت اور بچے سے راز نہ کہہ۔
- ♦ اولاد کو اگر ممکن ہو۔ تیر اندازی اور سواری سکھا۔
- ♦ جو تا پختہ کی ابتدا دہائیوں سے اور آٹارنے کی ابتدا بائیس سے کر۔
- ♦ لوگوں سے گفتگو اُن کے معیار کے مطابق کر۔
- ♦ رات کو گفتگو نرمی سے کر۔



- ♦ دن کو گفتگو نہ کرنا ہو کر کر۔
- ♦ لوگوں کے مال پر نگاہ نہ رکھ۔
- ♦ بداصل سے وفا کی امید نہ رکھ۔
- ♦ بغیر سوچے کام میں مشغول نہ ہو۔
- ♦ نہ کئے ہوئے کو کیا ہوا شمار نہ کر۔
- ♦ ناک میں بار بار انگلی نہ ڈال۔
- ♦ لوگوں کے سامنے انگریزی نہ لے۔
- ♦ جمائی لیتے دقت بائیں ہاتھ کی پشت منہ پر رکھ لے۔
- ♦ لوگوں کے سامنے دانت میں تیکا نہ چلا۔
- ♦ نیک لوگوں کی عیب چینی نہ کر۔
- ♦ خود بینی میں مبتلا نہ ہو۔
- ♦ جماعت کے ساتھ موافقت کر۔
- ♦ رشتہ داری سے لافعلی نہ کر۔
- ♦ اپنا مال دوستوں اور دشمنوں سے پوشیدہ رکھ۔
- ♦ لوگوں کی نیکی اپنی نیکی میں مت ملا۔
- ♦ ضرورت مند کو ناامید نہ کر۔
- ♦ بزرگوں سے لمبی بات نہ کر۔
- ♦ عوام الناس کو گستاخ نہ بنا۔
- ♦ بڑوں کے ساتھ مزاح نہ کر۔
- ♦ آج کا کام کل پر مت ڈال۔
- ♦ کام میں عار نہ سمجھ۔

- ♦ مزاح دانی بات نہ کر۔
- ♦ لوگوں کو لوگوں کے سامنے شہر مند نہ کر۔
- ♦ بدکاری میں جلدی نہ کر۔
- ♦ اپنے آپ کو دنیا کی خاطر رنج میں نہ ڈال۔
- ♦ جو اپنے آپ کو پہچانے، اُس کے ساتھ آشنائی کر۔
- ♦ غصے کی حالت میں عقل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑ۔
- ♦ آستین سے منہ اور ناک صاف نہ کر۔
- ♦ سورج نکلنے دقت مت سو۔
- ♦ لوگوں کے سامنے مت کھا۔
- ♦ راستے میں بزرگوں کے آگے آگے نہ چل۔
- ♦ کسی کی بات کے درمیان میں نہ آ۔
- ♦ لوگوں کے سامنے سر گھٹنوں پر مت رکھ۔
- ♦ چلتے دقت دایں بائیں نہ دیکھ۔ بلکہ نظر زمین پر رکھ۔
- ♦ گھوڑے کی تنگی پیٹھ پر سوار نہ ہو۔
- ♦ جہان کے سامنے کسی پر غصہ نہ کر۔
- ♦ مسرت اور دیوانے کے ساتھ ہمکلام نہ ہو۔
- ♦ ادبائش لوگوں اور مفلسوں کے ساتھ برسرِ ملک نہ بیٹھ۔
- ♦ کہی ہوئی بات کا دوبارہ تقاضا نہ کر۔
- ♦ ہنسی لانے دانی بات سے پرہیز کر۔
- ♦ اپنا اور اپنے گھر والوں کی تعریف کسی کے سامنے نہ کر۔
- ♦ عورتوں کی طرح بناؤ سنگار نہ کر۔

- ♦ بیٹوں کی ہر خواہش پر عمل نہ کر۔
- ♦ زبان کو قابو میں رکھ۔
- ♦ بات کرنے کے وقت ہاتھ نہ ہلا۔
- ♦ تمام لوگوں کی عزت کا خیال رکھ۔
- ♦ مرے ہوئے کو بدی سے یاد نہ کر۔
- ♦ حتی المقدور لڑائی جھگڑا نہ کر۔
- ♦ طاقت آزمائے والا نہ بن۔
- ♦ آزمائے ہوئے کو آزمائے غفلت سے۔
- ♦ اپنی روٹی دوسروں کے دسترخوان پر مت لے جا۔
- ♦ لوگوں کی بُرائی میں خواہ مخواہ حصہ دار نہ بن۔
- ♦ ہمان سے کام نہ لے۔
- ♦ نفع و نقصان کی خاطر اپنی عزت نہ گنوا۔
- ♦ یہود اور منکبہ نہ بن۔
- ♦ لوگوں کا جھگڑا اپنے سر نہ لے۔
- ♦ جنگ اور فتنہ سے کنارہ کش رہ۔
- ♦ چاقو، چھری، انگوٹھی اور روپیہ پیسہ ان چیزوں کو ہمیشہ اپنے پاس رکھ۔
- ♦ رواداری اس قلعہ کر کہ خوار نہ ہونا پڑے۔
- ♦ عاجزانہ زندگی گزار۔
- ♦ زندگی گزار خدا تعالیٰ کے ساتھ سچائی سے۔
- ♦ نفس کے ساتھ قبر اور قبر سے۔

- ♦ فحوق کے ساتھ انصاف سے۔
- ♦ بزرگوں کے ساتھ خدمت گزاری سے۔
- ♦ بچوں کے ساتھ شفقت سے۔
- ♦ درویشوں کے ساتھ سخاوت سے۔
- ♦ دوستوں کے ساتھ نصیحت سے۔
- ♦ دشمنوں کے ساتھ بردباری سے۔
- ♦ جاہلوں کے ساتھ خاموشی سے اور علماء کے ساتھ تواضع سے۔
- ♦ اس طریقے سے بسا اوقات کر کہ مال کی حرص نہ کر۔
- ♦ اگر مال خود سامنے آجائے تو منع نہ کر۔
- ♦ مال زیادہ ہو جائے تو جمع نہ کر۔
- ♦ میں نے تین ہزار نصیحت کے کلمات اکٹھے کئے۔ ان میں سے تین چن لے۔ دو کو یاد رکھ۔ اور ایک کو بھول جا۔ خدا تعالیٰ اور موت کو یاد رکھ۔ اد کی ہوئی بیکی کو بھول جا۔
- ♦ خاموشی کے سات فائدے ہیں:۔
- (۱) زینت ہے بغیر زیور کے۔
- (۲) رُعب و ہیبت ہے بغیر حکومت کے۔
- (۳) عبادت ہے بغیر محنت کے۔
- (۴) قلعہ ہے بغیر دیوار کے۔
- (۵) بے نیازی ہے بغیر خوف کے۔
- (۶) فراغت ہے کراہاتین سے۔
- (۷) پردہ ہے عیبوں سے۔

خاموشی سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ خاموشی کے فائدے کہنے میں کہیں  
۱۔ ۲۔

سیدنا بار خاشی گنجینہ گوہر کند

یاد دامن از صدف این نگہ سرستہ را

نقمان سے کسی نے پوچھا۔ بلوغ کے کیا معنی ہیں۔ اور بلوغ کس  
وقت شروع ہوتا ہے۔ فرمایا! بلوغ کے دو معنی ہیں:-

(۱) از مرد منی بیرون آید

(۲) مرد از منی بیرون آید

## نصائح از فرید الدین عطار

- زبان بغیر حکم خدا کے مت کھول۔
- تو نفس آمد دنیا کو چھوڑ دے۔ مصیبتیں تجھ کو چھوڑ دیں گی۔
- دل کو حسد سے زبان کو جھوٹ اور بھٹکی سے عمل کو برابری سے پرہیز
- کو حرام سے پاک رکھ۔
- چار چیزیں انسان کو برباد کرتی ہیں۔ بادشاہ کا قریب۔ بدوں کے
- صحبت۔ دنیا کی محبت۔ عورتوں کی صحبت۔
- چار چیزیں نیک بننے کی دلیں ہیں:-
- (۱) پاک نسب۔ (۲) درست رائے۔ (۳) خدا کا خوف۔
- (۴) دنیا کی لذتوں کا ترک کرنا۔

چار چیزیں عافیت کی دلیل ہیں:-

(۱) امن۔ (۲) نعمت۔ (۳) تندرستی۔ (۴) فراغت۔

چار چیزیں بد بختی کی علامت ہیں:-

(۱) جاہلی۔ (۲) کابلی۔ (۳) سخت مزاج۔ (۴) بے کسی۔

نفس کشی۔ نفس نتوں کشت رکا بائسہ چیز۔

چو بگویم یاد گیرش اسے عزیز

خنجر خاموشی و شمشیر جوع

نیز تنہائی و ترک جوع

یعنی نفس کو تین چیزوں سے مارا جا سکتا ہے۔ خاموشی کا خنجر، تنہائی کی تلوار، تنہائی کا نیزہ اور لذتوں کو چھوڑ دینا۔

اپنی تعریف کرنا شیطان کا کام ہے۔ جیسے: انا خیر منہ۔

خاک نے عاجزی کی، بالآخر یہی انسان کا خیر بنی۔

اے بندے اگر تو تنہائی چاہتا ہے۔ صبر اور قناعت عمل کر سکتی ہے۔

مقلندہ ہے جو اپنا کام نالائق کے سپرد نہ کرے۔ غیر مستحق پر

احسان نہ کرے۔

بدی کی طرف رغبت نہ کرے۔ اور ہلکا پن اختیار نہ کرے۔

صدقہ مصیبتوں کو دور کرتا ہے۔

چھپکھپکا کرنا تین چیزوں میں سے:-

(۱) خدا سے ڈرنا۔ (۲) رزق حلال تلاش کرنا۔ (۳) سیدھی راہ اختیار کرنا۔

محض لایع کے لئے دنیا دار کی تعریف کرنا۔ مردار کھانے کے برابر ہے۔

دنیا کے دولت مند مردے ہیں۔ اور مردوں کے پاس بیٹھنا کوئی پسند نہیں کرتا۔

- بندہ بندگی سے ہے۔ بغیر بندگی زندگی شرمندگی ہے۔  
 • آنکھ کا ذکر خوف سے رہنا۔ ہاتھ کا ذکر عاجزگی مدد کرتا پاؤں کا ذکر نیک لوگوں کی زیارت کو جانا۔ کان کا ذکر کلام رحمانی سننا۔ دل کا ذکر حق تعالیٰ کا ذوق و شوق۔ زبان کا ذکر قرآن کی تلاوت ہے۔  
 • چار چیز عادتیں، حسد یعنی کینہ توڑی۔ خود پسندی، نصہ اور بغلی۔  
 • سعادت چار چیزوں میں ہے۔ دوستوں سے مشورہ۔ نالائقوں کی تکلیف پر صبر۔ دشمنوں سے بڑباری۔ خواہشات سے رکتا۔  
 • چار چیزیں کو چھوٹی ہیں۔ مگر انہیں حقیر نہ سمجھو۔ دشمن۔ لگ۔ بیماری اور عقل۔  
 • چار چیزوں سے چار چیزیں ضرور پیدا ہوتی ہیں۔ جھگڑے سے بربادی۔ غصے سے شرمندگی۔ تکبر سے تنہائی اور کابل سے ذلت پیدا ہوتی ہے۔  
 • چار چیزیں بالکل ناپائیدار ہیں۔ حاکم کا جور و ظلم۔ دوستوں کی ناراضگی۔ عورتوں کی محبت نا جنس کی دوستی۔  
 • چار چیزیں چار چیزوں سے کمال حاصل کرتی ہیں۔  
 • علم عقل سے۔ نیت عمل سے۔ دین پرہیز گاری سے نعمت شکر ہے۔  
 • چار چیزوں سے چار چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔  
 • خاموشی سے بے خوفی۔ نیکی سے امن و عافیت۔ سخاوت سے سرداری۔ شکر نعمت سے نعمت میں زیادتی۔  
 • سوال سے ذلت۔ توہین سے نفرت۔ بے تدبیری سے شرمندگی۔  
 • اور بد خلقی سے بیزاری ضرور پیدا ہوتی ہے۔  
 • جھوٹا بزرگوں سے جھگڑا کرنے والا۔ بزرگوں کا بے ادب اور

- بد خلق کبھی عزت دار نہیں بن سکتا۔  
 • جو لوگوں کے عیب ظاہر کرتا ہے۔ خدا اس کے عیب ظاہر کرتا ہے۔  
 • حرص۔ بغض اور کینہ، دل کے زہر ہیں۔  
 • صبر۔ علم اور حلم، دل کے لئے تریاق ہیں۔  
 • بے سمجھی کی علامتیں بچوں کی صحبت اور بورتوں سے رنجیت۔  
 • جگری دوست اور طبیب سے اپنا حال پوشیدہ نہ رکھ۔  
 • غم بُری عادتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ جس میں نیکی نہیں، وہ مردہ ہے۔ زندہ نہیں۔  
 • حقیقی غلام وہ جو شہوت کا امیر ہے۔ کیٹھ آدمی کا ممنون ہونا موت سے بدتر ہے۔  
 • یار بُد، مار بد سے بھی بدتر ہے۔  
 • راست گوئی امانت داری، سخاوت اللہ کے بہت بڑے احسان ہیں۔  
 • عیب جو شرابی، سود خور اور لڑکۂ نہ دینے والے کے قریب تر پھٹک۔  
 • مصیبت میں صرف خدا کو یاد کر۔  
 • بہادر وہ ہے، جو کمزوروں پر ہر بانی کرے۔ قطع رحمی کر نیوالے کی عمر گھٹ جاتی ہے۔  
 • زیادہ کھانے والا صحت سے۔ حسد کرنے والا راحت سے۔ جھوٹا وفا سے۔ منافق دوستی سے۔ بد مزاج توبہ سے بچیل۔  
 • مروت سے محروم رہتا ہے۔  
 • سورج کے طلوع کے وقت اور غروب کے وقت سونا۔ رات کو

آئینہ دیکھتا۔ سائے اور دھوپ کے درمیان سونا۔ اکیلے سفر کو جانا۔  
 اکیلے تاریک مکان میں سونا۔ چوپایوں کی قطار کاٹ کر گزرنے والی رات  
 کو ننگے ہو کر سونا۔ رات کو چھاڑ دینا۔ ماں باپ کو نام لیکر کھانا  
 دروازے کی دہلیز پر بیٹھنا۔ دامن سے منہ صاف کرنا۔ گداگر سے  
 آٹا یا روٹی خریدنا۔ چھونک سے چراغ بچھانا۔ گھر میں ٹکڑی کھانا  
 ہونا۔ یہ سب چیزیں محسوس اور مفلسی لاتی ہیں۔

- ♦ جو دشمن سے چھپاتے ہو۔ دوست سے بھی چھپاؤ۔
- ♦ جوٹی قسم سے آباد علاقے ویران ہو جاتے ہیں۔
- ♦ دوسروں سے عبرت حاصل کرو۔ ورنہ خود عبرت بن جاؤ گے۔
- ♦ اگر زندگی سے محبت ہے۔ تو وقت کی قدر کرو۔
- ♦ مصیبتیں پیدا کرنے کے لئے آتی ہیں پریشان کرنے کے لئے نہیں آتیں۔
- ♦ تین چیزیں نکل کر واپس نہیں آتیں:-
- ♦ نیر کمان سے۔ بات زبان سے۔ روح جسم سے۔
- ♦ تین چیزیں زندگی میں ایک ہی بار ملتی ہیں:-
- ♦ والدین۔ صحن۔ جوانی۔
- ♦ تین چیزیں برباد کرتی ہیں:- بد چلنی۔ غصہ۔ لالچ۔

## مُتَفَرِّق

- ♦ سب سے بڑا سہارا خدا کا ہے۔ سب سے اچھی دوا امید ہے۔
- ♦ سب سے بھاری چیز قرض ہے۔ سب سے تھک نہر لالچ ہے۔

♦ سب سے بڑا انسان احسان جتلانے والا ہے۔ سب سے اچھی بات  
 بیس ہے۔ سب سے اتم صبر کی رات جہالت ہے۔  
 ♦ چراغ خواہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ ساری دنیا کا اندھیرا بھی مل  
 کر اُسے بجھا نہیں سکتا۔

♦ زندگی کی حاصل کی ہوئی دولت موت کے سامنے کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔  
 دولت گندگی کا وہ ڈھیر ہے جس سے کچھ ذہن معطر اور کچھ دیران  
 ہو جاتے ہیں۔

♦ تعجب ہے۔ اُس پر جو موت کو حق جانتا ہے۔ اور پھر منسا ہے۔ تعجب  
 ہے۔ اُس پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے۔ اور پھر اس کی طرف رشک کرتا ہے۔  
 ♦ تعجب ہے۔ اُس پر جو تقدیر کو پہچانتا ہے۔ اور پھر کھوجانے والی  
 چیز کا علم کرتا ہے۔

♦ تعجب ہے۔ اُس پر جو حساب کو حق جانتا ہے۔ پھر دولت جمع کرتا ہے۔  
 ♦ تعجب ہے۔ اُس پر جو دوزخ کو مانتا ہے۔ پھر گناہ کرتا ہے۔  
 ♦ تعجب ہے۔ اُس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے۔ پھر اسکی اطاعت کرتا ہے۔  
 ♦ عقلمند سوچ کر بولتا ہے۔ بیوقوف بول کر سوچتا ہے۔  
 ♦ احق کی عقل اُس کی زبان کے پیچھے اور عقلمند کی زبان اُس کی عقل  
 کے پیچھے ہوتی ہے۔ (حضرت علیؓ)

♦ دنیا جس کے لئے قید ہے۔ قبر اُس کے لئے آراگاہ ہے۔ (حضرت شہناش)  
 ♦ ظالموں کو معاف کرنا۔ مظلوموں پر ظلم کرنا ہے۔ (فاروق اعظمؓ)  
 ♦ دوزخ سے نجات چاہتے ہو تو مخلوق خدا کی خدمت کرو (تبریزی)  
 ♦ آنا کھاؤ۔ جتنا سہم کر سکو۔ آنا پھو جتنا جذب کر سکو۔ (ابو علی)



- سونے سے پہلے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لو۔ ہو سکتا ہے تمہاری زندگی کی یہ آخری رات ہو۔
- حرام کا ایک درہم واپس کرنا، حلال کے سودرہم صدقہ کرنے سے افضل ہے۔ (عبد اللہ بن مبارک)
- لینا ہے۔ تو بزرگوں کی دعائیں لو۔ دینا ہے، تو قیوم کو دو۔
- جانا ہے، تو مدینہ جاؤ۔ آزارنا ہے، تو خود کو آزار دو۔
- مستنا ہے، تو اچھی باتیں سنو۔ کرنا ہے، تو بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرو۔ شرنا ہے، تو اپنے بد عملوں پر شر مارو۔
- ظفر آدمی اسکو زخائے گا ہو گناہ ہی صاحبِ قیوم کا جیسے عیش میں بادِ خدا تر رہی جیسے پیش میں خوفِ خدا نہ رہا (بہاد شاہ ظفر)

۷۔ جمع اچھا نرکۃ اچھی روزِ اچھا نماز اچھی  
مگر میں بادِ جودان کے مسلمان ہونے نہیں سکتا  
نہ جنگ کٹ مردوں میں خواجہ شریب کا تون پر  
خدا شاہ ہے کامل میرا ایمان ہونے نہیں سکتا  
(ظفر علی خاں)

۸۔ نام لیو جس اچھرا اُسے کر دو چوگن تا  
دو ملا کر پانچ گنا کرنا بیسیوں دیوارِ آ  
باقی جو بچے اُسے لو گنا کرنا دو آدھ دیو ملا  
اس پدر سے تانکا جھٹکی لیو بنا

کتاب الجبر اسم پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعداد ۹۲ ہیں۔

## چہل کاف

کَفَاكَ رَبِّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ كَفَاكَ  
كَفَاكَ قَرِيبًا كَلِمَيْنِ كَانِ مِنْ كَلْبٍ  
تَكْرًا كَذَا كَبَّرَ الْكَلْبُ فِيهِ كَسْبُ  
تَعْلِي مُشْكَتَكَ مَلَكُكَ كَلْبُ  
كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كَرِيبَةً  
يَا كَوْكَبًا كُنْتَ تَعْلِي كَوْكَبُ الْفَلَكِ

## حساب چہل کاف معلوم کرنے کا طریقہ

ک	ن	ج	غ	-	ب	ا	م	ش
۸	۶	۵	۴	۳	۲	۱		
ک	ن	ج	غ	-	ب	ا	م	ش
۱۵	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹			
ک	ن	ج	غ	-	ب	ا	م	ش
۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷		
ک	ن	ج	غ	-	ب	ا	م	ش
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴		

شمال	۳۰-۲۳-۱۵-۸
جنوب	۲۶-۱۸-۱۱-۳
مشرق	۲۹-۲۲-۱۳-۷
مغرب	۲۷-۱۹-۱۲-۴
ایسان	۲۸-۲۱-۹-۱
نیرتھ	۲۵-۱۷-۱۰-۲
بائب	۲۰-۱۳-۵
گنگنی	۲۳-۱۶-۹-۱

چہل کاف دیکھنے کے لئے چاند کی تاریخ معلوم کرو۔ پھر مطلوبہ تاریخ کو مندرجہ بالا خاکہ کے ذریعے چہل کاف کی سمت معلوم کرو جیسے : ۸- ۳۰-۲۳-۱۵ چاند کی تاریخ کو چہل کاف کی سمت شمال کو ہوتی ہے۔ ۳-۱۱-۱۸-۲۶ کو جنوب کی طرف ہوتی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔ چہل کاف بطور تفسیر پڑھتے وقت انسان کا منہ ایسی سمت میں ہونا چاہیے کہ چہل کاف کی طرف پیٹھ نہ ہو۔

چہل کاف روزانہ گیارہ بار پڑھے۔ اور قبل از وتر اور بعد از نماز عشاء پڑھے۔ پچھلے کے واسطے آٹھالیس بار روزانہ چالیس دن پڑھے۔ اس کے بعد روزانہ گیارہ بار پڑھے۔ ترک گوشت وغیرہ کرے۔ اور چہلہ میں روزانہ دن کو روزو رکھے۔

اسماء اصحاب کہف  
اَمْ حَسِبْتَ اَنْ اَصْحَابُ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْبِ كَانُوْا مِنْ اٰیَاتِنَا عِجَابًا

کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھود اور جھل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت کے مطابق ان کے نام یہ ہیں :-  
مکسلینا۔ یعیضا۔ موطونس۔ بینونس۔ ذولانس۔  
کشتیف۔ طنونس اور ان کے گتے کا نام قطعیہ۔

**تخواس :** یہ اسماء کھم کر دروازے پر لگا دیئے جائیں۔ تو مکان چلنے سے محفوظ رہتا ہے۔ سرمایہ نگہروں۔ تو چوری سے محفوظ رہے گا۔ کشتی یا جہاز ان کی برکت سے غرق نہیں ہوتا۔ بھلا ہوا شخص ان کی برکت سے واپس آجاتا ہے۔ کہیں لگ لگی ہو۔ یہ اسماء کپڑے پر کھم کر اس میں ڈال دیئے جائیں۔ تو آگ بجھ جاتی ہے۔

بچے کے رونے۔ باری کے بخار۔ درہم۔ ام العیانی۔ عھشکی وتری کے سفر میں۔ جان و مال کی حفاظت۔ عقل کی تیزی دینے کے لئے یہ اسماء کھم کر بطور تعویذ یا تروید پر باندھے جائیں۔ (تفسیر جمل)

حَقْرَتْ شَاهُ نَعْمَتِ الدَّوْلَةِ عَزَّ وَجَلَّ کی پیشگوئیاں۔

حضرت نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ مشہور صوفی اور پارسا درویش گزرے ہیں۔ سلطان محمد غوری کے عہد میں بخارا سے ترک وطن کر کے برصغیر پاک و ہند چلے آئے۔ اہل ہندوستان میں سکونت اختیار کر لی۔ ان کے آبا و اجداد کو مقلیدہ دور میں کافی اعزاز و اکرام حاصل تھا۔ شاہ نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ نے انہوں نے

انقلابات و حوادث زمانہ پر دو ہزار سے زائد اشعار فارسی زبان میں لکھے۔  
جو حرف بحرف پورے ہوتے چلے گئے۔ حکومت برطانیہ کے منتقلی انہوں نے  
اپنے قیدیہ میں فرمایا تھا کہ سو برس سے زائد صہ نصاریٰ کی حکومت نہ  
رہ سکے گی جس سے گھبرا کر لارڈ کرزن نے ان کے قیدیہ پر پابندی لگا دی تھی۔  
جنگ عظیم کے آغاز کے بعد ان کے قیدیہ کی اشاعت خصوصی طور پر ممنوع  
تھی۔ پابندی کے باوجود ان کے الہامی اشعار لوگوں کے دلوں میں محفوظ رہے۔  
ذیل میں ان کے قیدیہ کے وہ اشعار پیش کئے جاتے ہیں جو عام طور پر تذکروں  
اور کتابوں میں محفوظ ہیں۔

پارہینہ قصہ شوم از تازہ ہند گوئم  
افتاد قرن دوم کہ افتاد از زمانہ

ترجمہ: قدیم قصے کو نظر انداز کر کے ہندوستان کے تازہ آنے والے حالات اور  
افتاد کو بیان کرتا ہوں۔ جو افتاد زمانہ سے آئندہ پیش آئیں گے۔

صاحب قرآن تالی نیز آل گور گانی  
شاہی کند اما شاہی چون ظالمانہ

ترجمہ: صاحب قرآن ثانی اور تمام بادشاہان نسل گور گانی بادشاہی کریں  
گے۔ جو ظالمانہ ہوگی۔

عیش و نشاط اکثر گیرد جگہ بخاطر  
گم سے کند یکسر آن طرز ترکیزانہ

ترجمہ: عیش و نشاط ان کے دلوں میں گھبراہٹ پیدا کرے گا اور یہ یکسخت نیا طرز عمل چھوڑ دیں  
رفتہ حکومت از زمانہ آئندہ یہاں

اغیار سکھ را نند از ضرب ظالمانہ

ترجمہ: ان سے حکومت چھوٹ کر غیر (انگریز) کی ہمان بن جائے گی۔ اور غیر  
(انگریز) اپنی حکمرانی کا سکھ چلا لیں گے۔

بعد از شورش و جھگے بادشاہان جاپان  
جاپان فتح یا بد بر ملک روسیانہ

ترجمہ: اس کے بعد روس اور جاپان میں لڑائی ہوگی۔ جس میں جاپان کو  
روس پر فتح حاصل ہوگی۔

سرحد جلا نما نند از جنگ باز نند  
صلح کنند اما صلح منافقانہ

ترجمہ: لڑائی ختم کر کے اپنی اپنی سرحدیں جدا جدا قائم کر لیں گے۔ صلح ہوگی  
مگر یہ صلح منافقانہ ہوگی۔

نوٹ: کوریا پر تسلط کرنے کے لئے جاپان نے اعلان جنگ کر کے دریائے زرد  
پورٹ آف آرکٹر اور وولایا واسنگ کے روسی کھی بیٹے کو گرفتار کر  
کے روسیوں کو مسکن کے علاقے سے مار بھگا یا ۱۹۰۵ء میں روس کے باقی کھی  
بیٹے کو بھی گرفتار کر لے۔ اس لئے روس کو ۱۹۰۵ء میں مجبوراً صلح کر کے سرحدیں  
جدا جدا کرتی پڑیں۔

طاؤن و قحط بکجا گردد بہ ہند پیدا۔ پس موٹاں ہمہند ہر جا ازیں بہانہ  
ترجمہ: ہندوستان میں طاعون و قحط ساتھ ساتھ نمودار ہوں گے۔ اور مسلمانوں  
کی موت کا یہ جگہ بہانہ بن جائیں گے۔

یک زلزلہ کہ آید جو زلزلیات۔ جاپان تباہ گرد دیک نصف نالشانہ  
ترجمہ: ایک زلزلہ قیامت کی طرح آئے گا جس سے جاپان کا نصف حصہ  
تباہ ہو جائے گا۔

(جاپان کے دروہروں کو کبر اور یوکو یا میں ۱۹۳۷ء میں جو نزلہ آیا تھا وہاں ہے) تا چار سال جنگ اُفتد یہ برتری :۔ ناسخ الف یہ گرد برجم فاسقانہ ترجمہ : مغرب یعنی یورپ میں چار سال تک لڑائی ہوگی جس میں الف یعنی انگلستان : جم یعنی جرمنی پر فاسقانہ طریقہ سے فتح حاصل کرے گا یعنی مکاری اور دغا بازی سے فتح پائے گا۔

جنگِ عظیم باشد قتلِ عظیم سازد :۔ یک صدوی ویک تک باشد شہزادانہ ترجمہ : یہ جنگ عظیم ہوگی جس میں قتلِ عظیم ہوگا۔ اور ایک کروڑ اکیس لاکھ جاہیں تلف ہو جائیں گی۔

قوت : یورپ کی پہلی جنگ جو ۱۹۱۴ء کو شروع ہو کر ۱۹۱۸ء کو ۱۱ بجکر ۱۱ منٹ پر ختم ہوئی تھی۔ برطانیہ نے تحقیقات کے بعد یہ رپورٹ دی کہ جنگ میں ایک کروڑ تیس لاکھ سے زائد اور اکیس لاکھ قربانی نقصان ہوا۔

اظهارِ صلح باشد جو صلح پیش بندی :۔ بل منقول نباشد این صلح در میانہ ترجمہ : بطور صلح پیش بندی ہو جائے گی۔ مگر یہ صلح آپس میں منقول نہ ہوگی۔

خاکِ غموش لیکن نہان کنند سماں :۔ جیم و الف مکرر درود مبارک را ترجمہ : دونوں بظاہر خاموش رہیں گے۔ مگر دہرہ لڑائی کی تیاریاں کریں گے۔ اور مگر جیم یعنی جرمنی اور الف یعنی انگریز آپس میں لڑائی میں کود پڑیں گے۔

دقتِ جنگ جاپان با چین افتاد باشد :۔ نصرانیان بہ پیکار آئند با ہمانہ ترجمہ : جب جاپان چین سے لڑے گا ہوگا۔ اسی دوران نصرانی بھی آپس میں برسرِ پیکار ہو جائیں گے۔

پس سالِ بیت و یکم آغازِ جنگ دوم :۔ مہلک ترین ز اول باشد یہ جارحانہ ترجمہ : جنگِ اول کے اکیس سال بعد یہ دوسری جنگ شروع ہوگی جو اپنی

جارحانہ نوعیت میں جنگِ اول سے زیادہ مہلک ہوگی۔ (یہ دوسری جنگ عظیم ہے۔ جو ستمبر ۱۹۳۹ء سے مئی ۱۹۴۵ء تک رہی۔)

امدادِ ہند بان ہم از ہند دادہ باشد :۔ اعلا م ازس کہ باشد آن جملہ را بیگانہ ترجمہ : ہندوستانی اس جنگ میں مدد دیں گے۔ مگر اس سے بالکل بغیر رہیں گے۔ کہ آگے چل کر یہ مدد بالکل را بیگاناں جائے گی۔

آلاتِ ہرمن بہا سلاحِ حشر بہا :۔ سازند اہل حرفہ شہروں زمانہ ترجمہ : ہتھیاروں کو ناپنے والے آلات اور حشر برپا کر رہنے والے اسلحے اس زمانے کے ساتھیوں دان تیار کریں گے۔

باشی اگر ہر مشرقِ شہوی کلامِ مغرب :۔ ایک سو دو قیدی بر طرزِ عرشیانہ ترجمہ : اگر تم مشرق میں ہوں گے۔ تو مغرب کی بات سن سکو گے۔ نفعی اور نرم عرشیانہ طریقے پر قیوب سے سنائی دیں گے۔

(سبحان اللہ اولیاء کو اللہ تعالیٰ نے کتنی دُور رس نگاہ عطا فرمائی ہوتی ہے۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں۔)

آخرا دروں کے خفی ہوں کہ ملی ہوں :۔ پوشیدہ نہیں مژدہ مند کی نظر سے دو الف دروں میں ہم چین مانند شیریں :۔ برالف و جیم اولی ہم جیم ثانیانہ بارق تیغ زائد کوہِ غضب دوامند :۔ تا آنکہ فتوح یا بداز کینہ و مہمانہ

ترجمہ : ایک الف منسوب بہ امریکہ اور دوسرا و منسوب بہ انگلستان نیز روس اور چین چاروں، با ہم بل کر شہد کی طرح میٹھے ہو کر یعنی اتفاق کر کے و منسوب بہ اٹلی جیم منسوب بہ جرمنی اور دوسرا جیم منسوب بہ جاپان پر پھولی کا تلوار چلا میں گے۔ اور غضب کے پہاڑ ٹھکانا کے حشاکہ ان پر کیٹے پن اور بہانہ سے فتح پائیں گے۔



ایں فتنہ تابہ شش سال ماند بحر پیدا :- پس مردان بجزند ہر جا بدین بہانہ  
ترجمہ : یہ جنگ پورے دوئے زمین پر چھ سال رہے گی۔ اور ہر جگہ لوگوں کی  
موت کا ایک بہانہ بن جائے گی۔

نصرانیوں کہ باشند ہندوستان باریک :- تخم بدی لکاند انہ فسیق جاودانہ  
ترجمہ : انگریز ہندوستان کی حکمرانی چھوڑیں گے۔ مگر اپنی کمینہ برائیوں کا  
تخم ہمیشہ کے لئے بوجا رہے گا۔

تقسیم ہند گرد در دو حصص ہویدا :- آشوب و رنج پیدا از مکر و از بہانہ  
ترجمہ : ہندوستان دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ لیکن مکر اور بہانہ سے  
یا بھی رنج اور آشوب پیدا ہو جائے گا۔

بے تاج بادشاہاں شاہی کنندہاں :- اجر اکند فرمان فی الجملہ مہلانا  
ترجمہ : بغیر تاج کے نادان بادشاہ حکومت کرنے لگیں گے۔ فرمان بھی  
جاری کریں گے۔ مگر سب کے سب فرمان بھل ہوں گے۔

از رشوت و تباہل دانستہ ارتفاق :- تاویل یاب باشد احکام خمسہ واد  
ترجمہ : رشوت بے پروائی اور دیدہ دانستہ غفلت کی وجہ سے شاہی  
احکام معرق و تباہ ہیں پڑے رہیں گے۔

(موجودہ زمانہ میں اس کو سرخ فیتہ کی نذر ہونا چاہئے ہیں۔)

عالم ز علم نالان دانہ نہ فہم گریاں :- نادان برقص عرباں معروف والہانہ  
ترجمہ : عالم اپنے علم پر دانا اپنی عقلمندی پر دھوکے میں گئے۔ اور نالائق لوگ  
نیکے ناچ میں دیوانہ وار معروف رہیں گے۔

از امت محمد سرزد شوند بے حد :- افعال مجرمانہ اعمال عاصیانہ  
ترجمہ : امت محمد مصطفیٰ علیہ السلام سے بے حد افعال مجرمانہ

اور اعمال گنہگارانہ سرزد ہوں گے۔

شفقت بر سر دجری تعظیم در دلیری :- تبدیل گشتہ باشد از فتنہ زمانہ  
ترجمہ : شفقت لاپرواہی میں بزرگوں کی تعظیم دلیری میں فتنہ زمانہ  
کی وجہ سے تبدیل ہو جائے گی۔

بیشہ یا برادر پسران ہم مادر :- نیز ہم پدر یہ دختر مجرم بر عاشقانہ  
ترجمہ : بہنیں بھائیوں سے لڑکے ماؤں سے باپ بیٹیوں سے عاشقی  
کے مجرم ہوں گے۔

حلت رود سہل سر حرمت رود سہل :- عصمت رود برابر از جبر لغویاتہ  
ترجمہ : حلال و حرام کی تمیز سہل سمجھ جائے گی۔ اور اخلا با لجبہ کے  
دریے صفتیں کوئی جا رہیں گی۔

بے ہرگی سرا یکدے پردگی در آید :- عفت فروش باطن معصوم ظاہرانہ  
ترجمہ : بے ہرگی عام ہوگی۔ بے پردگی اور برہنگی کا دور دورہ ہوگا۔ عورتیں  
بظاہر معصوم بن رہیں گی۔ اور در پردہ عفت فروش ہوں گی۔

دختر فروش باشد عصمت فروش باشد :- مردان سفلہ طینت با وضع تراہدانہ  
ترجمہ : کمینہ مرد جس کی ظاہری وضع قطع زاہدوں کی سی ہوگی۔ در پردہ  
دختر فروش اور عصمت فروش کا رذیل پینہ اپنائے ہوں گے۔

شوق نماز روزہ حج و زکوٰۃ و فطر :- کم گردد و برآمد یک بار خاطرانہ  
ترجمہ : لوگوں میں نماز روزہ حج زکوٰۃ اور فطرانہ و صدقہ کا شوق کم ہو  
جائے گا۔ بلکہ بار خاطر معلوم ہوگا۔

خون جگر بنوشم بارنج با تو کوئم :- بلی ترک گرداں ابن طرہ راہبانہ  
ترجمہ : خون جگر پیئے ہوئے بڑے رنج و دکھ کے ساتھ کچھ نصیحت کرتا



ہوں کہ خلد اس عسائی طرز کو ترک کر دے ۔  
 قہر عظیم آید بہر سزا کہ شاید ۔ اجرانہ خلد با سار دیک حکم قاتلانہ  
 ترجمہ : ایک ایسا قہر عظیم آئے گا جو اس قسم کی سزائوں کے لئے کموزوں  
 ہوگا۔ یعنی خلد و قاتلانہ صادر فرمائے گا۔  
 مسلم شونہ کشتہ آفاق شہنشاہان ۔ از دست نیزہ بندان یک قوم ہندوستان  
 ترجمہ : مسلمان مارے جاہیں گے۔ بھاگیں گے۔ اور تباہ و پریشان ہوں گے۔  
 ان نیزہ بندوں کے ہاتھوں جو کہ ہندوؤں کی ایک قوم ہوگی۔  
 ارزاں شود برابر جاندار و جان مسلم ۔ خون سے شود روانہ یوں بیکرانہ  
 ترجمہ : مسلمان کی جاندار اور جان دونوں ارزاں ہو جائیں گے۔ اور ان کا  
 خون سمندر کی طرح ہو جائے گا۔  
 از قلب پنج آبی خارج شہنشاہی ۔ قبضہ کنند مسلم بر ملک غاصبانہ  
 ترجمہ : پنجاب کے قلب سے دو زخمی خارج ہو جائیں گے۔ اور ان  
 جانداروں پر مسلمان اپنا قبضہ غاصبانہ جمالیں گے۔  
 برعکس این بر آید بشہر مسلماناں ۔ قبضہ کنند ہندو بر شہر جابرانہ  
 ترجمہ : اس کے برعکس اسی طرح مسلمانوں کے شہروں میں ہوگا۔ ہندو  
 مسلمانوں کے شہروں پر زبردستی قبضہ کر لیں گے۔  
 شہر عظیم باشد اعظم ترین مقتل ۔ صدر کلا جو کرل باشد خانہ  
 ترجمہ : مسلمانوں کا سب سے بڑا اسلامی شہر سب سے بڑی قتل گاہ بنے  
 گا۔ اور گھر گھر میں کرلا کا سماں بن جائے گا۔  
 رہبر مسلماناں در پردہ یارایان ۔ اعدا دادہ باشد از مہر فاجرانہ  
 ترجمہ : ایسے مسلمان رہبر ہوں گے۔ جو در پردہ مسلمانوں کے دشمن کے دوست

ہوں گے۔ اور اپنے گنگا گانہ عہد کے مطابق دشمنوں کو مدد دیں گے۔  
 این قہر بین العبدین از شہن دفن شرطن ۔ سازند خود بدلا مقتوب فی زمانہ  
 ترجمہ : یہ قہر دونوں عہدوں کے درمیان رونما ہوگا۔ جب کہ چاند منزل  
 شرطن (منزل اول) سے ابد آفتاب ببرز دوازہم سے پچاسویں قطر  
 محوری میں سے گزر جائے گا۔ اور سب دنیا کے لوگ ہندوؤں پر اظہار  
 ملامت کریں گے۔  
 ماہ محرم آید با تیغ با مسلمان ۔ سازند مسلم اندم اقدام جارحانہ  
 ترجمہ : جب ماہ محرم آئے گا مسلمانوں کے ہاتھوں میں تلوار آجائے گی۔ اُس  
 وقت مسلمان جارحانہ اقدام کریں گے۔  
 بعد ان شود چو شورش در ملک ہند پیدا ۔ عثمان نماید اندم یک عزم غازیانہ  
 ترجمہ : اس کے بعد ملک ہندوستان میں شورش برپا ہوگی۔ اُس وقت  
 عثمان جہاد کا مہم ارادہ کرے گا۔  
 نیز ہم حبیب اللہ صاحب قرآن بن اللہ ۔ گزند نصرت اللہ شمشیر از میانہ  
 ترجمہ : ساتھ ہی ساتھ حبیب اللہ جو اللہ کی طرف سے صاحب قرآن کا درجہ  
 رکھے گا۔ اپنی تلوار نبیام سے نکال کر اقدام کرے گا۔  
 از غازیان سرحد لرزد زمین پور قد ۔ بہر حصول مقصد اند والہبانہ  
 ترجمہ : سرحد کے غازیوں سے زمین مزید کی طرح ہلنے لگے گی۔ جو اپنی  
 کامیابی مقصد کے لئے کھس آئیں گے۔  
 غلبہ کنند پھر مودو ملخ شایب ۔ حاکم قوم افغان باشند فاجرانہ  
 ترجمہ : یہ چوتھوں ملکوں کی طرح راتوں رات غلبہ کریں گے۔ اور  
 یہ حق بات ہے۔ کہ قوم افغان برابر فتح یاب ہو جائے گی۔

کیا شونہ افغان ہم دکنیا و ایران :- فتح کنند ایساں کل ہند غازیانہ  
ترجمہ : افغانی - دکنی اور ایرانی ریل کہ ہندوستان کو غازیانہ وار فتح  
کر لیں گے ۔

کشتہ شکن جملہ بدخواہ دین و ایمان :- خالق نماید اکرام از لطف خالقانہ  
ترجمہ : دین و ایمان کے تمام بدخواہ مار دیے جائیں گے ۔ اور اللہ تبارک  
تعالیٰ اپنا لطف و کرم نازل فرمائے گا ۔

ازگ شش حروفی بقال کینہ پرور :- مسلم شود و بظاہر از لطف آں یگانہ  
ترجمہ : ایک کینہ پرور دنیا جس کا چھ حروف کا نام گ سے شروع ہوتا  
ہے ۔ خدا کی مہربانی سے بخوشی اسلام قبول کرے گا ۔

خوش سے شود مسلمان از لطف نعل بیضا :- کل ہند پاک باشند از رسم ہندوانہ  
ترجمہ : مسلمان اللہ تعالیٰ کے فضل و مہربانی سے خوش ہو جائیں گے اور  
تمام ہندوستان ہندوانہ رسوم سے پاک ہو جائے گا ۔

چوں ہند ہم بمغرب قیمت خراب گردد :- تجدید یاب گردد جنگ سے فوسانہ  
ترجمہ : ہندوستان کی طرح یورپ کی قیمت خراب ہو جائے گی ۔ اور  
تیسری جنگ عظیم چھڑ جائے گی ۔

آن دو الف کہ گفت یک الف الف گردد :- رحلہ ساز باید براف مغربانہ  
ترجمہ : جن دو الفوں کا میں نے ذکر کیا ہے ۔ اُن میں سے ایک الف  
(ا امریکہ) الف بن جائے گا ۔ یعنی میدھا ہو جائے گا ۔ اور دوسری الف  
مغربیانہ یعنی انگلستان پر حملہ کر دے گا ۔

جیم نکست خوردہ بار برابر آید :- آلات نادر از ہنگ جہنمانہ  
ترجمہ : شکست خوردہ جیم یعنی جرمنی ریلی روس کے ساتھ مل کر جیتی

اسلحہ آتش فشاں اپنے ساتھ لائے گا ۔

کاہد الف جہاں کو نقطہ رونماید :- اٹاکہ نام و یادش باشد مودخانہ  
ترجمہ : انگلستانی تباہ ہو جائیں گے ۔ ان کا ایک نقطہ بھی صفحہ ہستی  
پر باقی نہ رہے گا ۔ سوائے اس کے کہ تاریخوں میں اس کا نام اور یاد  
باقی رہے گی ۔

لعزیر غیب باید بجم خطاب گیرد :- دیگر نہ سرفراز رہ طرز راہ بیانہ  
ترجمہ : غیب سے سزا ملے گی ۔ وہ مجرم نام پا لے گا ۔ اور پھر کبھی بیان  
طرز و طریق میں سرنہ اٹھائے گا ۔

دنیا خراب کردہ باشند بے ایمان :- گیرند منزل آخر فی النار دوزخانہ  
ترجمہ : یہ بے ایمان ساری دنیا کو تباہ کر دیں گے ۔ آخر کار ہمیشہ کیلئے  
جہنمی الگ کی نذر ہو جائیں گے ۔

فوط :- انہیں اشعار کی بنا پر لاد کر زن کے زمانہ میں قیدیہ ممنوع  
البیع قرار دیا گیا ۔

رازے کہ گفتہ ام من دے کہ گفتہ ام من :- باشند برائے نصرت استاد غائبانہ  
ترجمہ : جو راز میں نے کہہ دیے ہیں ۔ اور جو موتی میں نے پروئے ہیں ۔ وہ  
نصرت و کامیابی کے لئے ایک غیبی استاد کا کام دیں گے ۔

مجت اگر بخوابی نصرت اگر بخوابی :- کن پیروی خلد را احکام ندر بیانہ  
ترجمہ : اگر تو فتح چاہتا ہے ۔ اور جلدی چاہتا ہے ۔ تو خدا کے لئے  
خدا کی احکام کی پیروی کر ۔

چوں سال بہتری از ان زمانہ آید :- جہدی خروح سازد در ہند جہیانہ  
ترجمہ : جب آید کہ ان زمانہ سے بہتر سال آئے گا ۔ ابتدائی سال شروع ہو گا ۔ تو انکا ہند

آخر الزمان اپنی مسند بہدایت پر جلوہ افروز ہوں گے۔  
خاموش باش نعمت اسرار حق کن فاش : در سال کنت کثر ابا شہنشاہ بیان  
ترجمہ : اے نعمت خاموش ہو جا۔ اور حق تعالیٰ کے اسرار کو آشکارا مت  
کر۔ سال کنت کثر میں میں نے یہ اشعار رکھے۔

## لطیف روح

جو حضور انور پر ایمان لا وہ مسلمان ہے  
جو حضور انور پر ایمان نہ لا وہ کافر ہے  
جو حضور انور سے محبت کرے وہ مومن ہے  
جو حضور انور سے محبت نہ کرے وہ منافق ہے

محب ہر لمحہ محبوب کی زیارت کا خواہاں رہتا ہے۔ من رانی فقد  
راسخا الحق۔ زیارت حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک درود شریف  
درج کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو ہر روز سو سے سے پہلے پڑھو  
با ادب اور حضور قلب سے تین بار پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن  
کے اندر اندر خواب میں پیدلاری میں حال جہاں آؤ گی زیارت سے مشرف ہو گا۔

## درود شریف

اللہم صل علی نور محمد فی الانوار وصل علی روح محمد  
فی الارواح وصل علی جسد محمد فی الاجساد وصل علی راس  
محمد فی الرؤس وصل علی قلب محمد فی القلوب وصل علی  
جبین محمد فی الاجبین وصل علی قبضۃ محمد فی الجمایہ

وصل علی عین محمد فی العیون وصل علی حاجب محمد فی  
الحواجب وصل علی بطن محمد فی البطنان وصل علی آلف  
محمد فی الالف وصل علی قد محمد فی القدد وصل علی  
صدع محمد فی الاصداع وصل علی اذن محمد فی الاذان  
وصل علی قمہ محمد فی القموات وصل علی شفاۃ محمد فی الشفاۃ  
وصل علی منہ محمد فی الامنان وصل علی لسان محمد فی اللسان  
وصل علی ذقن محمد فی الذقان وصل علی عنق محمد فی العنق  
وصل علی صدر محمد فی الصدور وصل علی قلب محمد فی القلوب  
وصل علی ید محمد فی الایدی وصل علی کف محمد فی الکف  
وصل علی اشیع محمد فی الاشیع وصل علی رنبہ محمد فی الرنبہ  
وصل علی ذراع محمد فی الذراع وصل علی مدق محمد فی المدق  
وصل علی عقبہ محمد فی الاعضاء وصل علی ابطہ محمد فی ابطات  
فی صر علی منقب محمد فی المناقب وصل علی کف محمد فی  
الکف وصل علی ترقوۃ محمد فی الترقیۃ وصل علی کبد محمد  
فی الکبد وصل علی طہر محمد فی الظہور وصل علی مخدہ محمد  
فی المخدات وصل علی ركبہ محمد فی الركب وصل علی ساق  
محمد فی السوق وصل علی کعب محمد فی الکعب وصل علی  
عقب محمد فی الاعتقاب وصل علی قدم محمد فی الاقدام و  
صل علی شعر محمد فی الشعر وصل علی لقمہ محمد فی اللقم  
وصل علی عرق محمد فی العرق وصل علی دم محمد فی الدماء  
وصل علی عظمہ محمد فی العظام وصل علی جلد محمد فی الجلد

وَصَلَّ عَلَى لَوْنٍ مُحَمَّدٍ فِي الْاَلْوَانِ وَصَلَّ عَلَى قَامَةِ مُحَمَّدٍ فِي  
الْقَامَاتِ وَبَارَكَ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَ  
ارْوَاجِهِ وَزُرِّيَّاتِهِ اَفْضَلُ صَلَاةٍ وَ اَكْبَرُ بَرَكَهٍ وَ اَرْكَى سَلَامٍ  
يَعْدُ كُلُّ مَعْلُومٍ لَكَ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ كُلِّ مَا ذَكَرْتَ وَ  
ذَكَرَكَ النَّاكِرُونَ وَ غُفْلٌ عَنْ ذِكْرِكَ وَ ذِكْرُ الْغَافِلُونَ

## قَالَ تَامِمُ ابْنُ عَرَبِي

ابن عربی تصوف کی دنیا میں شیخ اکبر کی حیثیت سے جلتے ہیں۔  
جالتے ہیں، اُن کا پورا نام محمد بن محمد بن علی بن محمد الیوی ہے۔ وہ اُس  
حاکم طائی کی نسل سے ہے۔ جو نہ صرف ملک عرب بلکہ اپنی سخاوت کی  
وجہ سے ساری دنیا میں مشہور ہے۔ ابن الیوی کی پیدائش ۱۱۰۰ھ رمضان  
۱۱۰۰ھ ہجری میں مشہور شہر مرسیہ میں ہوئی اُن کے دادا اور چچا  
صوفی مُنشی تھے۔ اور حضور غوث الاعظم سے عقیدت رکھتے تھے۔ ابتدائی  
تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ پھر والد کے ہمراہ ۱۱۹۰ھ میں شہید گئے۔  
یہاں ابو بکر بن خلف سے حدیث و تفسیر کا علم حاصل کیا۔ ابن العربی مشہور  
فلسفی ابن رشد کے ہم عصر تھے۔ اُن سے ملنے قرطبہ بھی گئے۔ فوجوانی میں ہی  
علوم سے فارغ ہو گئے۔

۱۱۹۵ھ میں مواقع النجوم تصنیف کی ۱۱۹۸ھ میں اندلس کو تیرا دیا۔  
اور مصر، افریقہ، مکہ معظمہ اور بغداد کے سفر پر نکلے پہلے افریقہ کے  
علی مرکز فاس پہنچے پھر مصر۔ حجاز۔ بغداد۔ موصل حلب ہوتے ہوئے

دمشق پہنچے۔ اور وہاں منتقل طور پر آباد ہو گئے۔ دمشق میں باوجود سخت مخالفت  
کے صدر الدین غزنوی آپ کے معتقد ہو گئے۔ جن کے شاگرد مثنوی معنوی کے  
مصنف مولانا جلال الدین رومی گزرے ہیں۔

۱۲۱۳ھ میں بغداد سے ہوتے ہوئے مکہ معظمہ پہنچے۔ اور یہیں اپنے مشہور  
کتاب فتوحاتِ مکبہ تصنیف کی۔ اس کے بعد مزید مالک کی سیاحت فرماتے  
رہے۔ ان کی مشہور کتاب قصصِ الحکم ہے جس میں انہوں نے وحدت الوجود  
کے نظریہ کو پیش کیا ہے۔ اس نظریہ پر بڑا اختلاف ہوا۔ مگر آپ کی وجاہت  
علمی اور خدا رسیدگی کے سببی قائل ہیں۔

بندہ رشتان میں مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اور میر تہ علی شاہ گواروی نے  
ابن العربی کے اقوال و تصانیف کی روشنی کو خوب نمایاں کیا۔ ابن العربی ۷۸۰  
سال کی عمر پائی۔ اپنے پیچھے تصوف کے ایک مستقل مکتب فکر کو چھوڑ گئے۔

قال کا مطلب اور شرعی حیثیت مشہور ہے۔ (دنیا، امید بنام ہے)  
امید زندگی کے سفر میں چراغِ راہ  
ہے۔ یہ چراغ گل ہو جائے۔ تو صاف مایوسی کے اندھیروں میں ٹھوکر کھاتے  
رہیں۔ اور منزل سے دور رہ جائیں۔ امید بہت بڑی قوت ہے جو راہِ ودان  
حیات کو سہارا دیتی ہے۔ اور کامیابی کی منزل تک پہنچاتی ہے۔ ہم امید کے  
سہارے ہی زندگی کا سفر طے کرتے ہیں۔ ہمارے ہاتھ سے امید کی لامتناہی  
لی جائے۔ تو راستہ کے نشیب و فراز میں کوئی بھی سہارا کام نہیں آتا۔ اسلام  
امید اور قوت کو اہمیت دیتا ہے۔ ناامیدی اور مایوسی سے بچنے کی تلقین  
کرتا ہے۔ یہاں تک کہا گیا ہے۔ کہ مایوسی کفر ہے۔ اسی لئے حدیث رسول  
مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کسی بھی کام اور ہم کے لئے اچھی امیدوں کو



پردان چڑھانے اور بُرے خشکوں سے بچنے کی تلقین کی ہے۔

قال لینے کا مقصد بھی یہی ہے کہ اچھے مفاد کے لئے اچھی امید قائم کر کے جدوجہد کا آغاز کیا جائے۔ قال کا مطلب ہی کسی چیز سے اچھے مطلب اور اچھے پہلو کو لینا ہے۔ اس کے مقابل کا لفظ ہے ”ظہر“ یعنی بد خشکوں، جس کا مطلب ہے کسی چیز سے بُرے پہلو اور بُرے مطلب کا لینا ہے۔

ایام جاہلیت میں کاہن لوگ کوٹے کوٹے کرتے اور طرح طرح کے توہات اور مغروضات کو کام میں لاکر بزمِ خود مستقبل کی پیش گوئیاں کرتے تھے اور اہل غرض کو اُن مشکل سے فرضی باتیں بتایا کرتے تھے خشکوں اور مال کے لئے کہاوت میں سُلوا اصطلاحیتیں ملتی ہیں جن سے مستقبل کی پیش گوئیاں کی جاتی تھیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ ان طریقوں ان کے مغرض ناموں اور مشرکانہ رسموں، سب کی مذمت کی ہے۔ ان کے مقابل میں صرف قال نیک کو پسند فرمایا ہے۔ بخاری مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور سے سنا ظہر یعنی خشکوں بد کوئی چیز نہیں۔

بہترین چیز قال نیک ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: قال کیا ہے؟ فرمایا وہ اچھا کلمہ جس کو تم میں سے کوئی شخص پاس کی ذریعہ سے سنتے حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور قال لینے تھے خشکوں بد نہ لیتے تھے اور اچھے نام کو پسند فرماتے تھے۔ روایات میں قال کے مقابل میں جن چیزوں کو پسند نہیں کیا گیا۔ اور ان کی مذمت کی گئی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں :-

ظہر (خشکوں بد۔ ہمار اور قوم (طلوع وغروب کے اثرات) صفر (خشکوں کے برتن۔ عدوی (جھوٹ جھات)۔ غول (آسیب چڑیل)۔ عبادہ و طرق (پرندوں کی اڑان اور آواز سے خشکوں)

قال کا لفظ بہت بدنام ہو گیا ہے۔ جاہلانہ اور مشرکانہ طریقوں اور ذریعوں سے بے بنیاد اور فرضی باتیں اور خود حکومتے بنا کر دوسرے پھرتے ہیں۔ ان سے فریب میں سے ہتھکنڈوں سے لوگوں کو بچانے کے لئے مخلص اہل علم نے کلمات الہی سے قال لینے کے طریقے جو مختلف زبانوں میں شائع ہوئے رہے ہیں انہی میں محی الدین عربی کا قال نامہ قرآنی ہے۔ اس میں قال لینے کے لئے صرف آیات قرآنی سے استفادہ کیا گیا۔

یہ قال نامہ قیمتی اور نایاب ہے۔

قال نامہ قرآنچہ سے قال لینے کا طریقہ: بادو مصلا پر بیٹھ۔ اور حسب ذیل ترتیب سے قرآن پاک کی سورتوں کو پڑھے۔ اول و آخر درود شریف ابراہیمی پڑھے، جو سورتیں پڑھنی ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں: سورہ فاتحہ۔ سورہ الم نشرح۔ سورہ تکوین۔ سورہ کافرون۔ سورہ اخلاص۔ سورہ فلق۔ سورہ ناس اور آیتہ الکرسی۔

مندرجہ بالا سورتیں ایک ایک بار پڑھیے۔ اور سورہ اخلاص تین بار پڑھیے۔ اسی طرح مندرجہ بالا ترتیب سے ایک بار پڑھ کر اس کا ثواب رُوح پاک صاحبِ لولہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایصال کرے اور دوسری بار پڑھ کر اس کا ثواب قال نامہ کے مرتب حضرت محی الدین ابن العربی کی رُوح کو ایصال کرے۔ پھر انکھیں بند کر کے آئندہ صفحہ کے خانوں میں کلمہ شہادت کی انگلی رکھے۔ اور اس خانہ کے حرف کو جہاں انگلی رکھی تھی۔ علیحدہ کاغذ پر لکھ لے۔ پھر اس حرف سے چار چار خانے چھوڑتے چھوڑتے پانچویں خانے کا حرف ترتیب وار لکھتا جائے۔ یہاں تک کہ صفحہ ختم ہو جائے۔ یہ نیچے کی سطر ہوگی۔ پھر اسی شمار سے صفحہ کے شروع میں



چلا جائے۔ اور حسب سابق پانچواں حرف لکھنا چلا جائے۔ تاہم اس حرف پر پہنچ جائے۔ جہاں سے شروع ہوا تھا۔ (جس پر کہ انگریز کسمی تھی) یہ اوپر کی سطر ہوگی۔ اب دونوں سطروں کو ملائے تو ان سے ایک آیت بنے گی۔ متعلقہ آیت کا ترجمہ اور تفصیل نیچے دیکھئے، تو اپنے مفید کاموں اب اسے لگا۔

ان کا پروردگار ان کو خوشخبری دیتا ہے  
اپنی طرف سے ہرمانی کی رضا مندی کی اور باطن کی

(التوبہ) مفید ہے۔  
 (۱۱) اِنْ تَصِرُوا وَاسْتَوَا۟ا۟نَ  
 ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُو۟دِ

اگر تم صبر اور پابندی پر ہمارے کردہ توبہ  
 ہمت کے کام ہیں۔

(iii) فَإِنْ تَذَكَّرْتُمْ إِلَى الْإِثْمِ  
فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا أَبْدَأُوا  
(الکہف) مغیہ نہیں۔  
اور تو ان کو بلائے ہدایت کی طرف  
تو ہرگز نہ لائیں راہ پر کبھی۔

(iv) وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ  
وَاصْبِرْ لَهُمْ صَبْرًا جَمِيلًا  
(الزمر) مفید نہیں

(۷) **هُمْ ذِجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ**  
**وَاللَّهُ بِصِرِّهِمْ يَحْمِلُونَ**  
 (کل عمران) مفید ہے۔

قال لیئے کیلئے مناسب اوقات

ہفتہ	طلوع صبح سے چاشت تک	زوال سے عصر تک
آوار	طلوع صبح سے ظہر تک	عصر سے مغرب تک
سوار	فجر سے ظہر تک	عصر سے عشاء تک
مشگوار	چاشت سے ظہر تک	عصر سے عشاء تک
بدِ صوار	صرف فجر کے وقت	ظہر سے عشاء تک
جہزات	صرف فجر کے وقت	ظہر سے عشاء تک
جمعہ	صرف فجر کے وقت	زوال سے عصر تک

امیر المؤمنین یحییٰ بن علی بن ابی طالب و المعارف حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے قورات سے بارگاہات اختیار کئے ہیں۔ روزانہ تین دفعہ ان میں غور و فکر کرنا ہوں۔ وہ یہ ہیں :-

**کلمہ اول :** حق جل و علا فرماتے ہیں کہ اے آدم کے بیٹے تو کسی شیطان کبھی حاکم سے مت خوف کھا۔ کیونکہ میری بادشاہی باقی ہے۔

**کلمہ دوم :** اے پسر آدم علیہ السلام طاقت اور بزرگ کا خوف نہ کھا میرے خزانے بھرے ہیں۔ جو کبھی ختم نہیں ہوتے۔ اور جن کو فنا بھی نہیں۔

**کلمہ سوم :** اے پسر آدم علیہ السلام تو جس حال میں بھی ہو مجھے پکار تو مجھے قبول کرنے والا اور احسان کرنے والا پائے گا۔

**کلمہ چہارم :** اے پسر آدم علیہ السلام جس دوستی سے تجھے دوست رکھتا ہوں۔ تو بھی میرا بن کر مجھے دوست رکھ۔

**کلمہ پنجم :** اے پسر آدم علیہ السلام میری غصیہ تیرے سے خاف نہ رہ۔ ورنہ راہ سے ہٹ جائے گا۔

**کلمہ ششم :** اے پسر آدم علیہ السلام میں نے تجھے خاک لٹفہ ہلقہ اور مضغ سے پیدا فرمایا۔ اور عاجز نہ ہوا۔ میری قدرت کا کمال تیری تخلیق سے بڑا نہیں۔ تجھے رزق پہنچانے میں مجھے کی شکل ہے۔ تو کیوں میرے طلب رزق کرتا ہے۔

**کلمہ ہفتم :** اے پسر آدم علیہ السلام میں نے تمام اشیاء کو تیرے لئے پیدا فرمایا۔ اور تجھ کو اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا۔ لیکن تو نے اپنا آپ ان چیزوں پر قربان کر دیا۔ جو کہ صرف تیرے ہی لئے ہیں۔ بنائی تمہیں۔ اور اپنے آپ کو مجھ سے غیر اللہ کی خاطر دودھ کر دیا۔

**کلمہ ہشتم :** اے پسر آدم علیہ السلام میں تجھ کو چاہتا ہوں۔ اور تو اپنے

نفس کی خاطر چیز اور ہر کسی کو چاہتا ہے۔

**کلمہ نہم :** اے پسر آدم علیہ السلام تو اپنے نفس کی غرض سے مجھ پر غصہ کرتا ہے۔ لیکن میری خاطر اپنے نفس پر ناراض نہیں ہوتا۔

**کلمہ دہم :** اے پسر آدم علیہ السلام تیرے ذمے میرے فرائض ہیں۔ اور میرے ذمہ تیری روزی ہے۔ تو میرے فرائض کی ادائیگی میں مخالفت کرتا ہے۔ میں تجھے روزی پہنچانے میں مخالفت نہیں کرتا۔

**کلمہ یازدہم :** اے آدم کے بیٹے تو مجھ سے کل کی روزی مانگتا ہے۔ مگر میں تجھ سے کل کا قبضہ نہیں مانگتا۔

**کلمہ دوازدہم :** اے آدم کے بیٹے اگر تو میری طرف سے تقسیم شدہ چیز پر راضی ہو جائے گا۔ تو تو ہر حال میں راحت اور آسودگی پائے گا۔ اور اگر تو میری قسمت کردہ پر راضی نہ ہو گا۔ تو تجھ پر دنیا کو مسلط کردوں گا۔ جو تجھے درد بند بھجوائے گی۔ اور کٹوں کی طرح درد سے دھنکا رہے گی۔ لیکن میرے تو اس سے زیادہ نہ پائے گا۔ جتنا کہ تیری قسمت میں لکھا ہے۔

**اعداد ہشماہیہ جن میں باہم دوستی ہے۔ جن میں سے ایک کے اجزاء کا مجموعہ دوسرے عدد کا مساوی ہوتی ہے۔**

حکمانے کہا ہے کہ اگر دو شخصوں کو ہو کہ ان دو عددوں کو کسی کام کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال کریں۔ یا ان کے عادی کھد کر دو ایک ایک شخص اپنے پاس رکھیں۔ تو دونوں میں خاصی محبت ہو جائے گی۔ چھوٹا عدد طالب کے لئے اور بڑا مطلوب کیلئے۔ ان اعداد میں ایک ہمیشہ زائد ہوتا ہے۔ اور ایک ہمیشہ ناقص۔ اس میں ۲۲۰ زائد ہے۔ اور ۲۸ ناقص اعداد یہ ہیں۔ (۲۲۰) — (۲۸۴)

۲۲۰ کے حاد = ۵۵، ۴۴، ۲۲، ۱۱، ۵، ۲، ۱

۲۸۴ کے حاد = ۱۴۲، ۷۱، ۳۵، ۱۷، ۸، ۴، ۲، ۱

- ♦ انار کے پتے گندم میں رکھنے سے گندم ہر بیماری سے محفوظ رہتی ہے۔
- ♦ نرگس کی بوٹر عاقر قرحہ گندھک لینوں باریک پیس کر پانی میں گھول کر چھڑک دیں۔ سب بھتیاں بھاگ جائیں گی۔
- ♦ قدرے گندھک پیس کر پانی میں مل کر کے اُس میں گندم کے دانے اُبال کر پندرہوں کو کھلائیں۔ تھوڑی دیر بعد پرنڈے بے ہوش ہو جائیں گے۔
- ♦ کافور خالص پانی میں مل کر کے ماتھے میں مل کر آگ بکڑ لیں۔ آگ نہ جلائے گی۔

♦ پھوٹ (ایک قسم کا خرگوزہ) کھانڈ کے ساتھ کھانے سے خفقان کو فوراً آرام دیتی ہے۔

♦ بھڑ بھڑکے کی چھپر کا دھواں ایک ماشہ ہوا اب کھلانے سے گردے اور مثانے کی بہتری دو گھڑی میں ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔

♦ چاندنی میں بیٹھ کر کنگھی کرنے سے تمام بوجھیں ہر جاتی ہیں۔

♦ رات کو ۳ توڑے پیٹے پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھلکا انار کر جاکر کھالیں نہایت اعلیٰ قسم کی حقوی باہ دوائی ہے۔

♦ آتشک کا شافی علاج : درخت میم کی چھال۔ درخت کچال کی چھال۔

جرطتمہ۔ چھلی کیلکر۔ کندہ باریک مو جڑ اور ہرود کے رگڑ پرانا۔ ہر ایک

۱۰ تولہ ۵ سیر پانی میں ۲ دن بھگو رکھیں۔ پھر خوش دیکر اس پانی کی سات خود اکبر کریں۔ ہر روز ایک خوراک پیئیں۔ تمام کندہ مواد خارج ہو جائے گا۔

داد (دھلہ) : مٹی کے تیل میں گندھک اور کافور مل کر کے لگائیں۔ ۳ دن میں

آرام آجائے گا۔

درہ شقیقہ : نمک سا بھری سوار فوراً آرام دیتی ہے۔

جنڈام : ۳۰ بلور کھڑکواتے ہیں خیر اور سی

جس نے سورہ قیل کو دل سے پڑھا

اُس کی صورت کو نہ بدلے گا خدا

مسح سے حق اُس کو رکھے گا بچا

دیگر : حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تھوم اور فوساد گھس کر سفید دافون پر لگاؤ۔ آرام آجائے گا۔

دیوارِ قوسٹ جائے۔ اُس پر کولے سے مندرجہ ذیل شعر لکھ دے خدا کے فضل سے دیوار نہیں گرے گی۔

الہی بحر مت معترف کرتی ۔۔۔ مائدہ سا باہا دیوارِ ترقی  
دیوان : یعنی پیٹ کے ہر قسم کے کیرٹوں کے لئے۔ گندھک بوٹی بجے تک

سڑی بھی کہتے ہیں کیتوں میں موسم سرما میں عام ہوتی ہے۔ تقریباً ۴۳

ماشہ گڑ کے ساتھ کھانے سے فائدہ عجیب دیتی ہے۔

مرگی : بوقتِ درہ آرنٹ کی گیل سرگس مرلیض کے ناک میں پوڑیں چھیک  
اک کریم سیاہ باہر نکلیں گے۔

دیگر : آگ کی جڑ کا چھلکا بکری کے دودھ میں گھس کر ناک میں ٹپکائیں۔

سرمد عجیب : تھلی مشورہ اپاؤ۔ پانی ۳ پاؤ۔ کوزہ گل پرنا میں ڈال کر

کوزہ رسی سے باندھ کر لٹکا دیں۔ اُس کی سیر وئی سطح پر بند دونوں تک سفید

تہہ جم جائے گی۔ زائار کر کول کر کے آنکھ میں ڈالیں۔ اور دوائے خیر سے یاد فرمائیں۔

مرگ: دُورہ کے وقت اگر مرگ والے کو حاضر عورت یا حاضر لگا دے۔ تو فوراً آرام آئے گا۔

عالمہ عورت اگر سانپ کے سامنے آجائے۔ تو سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔  
مُحَرِّی اور دہی کو اکٹھا نہ کھاؤ۔ اسی طرح دودھ اور ترش چاول اور کرفوز کو۔ دودھ اور مچھلی کو اکٹھا نہ کھاؤ۔

امام غزالی عیلا رحمۃ نے ایک حکایت نقل فرمائی ہے۔ ایک آدمی سات سو کو س فاصلہ کر کے ایک دانہ کے پاس پہنچا۔ کچھ سوالوں کے جواب چاہے۔  
دائم وہ کون سی چیز ہے۔ جو آسمان کی وسعت سے زیادہ وسعت رکھتی ہو۔  
دائم وہ کون سی شے ہے۔ جو زمین سے زیادہ وزنی ہے۔ (۱) وہ کون سی چیز ہے۔ جو پتھر سے زیادہ سخت ہو۔ (۲) وہ کون سی شے ہے۔ جو آگ سے زیادہ گرم ہے۔ (۳) زمہریر سے زیادہ سرد کون سی چیز ہے۔ (۴) بیشم سکھ زیادہ ذلیل کون ہے۔

اُس دانے جواب دیا۔ حق آسمان سے زیادہ وسعت رکھتا ہے۔ بہتان زمہریر سے زیادہ بھاری ہے۔ کافر کا دل پتھر سے زیادہ سخت ہے۔ خدا کی آگ آگس سے زیادہ گرم ہے۔ اپنوں (عزیز و فاجر) سے سرد ہر کرتے والے کا سبب زمہریر سے زیادہ سرد ہے۔ جھٹل قرینہ سے بھی زیادہ بھاری ہے۔

حضور شافعی یوم الشوری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس جہان کی صرف تین چیزیں پسند تھیں۔ (۱) خوشبو۔ (۲) بیوی۔ (۳) نماز۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین محبوب چیزیں تھیں:-

(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنا مال و جان قربان کرنا۔  
(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھنا۔

(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روئے مبارک کو دیکھتے رہنا۔

عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین محبوب چیزیں ہیں:-

(۱) اللہ کے پیاروں سے پیار کرنا۔ (رَضِیْنَا وَ یَرْضِیْنَا)

(۲) نبی کے دشمنوں پر سختی کرنا۔ (أَشَدُّ عَلَی الْمَعَادِ)

(۳) عدل کرنا۔

حضرت عثمان ذی النورین کی تین محبوب چیزیں ہیں:-

(۱) نبی کے دین کی اشاعت۔ (۲) بھوکوں کو کھانا کھلانا۔ (۳) رات کو اٹھ کر اللہ کی محبت میں رہنا۔

مولائے کائنات امام شمس جہات حیدر کرار صلی اللہ علیہ وسلم کی تین

محبوب چیزیں ہیں:- (۱) حُرْبُ السَّیْفِ یعنی تلوار زنی۔ (۲) صوم الصیف

یعنی گرمی میں روزہ رکھنا۔ (۳) اکرام الصیف یعنی تہان کی خدمت۔

سفادت وہان نوازی۔

جبریل امین علیہ السلام کی تین محبوب چیزیں ہیں:-

(۱) گمراہوں کی رہنمائی۔ (۲) فریاد کی دستگیری۔ (۳) خدا سے ہم کلامی۔

اللہ تعالیٰ قادر مطلق کی محبوب تین چیزیں ہیں:-

(۱) گنہگار کے اُتسوں۔ (۲) بے قرار دل کی دوا۔ (۳) متکبر کو سزا دینا۔

## شہد - طہشت - یال -

ایک دفعہ صاحب ٹولاک آقا کے کل کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدہ بتول نور نظر رسول فاطمہ الزہری کے ہاں بھوپا راز جلوہ افروز تھے

حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک شفاف طہشت میں شہد لا کر پیش

کی۔ اتفاق سے شہد میں چھوٹا سا بال تھا۔ امام الاولین و آخرین نے فرمایا میں طشت شہد امد بال کے بارے میں ایک ایک نفیس بات کہو۔

یادگار صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا حضور (آ) مومن کا دل اس طشت سے زیادہ شفاف۔ (ii) مومن کے دل میں ایمان اس شہد سے زیادہ شیریں۔ (iii) ایمان پر مدوامت اور ہمیشگی کا رہنا۔ اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

فاروق اعظم یوں گویا ہوئے :-

(i) بادشاہت اس طشت سے زیادہ صاف و شفاف ہے۔

(ii) اقتدار کی لذت اس شہد سے زیادہ شیریں ہے۔

(iii) عدل کا برقرار رکھنا، اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

حضرت عثمان ذی النورین بولے :-

(i) دین اس طشت سے زیادہ شفاف ہے۔ (ii) علم پڑھنے کی لذت شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ (iii) پڑھنے ہوئے پر عمل کرنا اس بال سے زیادہ باریک شیر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بولے۔ یادگار صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا حضور (آ) مومن کا دل اس طشت سے زیادہ شفاف۔ (ii) مومن کے دل میں ایمان اس شہد سے زیادہ شیریں۔ (iii) ایمان پر مدوامت اور ہمیشگی کا رہنا۔ اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

(i) جہان اس طشت سے زیادہ متور و روشن و صاف ہے۔

(ii) جہان کی خدمت اس شہد سے زیادہ شیریں ہے۔

(iii) جہان کی خوشنودی و رضا اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

حضرت سیدۃ النساء بولیں۔ یادگار صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا حضور (آ) مومن کا دل اس طشت سے زیادہ شفاف۔ (ii) مومن کے دل میں ایمان اس شہد سے زیادہ شیریں۔ (iii) ایمان پر مدوامت اور ہمیشگی کا رہنا۔ اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

(i) عبادت کی جہا اس طشت سے زیادہ صاف و شفاف ہے۔

(ii) پردہ اس شہد سے زیادہ شیریں و لذتیدہ ہے۔

(iii) عورت کا نامحرم کی نفرت سے محفوظ رہنا اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

آخر میں نبی قیام دین عالم کا کاف و ماکون یوں گل افشان ہوئے:-

(i) معرفت الہی اس طشت سے زیادہ صاف و شفاف ہے۔

(ii) معرفت الہی سے آگہی اور معرفت میں شاہد شہد سے زیادہ شیریں ہے۔

(iii) معرفت الہی کا اخفا اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

جبریل امین حاضر بارگاہ عرش جاہ ہوئے۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے رائے بھی شامل کر لیجئے :-

(i) راہ خدا اس طشت سے زیادہ صاف و شفاف ہے۔

(ii) راہ خدا میں چلنا اس شہد سے زیادہ شیریں و لذتیدہ ہے۔

(iii) آخر دم تک اس راہ میں ثابت و قائم رہنا اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

صالح دو جہاں کی طرف سے ارشاد ہوا۔ اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

(i) جنت اس طشت سے زیادہ صاف و منور ہے۔

(ii) جنت کی نعمتیں اس شہد سے بڑھ کر لذت و شیریں ہیں۔

(iii) جنت کو جانے والا راستہ اس بال سے بھی زیادہ باریک ہے۔

سے خوشاودہ وقت کے بڑے مقام تھا تیرا

خوشاودہ وقت کے دیلدار عام تھا تیرا

بیتِ عامہ حضرت علی المرتضیٰ رحمہ اللہ و آلہ

ایک دفعہ دو آدمی شیر خدا کے پاس مکان کی خرید و فروخت کے سلسلہ

میں بیع نامہ لکھوانے کی عرض سے حاضر ہوئے آپ نے قلم اٹھایا۔ اور

تحریر فرمایا۔ اَشْتَرِيْ مَخْذُوْرًا مِنْ مَخْذُوْرٍ دَارٍ۔ کَ بِنَا بِنَا





سے ہیں خبر پہنچی۔ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: **بُؤْكُوْیْ رِزْدَانَهٗ اِنَّ اِلَآهَ اَمَلَا الْمَلِكِ مَحْلُوْیْ**  
**الْمَلِیْنِ** پڑھے۔ وہ نفرت و نسیان اور وحشت و قہر سے محفوظ رہے گا۔ بعض راوی  
 فرماتے ہیں کہ اس دعا کے حاصل کرنے کے لئے اگر چین و خفقن تک بھی جانا  
 پڑے۔ تو زیادہ سفر نہیں ہے۔

نوشادر اور خفیم دونوں کو یکجا کسی سرسبید انوں پر لگانا۔ مجرب فرمایا۔  
**جذام:** ۱۔ یاد رکھ فرماتے ہیں خیر اور کما

جس نے سورہ قیل کو دل سے پڑھا  
 اُس کی صورت کو نہ بدلے گا خدا  
 مسخ سے حق اُس کو رکھے گا بچا

مرز بخوش: تنگی نفس۔ اوجاع معاصر۔ ادلہ خون۔ ہر قسم کے دم اور غم  
 کے اخراج کیلئے مفید ہے۔

سیاہ دانت: پیٹ کی جملہ بیماریوں کے لئے اکیر ہے۔ سولے موت کے۔  
 برگ سنا: پیٹ کی درد۔ گرائی۔ پیچیس۔ قبض۔ جوڑوں کے درد۔  
 اور کمزوری معده کیلئے حکم اکیر کا رکھتی ہے۔

کم کھانا۔ کم سونا۔ کم لونا، صحت و عقلیت پیدا کرتا ہے۔

**اجزائے جسم انسانی**

۱۔ آگ ایک حصہ ہے۔ ۲۔ ہوا دس حصہ ہے۔ ۳۔ پانی سو حصہ  
 ہے۔ ۴۔ مٹی ہزار حصہ ان چاروں کے مرکب جسم انسانی کی ترکیب ہے۔  
 اختلاط بھی چار ہیں: ۱۔ اول صفرا اس کا مزاج گرم و خشک ہے۔ یہ بھی  
 مزاج آگ کا ہے۔ وہ بھی گرم و خشک ہے۔ دوم خون اس کا مزاج گرم  
 و تر ہے۔ یہ بھی مزاج ہوا کا ہے۔ وہ بھی گرم و تر ہے۔ سوم بلغم اس کا مزاج

سرد و تر ہے۔ یہی مزاج پانی کا ہے۔ چہاں سودا اس کا مزاج سرد و  
 خشک ہے۔ یہی مزاج خاک کا ہے۔

قدرت کاملہ سے یہ چار متضاد عناصر بدن انسانی میں مرکب ہو گئے ہیں۔

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور و ترتیب  
 موت کیا ہے انہی اجزاء کا پریشانی ہونا

اختلاط سے فساد و رفع ہونے کی علامات :-

علامات فساد حرارت: سوزش۔ قلعق۔ غصہ۔ کرب۔ بیداری۔ پیاس کی شدت۔  
 علامات فساد رطوبت: کھانسی۔ بلغمی نزلہ۔ زکام۔ دانتوں میں درد وغیرہ۔  
 علامات فساد برصیت: اعضاء میں درد۔ آنکھیں بجاری۔ کلا خشک۔

علامات فساد ہوسمت: اعضاء سست۔ نفقت۔ کسل۔ پریشانی۔ اعضاء پاؤں  
 پر درد۔ اگر حرارت اور رطوبت آپس میں مل جائیں۔ تو لرزہ کا بخار ہو گا۔

اگر حرارت اور ہوا مل جائیں۔ تو پی بھیا پیدا ہو گا۔ اور خرقرن جائے گا۔  
 اگر حرارت اور برصیت مل جائیں۔ تو بڑوں کا بخار ہو گا جسے پٹ خوانی کہتے ہیں۔  
 اگر رطوبت اور ہوسمت مل جائیں۔ تو جلدی بیماریاں پیدا ہوں گی۔

**انسان مجموعہ کائنات ہے**

گنج بخش ہجویری فرماتے ہیں۔ انسان تین معنی سے ہے۔ روح نفس  
 اور جسم۔ اس کے ہر ذرات اور خورد کے لئے ایک صفت ہوتی ہے۔ جو اس  
 کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ روح کے لئے عقل نفس کے لئے خواہش اور جسم  
 کے لئے احساس ہے۔

انسان سارے عالم کا نمونہ ہے۔ عالم دونوں جہان کا نام ہے۔ انسان میں دونوں جہان کی علامات ہیں۔ اس جہان کی نشانی پانی، مٹی، ہوا اور آگ ہے۔ اس سے بلغم، خون، صفراء اور سودا کی ترکیب ہے۔ اسے جہان کی نشانی جنت۔ دوزخ اور میدانِ حشر ہے۔ انسان میں بہشت کی لطافت کے قائم مقام رُوح ہے۔ دوزخ کی وحشت و آفت کے قائم مقام نفس ہے۔ میدانِ حشر کے قائم مقام جسم ہے۔ مومن کی رُوح اُسے جنت کی طرف بلانے والی ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ دنیا میں جنت کا نمونہ ہے۔ اور نفس دوزخ کی طرف لے جانے والی ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ دنیا میں دوزخ کا نمونہ ہے۔

### ارشادِ امام مالک علیہ السلام

مَنْ تَصَوَّفَ وَلَمْ يَتَّقِمْهُ فَقَدْ تَزَيَّدَ وَمَنْ لَقِيَ وَلَمْ يَتَصَوَّفَ فَقَدْ تَقَشَّفَ وَمَنْ صَبَحَ بَيْنَهُمَا فَقَدْ تَحَقَّقَ۔  
یعنی جس نے بغیر تقصوف کیا وہ تزیید ہے۔ اور جو بغیر تقصوف تقف میں پڑا۔ وہ تَشَقُّف ہے۔ اور جس نے دونوں کو جمع کیا وہ حَقِّق ہے۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو حکایت سنائی ایک آدمی تھا۔ اُس کے تین دوست تھے۔ یہ شخص سخت بیمار پڑا۔ جب وقت نزع طاری ہوا۔ اپنے ایک دوست کو بلایا۔ پوچھا تم میری کون سی مدد کر سکتے ہو۔ اُس نے کہا، میں نے ہر بُرے وقت میں آپ کا ساتھ دیا۔ لیکن اس وقت مجبور ہوں۔ میرے پاس موت کا کوئی علاج نہیں۔

دوسرے دوست کو طلب کر کے پوچھا۔ اور مدد طلب کی۔ اُس نے کہا۔ میں آپ کی اس وقت صرف یہ مدد کر سکتا ہوں۔ کہ اگر خدا نخواستہ مر گئے۔ تو کفن و دفن کا بندوبست کروں گا۔ اور اچھی طرح نہلاؤں گا۔ اچھی جگہ قبر بنوا کر دفن کروں گا۔ اور بس۔

تیسرے سے پوچھا۔ تو یہ میری کچھ مدد کر۔ اُس نے کہا، میں قبر میں تیرے ساتھ اتروں گا۔ قباحت کو تیرے ساتھ ہی اٹھوں گا۔ اور میدانِ حشر میں بھی آپ کے کام آؤں گا۔

یہ قصہ سننے کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا۔ تم ان دوستوں کو جانتے ہو۔ غلام نے عرض کیا، حضور ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا۔ پہلے دوست کا نام مال۔ دوسرے کا نام عیال۔ تیسرے کا نام اعمال ہے۔

### پندِ جامی علیہ الرحمۃ

فشاندن بسترِ خاں مرغیلاں  
بر انجاقن برہنہ امر میدن  
بوکہ کاف رفتن پا برہنہ  
وز انجاق صدمن سنگ آویدن  
بہ پشت خود نہادن حدِ شتر نامہ  
وز مشرق تا بہ مغرب دودن  
ہمہ بریاچی آسان تر نامہ  
ولیکن ہمت نہ دوزنا کشیدن

ترجہ: بیکر کے کاموں کا بستر بچا کر اُس پر ننگے بدن سونا، ننگے پاؤں کو کاف تک چل کر جانا، اور دوکان سون کا پیٹھ اٹھا کے لانا۔ اپنی پیٹھ پر ستر اوٹ کا بوجھ اٹھا کر مشرق سے مغرب تک دوڑنا۔ یہ سب کام جامی کے لئے آسان ہیں، جامی ان کاموں کو تو کر سکتا ہے، مگر کینے آدمی کا احسان نہیں اٹھا سکتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَحْمِیْدُہٗ وَتَسْلِیٰ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اُخْذْ یٰلہٗ تَوَرَّ قُلُوْبُ الْعَارِفِیْنَ بِالْہِدَایَةِ وَالْعِرَاقِ  
وَسُورُحُ صَدُو الصَّادِقِیْنَ بِالْصَّدَقِ وَالْاِلْقَانِ -

**قالنامہ مصحف:** جو کوئی فال مصحف ہاتھ میں لے، اور بے وضو ہو، طریقت میں اُس کا ہاتھ کاٹ دینا واجب ہے۔

جیسا کہ شیخ سعید رحمۃ اللہ علیہ نے اُس کے ہاتھ کاٹ دینے کا حکم فرمایا ہے، اور مشائخ شریعت اُس کو معذب گردانتے ہیں، صاحب فال پہلے وضو کرے، پھر مصحف کو ہاتھ لگائے۔ پھر تین تین بار سورہ فاتحہ و اخلاص پڑھ کر یہ دعا پڑھے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَقَالِبْتُ کَلِّیَابَہٗ وَتَوَلَّیْتُ عَیْبَہٗ فَاظْہِرْ لِّیْ مَا هُوَ اَمْلَکُہٗ فِیْ عِلْمِہٖ الْمَلٰکُوْنِ اور نیت کو دل میں رکھ کر قرآن پاک کو کھولے۔ اور قرآن پاک کے سات ورق اٹھے اور آخری صفحے پر اگر آیت رحمت ہو، اُس میں بہشت وغیرہ الفاظ الہی کا ذکر ہو، تو اُس پر عمل کرے۔ اور اپنے کام میں خوشی سمجھے، اور اگر آیت عذاب ہو، اور اس میں دوزخ وغیرہ کا ذکر ہو، تو اُس کام سے باز رہے۔ اور اس فال سے انکار نہ کرے۔ یہ فال حضرت شاہ مردان امیر المؤمنین علی نقی

علی مشکک کشا سے ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ اور اس فال کو تمام مشائخ و علماء کرام نے پسند فرمایا ہے، اور جو کچھ اس فال قرآنی سے ظاہر ہو، اُس پر عمل کر اُس کے خلاف نہ کرے۔ اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ لَا یُعْلَمُ اِلَّا بِالْحَقِّ - حیرت الحقیقہ و تحقیقہ الفضائل میں نیز دیگر بعض مشائخ نے فرمایا ہے، کہ قرآن پاک سے فال دہی آدمی نکالے، جو معانی قرآن ٹھیک جانتا ہو، ورنہ جائز نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

**قالنامہ دیگر:** جو کوئی فال لینا چاہے، اُس کے لئے با وضو ہونا شرط ہے، اس کے بعد سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھے، اور تین بار درود پاک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھے، اور دل میں اندیشہ بچھتر کر کے سو جائے، اس وقت اعتقاد کامل رکھ کر دوبار قرعہ ڈالے، اور اول نقش کو دو بجہ پر رکھے، اور اُس وقت آمدہ صورت کو نگاہ رکھے، اور جو شکل اُسے اس کی تفصیل بیان کرے، اور جو نیت کی ہے، اُس کا جواب پائے، اس میں شک نہ کرے، بہت مجرب ہے، خدا تعالیٰ تجھ کو بخشے، اس فقیر کے حق میں دعا کرنا، واللہ اعلم بالصواب، تشکلیہ معتمد یہ بھیجے :-

لجیان	قبض الاصل	قبض الخارج	جماعت	فرج	ف
عقلہ	انکین	جرمہ	بیاض	نور الاصل	ف
نور الخارج	نقی الخمد	عینہ الداخل	عینہ الخارج	اجتماع	ف
طریق					

ۛ شکل لمیان مشرق اور آتش ہے۔ فال اچھی ہے۔ اگر نکاح کی نیت ہے تو نہایت مبارک ہے نہایت خوش بختی ہے فرزند صالح پیدا ہوگا۔ رزق فراخ ہوگا۔ خدا تعالیٰ تجھے نفس و شیطان سے محفوظ رکھے گا۔ اگر سفر کی نیت ہے تو نہایت منافع بخش ہے۔ اگر بھاگے ہوئے یا گم شدہ کی تلاش ہے مشرق میں تلاش کر انشاء اللہ ملے گا سفر سے بہت سے مال و دولت کی امید ہے۔ فتح و نصرت کے ساتھ محفوظ نگہ راپس آئے گا۔ دشمن مقہور ہوں گے۔ اگر بیمار ہے تو صحت ہوگی۔ چند روز ماندگی اور کمزوری رہے گی۔ اور صحت حاصل ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ۛ شکل قبض الداعل کو سعد کہتے ہیں۔ لے صاحب فال جان اور آگاہ رہ کر پر اگر گندگی خاطر غم و غصہ کچھ غائب کی وجہ سے ہے۔ یا کسی گندہ کی وجہ سے یا نقل و حرکت یا ماسفر کی وجہ سے ہے۔ وہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے اس سے احتراز کر۔ جلدی نہ کر۔ اس غم سے خلاصی ہوگی۔ چند روز کے بعد نقل و حرکت یا سفر مبارک رہے گا۔ خوشی و خرمی اور راحت دیکھے گا۔ جو تیرے فائدے کا سبب بنے گی۔ جو کام بھی کرے گا مفید رہے گا۔ اگر نیت الناحی جیسے نکاح یا دوستوں کے ساتھ دوستی و ربط کی خواہش ہے۔ یا کنوٹاں یا کھیتی باڑی کا ارادہ ہے۔ تو تجھے مبارک رہے گا۔ تو اس سے شادمان ہوگا۔ اگر کسی غائب کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو وہ صحت و سلامت کے ساتھ واپس آئے گا۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو صحت ہوگی۔ اگر گم شدہ کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو جانب مشرق سے مل جائے گی۔ عاقبت کار بخوبی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ۛ شکل قبض الخارج جس سے جرق اور آتش ہے۔ لے صاحب فال جان لے کر تیری فال مبارک ہے۔ جو بھی معاملہ کسی سے کرے گا۔ فاپ پائے گا۔ اور

دیکھی کا باعث ہوگا۔ جو غم تو کرتا ہے۔ اس میں تو مراد کو پہنچے گا۔ اور تیرے کاموں میں استقامت ہوگی۔ مگر نماز پنج وقتہ میں مستی نہ کر۔ ہمیشہ نماز و روزہ میں مشغول رہ۔ تیرے سب کام ہوں گے۔ سب مصیبتوں اور بلاؤں سے خلاصی پائے گا۔ ان چند دنوں میں کسی سے گفتگو نہ کر۔ پھر تیرے کام اچھے ہو جائیں گے۔ غموں سے خلاصی پائے گا۔ اللہ تعالیٰ تیری مصیبتوں کو مٹال دے گا۔ خدا پر توکل رکھ۔ سب کام درست ہو جائیں گے۔ مشکلات آسان ہوں گی۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو اس دن سے جو عورت تک بفضل صحت ہوگی۔ عاقبت کار خیر ہوگی۔

ۛ شکل جماعت مغربی اور باد کی ہے۔ ستارہ عطارد زہری فال میں آیا ہے۔ جو دہلیں ہے۔ اس بات کی کہ تو اندیشہ زیادہ کرے گا۔ اور اپنے کام میں بہت تخریب کرے گا۔ اور جو اندیشہ تو کرتا رہا ہے۔ اس کا ستارہ سعد ہے۔ اللہ تعالیٰ تجھے اس غم سے نجات دے گا۔ تیری مراد پوری ہوگی۔ دکھوں سے خوشی اور جمعیت حاصل ہوگی۔ ان سے کوئی چیز تجھے حاصل ہوگی۔ کافی عرصہ سے تیرا دل کام میں بند ہے۔ تجھے اس سے رہائی نہیں۔ نہ تو اس کو ترک کر سکتا ہے۔ یہ خیال تیرے دل میں گہرا رہتا ہے۔ کہ یہ کام کیسے ہو گا کیا ہوگا۔ لیکن کوئی غم نہ کر۔ اور اندیشہ نہ کھا۔ آج سے آگے بدحواسی تک تیرا کام درست ہو جائے گا۔ اور بہتر صورت اختیار کرے گا۔ غائب و گمشدہ مل جائے گا۔ مشرق کی جانب سے خرید و فروخت نہ چاہیے۔ نقصان ہوگا۔ اگر تیری نیت کسی بیمار کے متعلق ہے۔ تو ۹ دن تک عطارد ہے۔ صدمہ کر یہ بہت ہچا بھلا ہے۔ اللہ بہنہ کرے گا۔ کسی بزرگ سے تجھے راحت پہنچی گی۔ اگر نکاح کا ارادہ ہے۔ کرے۔ کہ مبارک ہوگا۔ جو امید رکھتا ہے پوری ہوگی۔ اگر سفر کی نیت ہے۔



چند روز صبر کر کچھ مدد کر تا کہ اللہ تعالیٰ تیرے کام کی محنت دور فرمائے۔  
 ۱۔ شکل قوح سعد ہے مغربی اور بادی ہے تیری فال میں سنارہ زہر  
 آیا ہے جو قوت طالع جمعیت خاطر امید برای دوستوں اور فرزندوں سے  
 اور محبوب سے اور خوشخبری اور دل مراد بر آنے کی دلیل ہے۔ اگر نقل و  
 حرکت کا ارادہ ہے کچھ دن صبر کر کہ رکاوٹ ہے بہت جلد آج یا کل اپنے  
 دل و ضمیر کے حال سے کچھ آگاہی ہوگی بہتری دیکھے گا تیرے کام میں سب  
 چیزیں بخیر و خوبی انجام پذیر ہوگی۔ دوستوں سے خوشی دیکھے گا خوشخبری سننے  
 میں آئے گی۔ اپنی مرادوں کو پہنچے گا۔ ایک شخص تیرے ساتھ دوستی کی لاف  
 زنی کرتا ہے۔ اُس کے نزدیک نہ چمک۔ اُس کی بات نہ مان۔ وردہ کچھ  
 نقصان دے گی۔ ان کے ساتھ درشت گوئی سے بات ذکر۔ اپنے آپ کو ان سے  
 بچا۔ اگر نکاح کی نیت ہے۔ نو کسی نیک نام صالح عورت سے نکاح کر تیرے  
 حق میں مفید و مبارک رہے گا نماز و روزہ سے سستی نہ کر ہرگز ترک نہ کرنا۔  
 تاکہ تیرا کام درست ہو۔ اگر غائب کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو بالکل خیر و درست  
 صحیح ہے۔ نیز سے پاس واپس آئے گا اگر گمشدہ یا چور کی نیت ہے۔ تو تیرے  
 ہاتھ آئے گا۔ اگر گم جائے ہوئے یا بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو جیونیک تیرے  
 پاس حاضر ہو جائے گا۔ اور بیمار کو صحت ہوگی۔ نیز سے کام بخیر ہوئے اللہ تعالیٰ  
 ۲۔ شکل عقلہ جنوبی وفا کی ہے تیری فال کا ستارہ رحل ہے۔ جو کربا کی  
 یا غائب یا گمشدہ یا چور کی وجہ سے پر آگندگی کی دلیل ہے۔ موجودہ غم سے نجات  
 ہوگی۔ اگر نقل و حرکت یا سفر کی نیت ہے۔ تو سفر اختیار نہ کر۔ تیرا ستارہ  
 خفیف ہے۔ مبادا رنج اور پر آگندگی خاطر بن جائے۔ البتہ نکاح یا کسی گھر بلو  
 کام کا معاملہ ہے۔ تو چند دن صبر کر۔ آج کے دن سے جماعت تک پر ہیز کر لگے

روز خلاصی پائے گا۔ اور کامیاب ہوگا۔ اور کام درست ہوں گے۔ دوستوں سے  
 خرمی و شادی دیکھے گا۔ مگر ایک شخص جس کا رنگ سافولہ چھوٹے نند والہ برتیر  
 ساتھ دوستی کا دم بھیرتا ہے۔ اُس سے بچ کر رہ۔ ان سے کچھ کوئی نفع نہ پہنچے  
 گا۔ اگر غائب کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو بمشکل تیرے ہاتھ آئے گا۔ اگر بیمار کے  
 متعلق پوچھتا ہے۔ تو ہفتہ تک تکلیف ہے۔ پھر صحت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ  
 ۳۔ شکل آنکلیں محسن جنوبی وفا کی ہے تیری فال کا ستارہ تیری پر آگندگی  
 خاطر اور غم و غصہ کی دلیل ہے۔ جس کا سبب خوابائے پریشان ہیں۔ البتہ  
 دذنبین دن میں ضمیر کے احوال سے توراگاہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی چیز تم ہو گئی  
 ہے۔ بمشکل ہاتھ لگے گی۔ اگر خرید و فروخت یا شرکت کا ارادہ ہے۔ تو مجھے  
 نقصان ہوگا۔ اگر سفر کا ارادہ ہے۔ تو بھی مصلحت نہیں ہے۔ پریشانی ہوگی۔ اگر  
 سفر اختیار کرے گا۔ نامراد لوٹے گا۔ مگر نماز میں سستی نہ کرے۔ ہمیشہ نمازون  
 میں مشغول رہے۔ تاکہ مراد کو پہنچے۔ اور دشمنوں پر نفع پائے۔ اور دوستوں  
 کی طرف شادمان و خرم ہووے۔ اور گفتگو سے پرہیز کر۔ تاکہ جمعرات کا  
 دن گزر جائے۔ اُس کے بعد تیرا کام ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر ہو سکے تو  
 مدد کر۔ تاکہ تیرا کام آسان ہو جائے۔ اور خدا تعالیٰ تجھے مصیبتوں سے  
 چھڑائے۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو ہفتہ تک صحت ہوگی۔ اور دلی  
 مراد بھر آئے گی۔ عاقبت کار میکوشود۔

۴۔ شکل صبرا بادی و مغربی ہے۔ فال کا ستارہ مریخ ہے۔ یہ اس  
 بات کی دلیل ہے۔ کہ تو پریشان خاطر ہے جس کا سبب یہ خیال ہے۔ کہ حالات  
 کیسے اور کس طرح ہوں گے۔ یا میراث کا سبب یا دعویٰ یا خوف۔ وہ خوف  
 جو تیرے دل میں ہے۔ اس سے دل کو بچا۔ جس شخص سے تو دہشتگی چاہتا ہے۔

اُس سے بہتری نہیں ہے۔ چاہیے کہ اُس سے دل ہٹائے۔ ورنہ تکلیف میں پڑے گا۔ اور ان دو تین دقوں سے بچ کر رہے تاکہ ہفتہ کا دن گزر جائے۔ اُس کے بعد تیرے کام ٹھیک ہو جائیں گے۔ اگر نیت معاملہ کی رکستہ بنی ہوئی گزر کر اس نیت سے باز رہے۔ اور خدا کی پناہ لے۔ تاکہ تیرے کام بہتر ہو جائیں اگر سفر کا ارادہ ہے۔ اختیار کر۔ مبارک سفر ہے۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے تو فی الحال آشفۃ روانہ ہے۔ آج سے جمعرات تک صحت لوٹ آئے گی اگر غائب کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو صبح سلامت واپس آئے گا۔ اور عاقبت بخیر و خوبی ہوگی۔

== شکل میاھی مغربی و بادی ہے تیرے خال کا ستارہ چاند ہے جو کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے رزق و روزی خوشی و شادمانی کی دلیل ہے۔ سفر اور نقل و حرکت فائدہ مند ہوگی۔ تیرے کام میں مکمل خوشی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ تجھے امن و امان اور جمعیت خاطر عطا فرمائے گا۔ اور تیرے سنارے سے بلا کھے بالکل خارج ہے۔ خیریت سلامتی اور سعادت لے تیری طرف منہ کیا ہے۔ تیری جیب کبھی خالی نہ ہوگی۔ اگر نکاح یا معاملہ وغیرہ کا ارادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ تجھے مبارک کہے گا۔ تو بہت زیادہ خوشی اور خرمی دیکھے گا۔ آخر کار بہتری ہے۔ خبردار دوست دشمن کی تمیز رکھ۔

== شکل قصوت الداعل سعد اکبر ہے۔ یہ نہایت مبارک خال ہے۔ جو اندیشہ اور مردانہ تیرے دل میں ہے۔ دوستوں اور فرزندوں سے خوشخبری سنے گا۔ جو ارادہ کیا ہے۔ اُس سے خوشی دیکھے گا۔ اور مرد کو پہنچے گا۔ اگر سفر کا ارادہ ہے۔ چند روز صبر کر۔ بدحوالہ تک اپنی اندرونی حالت سے آگاہ ہو جائے گا۔ اور تیرا کام مکمل ہو جائے گا۔ اگر کوئی عزیز غائب سفر میں ہے۔ صبح سالم

واپس آئے گا۔ اگر کوئی بچہ کم ہوگئی ہے۔ جانب شمال سے طلب کر واپس ملے گی۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو صحت یاب ہوگا۔ جمعرات تک انشاء اللہ تیری نیت برائے گی۔ تمام دلی خواہش پوری ہوں گی جس جگہ سے تجھے خبر کی انتظار ہے وہاں سے خوشخبری آئے گی۔

== شکل قصوت الخالج مشرقی اور آتش ہے تیری خال کا ستارہ آفتاب ہے۔ جو سکون دل اور جمعیت خاطر کی دلیل ہے۔ اگر بزرگان کے متعلق پوچھتا ہے۔ حاجت پوری ہوگی۔ اگر سفر کی نیت ہے۔ تو صبح مبارک ہے۔ نائے تندرست واپس آئے گا۔ تاہم چند روز صبر کر۔ اگر حاملہ کے متعلق پوچھتا ہے۔ بسلامت فرزند ہوگا۔ اس خال میں کوئی رحمت نہیں ہے۔ تاہم خرید و فروخت نہ کرنا چاہیے۔ چند روز صبر کر۔ اگر گشہ یا چور کے بارے میں پوچھتا ہے تو تیرے ہاتھ آئے گا۔ لیکن ٹھیک کر۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو جمعرات تک صحت ہوگی۔ عاقبت کار خیر ہے۔

== شکل لقی تسعد سعد ہے۔ شمالی و بادی ہے۔ خال کا ستارہ مریخ ہے۔ جو اس بات کی دلیل ہے۔ کہ کچھ کام ٹیک اور کچھ کام بد انجام پذیر ہوں گے۔ چنانچہ تیری مراد برائے گی۔ چند روز صبر کر۔ اگر جمعیت و عشق کا خیال ہے۔ تو دلی مراد پھر آئے گی۔ بزرگوں سے سعادت اور دولت حاصل ہوگی۔ اور بدستارہ یہ بھی دلالت کرتا ہے۔ کہ تجھے خوف و حذر ہوگا۔ گفتگو سے پرہیز کر۔ تاکہ منگوار گزر جائے۔ پھر تیرے کام بہتر ہو جائیں گے۔ اگر غائب کے متعلق پوچھتا ہے۔ بسلامت پہنچے گا۔ جسے روز نکاح تیری مراد پوری ہو جائے گی۔ اگر نکاح کا خواہاں ہے۔ تو کوشش کر۔ تاکہ کام بن جائے۔ گشہ چیز مل جائے گی۔ عاقبت کار خیر ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱ شکل غنبة الخاراج شخص مشرقی و منشی ہے۔ فال کا ستارہ ذنب ہے۔ جو خوف و خطر کی دلیل ہے۔ گمشدہ چیز بشکل لے گی سفر کا ارادہ چھوڑ دے۔ انوار گزر لینے دے۔ پھر تیزی مراد پوری ہوگی۔ غائب کے متعلق پریشانی نہ ہوگی۔ آخر کار اللہ تعالیٰ بہترین کی صورت پیدا کرے گا۔ چند روز صبر کر۔ اگر بیمار کے متعلق استفسار ہے۔ تو بھی پریشانی اور خطر ہے۔ حد فکرنے لگاؤ۔ اگر بیمار کے متعلق اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ گرختہ یا گمشدہ چیز کو فرستان یا ملکوں میں تلاش کر۔ درندہ صبر کرو۔ عمل رکھ۔ انشاء اللہ تعالیٰ لے گا۔

۲ شکل عتبة الداخل سعد ہے۔ فال کا ستارہ زہرہ ہے۔ جو کہ جمعیت خاطر۔ وقت طالع زیادت مال اور حصول مراد کی دلیل ہے۔ مزایوں اور دولتوں سے مراد پوری ہوگی۔ اگر سفر کا اتفاق ہو۔ تو منافع بخش ہے۔ تاج و معاملہ کا خیال ہے تو مبارک ہے۔ کہ اس سے خوش ہوگا۔ کام اچھے ہوں گے۔ اگر بیمار کے بارے میں سوال ہے۔ تو صحت یاب ہوگا۔ جو نبیت کی ہے۔ اس سے خوش ہو۔ دیکھئے کہ تمام مقصود حاصل ہوں گے۔ اگر غائب کی بابت پوچھا ہے۔ تو جواب کی طرف سے تلاش کر۔ صحیح و تندرست ہے۔ اس فال سے خبر خوش سنئے گا۔ اور دل شاد ہوگا۔

۳ شکل اجتماع سعد ہے۔ لے صاحب فال جو نبیت کرتونے کی ہے۔ نہ اچھی ہے۔ نہ بُری۔ جو مراد دل میں ہے۔ پوری ہوگی۔ صبر کر۔ جلدی نہ کر۔ تاکہ تیرا کام مکمل ہو۔ اگر عشق بازی کی نیت ہے۔ تو اس سے یا زہرہ۔ تو بہرہ نہ کہ بہتری ہو۔ اگر سفر کی نیت ہے۔ مبارک ہوگا۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھا ہے۔ جمعیت تک صحت ہوگی۔ گمشدہ چیز اور پوری شدہ چیز کچھ مل جائے گی۔ خوشخبری سنئے گا۔ اور خوش ہوگا۔ دوست دشمن کی نمین کر۔ اور بُرے لوگوں سے ملاپ کم کر۔ کسی

وقت نماز ترک نہ کرنا۔ نہ قضا کرنا۔ اس سے تیرے سب کام بخیر و خوبی انجام پائیں ہوں گے۔

۴ شکل طوبی فال کا ستارہ نیک ہے۔ جو جمعیت خاطر۔ زیادتی مال حصول مراد اور سفر مبارک کی دلیل ہے۔ نیز نفع بسیار ہوگا۔ البتہ اگر معشوق سے دہشتگی رکھتا ہے۔ مراد پوری نہ ہوگی۔ اگر کوئی چیز اتنے سے نکل گئی ہے۔ وہ دوبارہ مل جائے گی۔ کچھ زحمت نہ پہنچے گی۔ اگر تاج و معاملہ کا خیال ہے۔ تو نیک ہے۔ اگر حاملہ کے متعلق پوچھا ہے۔ تو آسانی رہے گی۔ حد فکرنے لازمی ہے۔ نماز و روزہ میں سستی نہ کر۔ ہمیشہ صدقات و خیرات کرنا۔ زہرہ کا سعدوں اور جن جن خوروں کے شر سے محفوظ رہے۔ اور تمام مصیبتوں اور بلاؤں سے رب تعالیٰ کی حفاظت میں رہے۔ بیمار مریض تک صحت یاب ہوگا۔ غائب سلامت آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ واللہ اعلم بالصواب۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اذان مبار۔ سورہ فاتحہ ابار۔ چاروں قل ایک ایک بار۔ آیت الکرسی ابار۔ سورہ مبارک سورہ طارق ابار۔ سورہ حشر کا آخر کا کوع ابار۔ سورہ مفتت ابار۔ سورہ طارق ابار۔ اسی ترتیب سے ایک جگہ بیٹھ کر پڑھے۔ اور پانی صاف پر دم کرے۔ اور گھر میں چھڑکے۔ ہر قسم کا آسیب۔ جن مہوت۔ تعویذ دینے۔ خون کے چھینے بفضلہ سب ٹھیک ہوں گے۔ و مرتب ہے۔

## اسناد دعا خطبہ آدم وحواء علیہ السلام

رسول بقول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام بہشت سے نیچے تشریف لائے اللہ تعالیٰ نے اُن کے پہلوئے چپ سے حضرت ہوا کو پیدا فرمایا پھر اللہ تعالیٰ نے بغیر کام و زبان کے خطبہ نکاح باندھا اس وقت اس وقت تک خطبہ کا رواج چلا اور نکاح پرمعا جانا ہے اور زیادتی دولت و قربت اور مرد و الفت اور زن و شوہر کے درمیان سادگاری کیلئے مجرب ہے اگر کوئی بوقت نکاح یہ خطبہ پڑھے تو مایوسی کی آپس میں اس قدر محبت و الفت ہوگی کہ ہرگز جدا نہ ہوں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ شَانِي وَالْكَبِيرُ إِدْوَانِي  
وَالْعَظَمَةُ إِذَا مَرِي وَالْحَقُّ كُلُّهُ عِبْدِي وَمُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَالصَّلَاةُ حَبِيبِي وَنَبِيِّ وَرَسُولِي قَدْ زُوِّجْتَ الْأَشْيَاءَ بِسُوءِ  
بِهَا عَلَى وَحْدَانِي أَشْهَدُ وَأَيَا مَلَأَ سَكَنِي وَسَكَنَ سُبُوحِي وَ  
أَرْضِي وَجِلَّةَ عَرْشِي قَدْ زُوِّجْتَ أَمْتِي حَوَاءَ بِرِدِّي وَفُطْرِي  
وَصَبِغَ قَدْرِي أَدَمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ بِصِدَاقِ نَسَبِي  
وَتَهْلِيلِي وَتَكْبِيرِي سَخِرَ وَحْيَ آيَةِ الْكِتَابِي وَالْشَّهَادَةِ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنَا يَا أَدَمُ وَحَوَاءُ أَدْخَلَا بَعْثَتِي وَكَلَامَتِي  
تَسْرَتِي وَلَا تَفْرَقِي هَذَا الشَّعْبَةُ السَّلَامُ عَلَيْنَا رَغْمَتِي وَ  
بَرَكَتِي اللَّهُمَّ أَنْفِ بَيْنَ الْمَوَدَّةِ وَالْأَلْفَتِ وَالْمَحَبَّةِ  
وَالشَّفَقَةِ فِي قُلُوبِ بَنِي أَدَمَ وَبَنَاتِ حَوَاءَ أَجْمَعِينَ

صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ ذَكَرَ وَأُنْثَى أَوْعَامَ أَوْعَامٍ أَوْعَامٍ أَوْعَامٍ أَوْعَامٍ  
شَهِدَ اللَّهُ قُلُوبَهُ لَكُمْ حَسْبِيَ اللَّهُ الْإِنِّ احْتِلَابُ اللَّهِ  
هَمَّ الْمُفْلَحُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
رَبِّ بَيْتِ  
أَلْحَمْدُ لِيْلِهِ خَالِقِ الْأَنَامِ وَالْأَحْطَامِ وَالْأَشْنَانِي لِأَجْلِ الْمَرْغِ  
وَالْأَسْقَامِ الَّذِي يَجْعَلُ الْقُرْآنَ حَادِيًا وَشَافِيًا بِكُمُ الْأَنَامِ  
وَالصَّلَاةَ وَالْحَبَّةَ وَالْكَرَامَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَالسَّلَامُ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَا بَعْدُ -

بزرگان دین نے ہر معیت اور زحمت کے دفع فرمانے کے لئے قرآن پاک سے استخراج کیا ہے بعض ادویث پورہ اور تعویذات ماثورہ دوستوں اور عوام کی بھلائی کے لئے جمع کئے ہیں تاکہ حاجت مندوں کے کام آئیں اور فقیہ حق کو دماغی ایمان و خاتمہ بانجیسے یاد کرے۔

اللہ تعالیٰ بیادوں کو لباسِ صحت و تندرستی سے ملیں فرمائے اور تندرستوں کو تمام امراض و علل و بلیات سے محفوظ و مامون فرمائے اور تمام پرستے والوں کو اللہ تعالیٰ شرف بخشش و مغفرت سے سرفراز فرمائے  
وَاللَّهُ رَوْفٌ كَالْعِيَادِ أَنْخَرْتُ صَاحِبَ الْوَلَدِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَعْمَ الْوَلَدُ  
مَرْحَمٌ فَخْلِيكَ بِالْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ الْمَوْتِينَ  
فَأَنَّهُ رَأَتْ الْقُلُوبَ وَشَفَاءُ الْأَيْدِي -

ترجمہ: جب تم بیمار ہو جاؤ تو قرآن پاک سے تمک کرو اس میں دلوں کو راحت اور جسموں کیلئے شفاء ہے۔



## فصل تعویذ دینے اور تعویذ لینے کے بنامیں

جان کہ تعویذ دینے کو بعض علما نے مکروہ لکھا ہے۔ اور بعض نے اگر احتیاط کی جائے۔ تو مکروہ نہیں جانا۔ جب حضرت امّا حصین و امّا حسن علیہم السلام کو زخم چشم ہوا۔ تو جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام دعا لائے جو آدم کی گئی۔ اور ان کے میں بھی لکائی گئی۔ فوراً صحت ہو گئی۔ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور حاضر ہوا۔ اور عرض کی یا رسول اللہ میرے دل میں درد ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے۔ فرمایا پڑھو: رَبِّنا لَا تَزِغْ قُلُوْبنا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنا وَهَبْ لَنا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَلَا يَذْكُرُ اللّٰهُ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوْبُ وہ آدمی عرض گزار ہوا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پڑھ نہیں سکتا حضور نے حضرت امیر معاویہ کو حکم فرمایا۔ کہ پیالے میں تین بار لکھ دے حضرت امیر معاویہ نے لکھا۔ رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آدمی کو فرمایا کہ حضور کو پیالے سے اس نے ایسا بھی کیا۔ اور حکم رب العزت شفا پائی۔ نیز بڑے سلامتی ایمان یہ آیت آئی ہے کہ بعد نماز فریضہ کے پانچ بار پڑھ کر یا تین بار پڑھ کر یا ایک بار پڑھ کر دعا مانگے۔ اس کا ایمان سلامت رہے گا۔

مصباح ابی بکر ہمسائی میں مذکور ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زحمت ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یہ کچھ کر پی جا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَلِیْمِ مِنْ شَرِّ هَذِهِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْ النَّارِ اور ذخیرہ میں لکھا ہے کہ یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا جائز ہے۔ مگر حالت جنب اور تناسل حاجت

کے وقت جائز نہیں ہے بعض علما فرماتے ہیں تعویذ اگر پردہ میں ہو۔ تو جائز ہے۔ تاہم تعویذ کا ناف کے اوپر رہنا روا ہے۔

ترندی شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آخر سورہ حشر کا کلمہ کر کھائے کو دینا یا لگے میں باندھنا جائز ہے۔ ہر مرض کیلئے (ھو اللہ الذی شفی.... عَزِيزُ الْحَلِیْمِ تک)

تعویذ لینے کے آداب: تعویذ لینے والے کو گیارہ آداب ملحوظ رکھنے چاہئیں۔ (۱) تعویذ لینے کے لئے گھر سے باہر آئے۔ اور کسی اور کام میں مشغول نہ ہو۔

(۲) تعویذ پر پورا اعتقاد رکھے۔ کہ اصل تعویذ اعتقاد ہے۔

(۳) تعویذ دینے والے کے پاس باادب بیٹھے۔ (۴) تعویذ کو صحیح لکھے۔

(۵) نگاہ نیچی رکھے۔ باادب وصول کرے۔ باوضو ہاتھ نہ لگائے۔

(۶) تعویذ کو بیکر سر پر چشم پر رکھے۔ اور ادب و تعظیم سے بوسہ دے۔

(۷) تعویذ کو کھول کر نہ دیکھے۔ کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ (۸) تعویذ لینے کے دوران اگر کوئی اس سے کوئی چیز مانگے۔ تو بخوبی نہ کرے

(۹) تعویذ کو زیر ناف نہ لگائے۔ اگر غرض ان کی آیت ہو۔ تو بغیر غلاف اور بغیر وضو کے ہاتھ نہ لگائے۔

تعویذ رکھنے والے کیلئے بھی گیارہ آداب ہیں: اگر کوئی تعویذ مانگے

تنگ نہ ہو۔ اگر کم و بیش لائے۔ تو قبول کرے۔ اور ستارہ جو گئی پیش نظر

رہے۔ دعاے شفا اور دعاے کاہنہ کی کرے۔ اور جو چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ

سے مانگے۔ شروع میں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور تسمیہ یعنی



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھے۔ اور پھر تعویذ لکھے کیونکہ تعوذ اور تسبیح سے حاجت رواں ہوتی ہے۔ تعویذ لینے والے سے کچھ مانگے۔ جو وہ پیش کرے۔ قبول کرے۔ بغیر کاغذ کے کسی اور چیز پر لکھے جیسے ہرن کی کھال وغیرہ۔ کیونکہ یہ بے ادبی ہے۔ اور جو کچھ لکھے۔ قرآن پاک کی آیت یا اسمائے الہی یا درود پاک یا دعا وغیرہ لکھے۔ اس کے بغیر نہ لکھے۔ کہ مرعیں کو شفا نہ ہوگی۔ اور مرد و برترائے گار۔

اپنے آپ کو جھوٹ اور حرام سے بچانے۔ نمازی ہو۔ ذاتی اور فطری نہ ہو۔ مندرجہ بالا شرط پر تعویذ لکھے۔ ایک گھنٹی گزرنے سے پیشتر مطلب برائی ہوگی۔ اور لکھنے والا خلق میں نیک نام اور نیک بخت مشہور ہوگا۔ ایسا آدمی خلقت کو نفع دینے والا ہوتا ہے۔ خدا و رسول اُس سے خوش ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

## قاعدہ جوگنی

جوگنی ایک ستارہ کا نام ہے۔ جو جمعہ اور اتوار کے دن مغرب کو طرف ہوتا ہے۔ اور ہفتہ اور سوموار کے دن مشرق کی طرف۔ منگل اور بدھ کے روز شمال کی طرف اور جمعرات کے دن جنوب کی طرف۔ کہ

وہاں ستارہ سہیل ہوتا ہے۔ حساب ابجد یہ ہے :-  
 ہنسی ہادی آہ غاک ہنسی ہادی آہ غاک ہنسی ہادی آہ غاک  
 ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س ع  
 ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

پہلے اُس کا نام اور اُس کی ماں کا نام بحساب ابجد شمار کریں۔ اس کے بعد اُس کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچہ حمل ہے۔ اگر دو بچے تو دو ہے۔ اگر ۳ بچے تو جوڑ ہے۔ اگر ۴ بچے تو سلطان ہے۔ اگر ۵ بچے اسد ہے۔ اگر ۶ بچے تو سند ہے۔ اگر ۷ بچے تو میزان ہے۔ اگر ۸ بچے تو مغرب ہے۔ اگر ۹ بچے تو قوس ہے۔ اگر ۱۰ بچے تو جدی ہے۔ اگر ۱۱ بچے تو دلو ہے۔ اگر ۱۲ بچے تو حوت ہے۔

پس جو کوئی تعویذ لینا چاہے بیٹے کے لئے یا بیوی کو رام کرنے کیلئے یا برائے نکاح آیا ہو گا یا نہ۔ یا چوری شدہ مال کے لئے یا غائب کے لئے یا گرجتے کے لئے یا مرعیں کے متعلق یا سفر۔ رزق۔ حاملہ۔ خوف دشمن و شرکت یا جو کسی حاجت کے لئے تعویذ کا خواہاں ہو۔ چاہیے کہ اُس کے نام اور اُس کی ماں کا نام لکھ کر دونوں کے اعداد و کمال کر۔ جمع کرنے کے بعد ۱۲ پر تقسیم کرے۔ اور جو باقی بچے اُسے نگاہ رکھے پھر دیکھے۔ کہ ستارہ کون سا ہے۔ جب ستارہ بھی صحیح معلوم کرے۔ پھر برج دیکھے۔ کہ وہ ستارہ کتنی ہے یا خاکی یا بادی یا آبی جب وہ بھی ستارہ دیکھے۔ تو اُسے لکھوے۔ پھر جوگنی کا ستارہ دیکھے۔ کہ کون سا ہے۔ اُس کو پس پشت رکھے۔ سامنے جائز ہے۔ اور بائیں ہرگز نہ کرنا چاہیے۔ اور اگر جوگنی کے دونوں کی جانب دیکھے جس طرح کہ جوگنی کے دنوں کا پہلے ذکر ہوا۔ تو پھر بہتر ہے۔ اگر حساب میں جیسے دیکھے۔ تو بھی بہتر ہے۔ اگر دونوں کو ضم کرے۔ تو بھی اور زیادہ بہتر ہے۔ جب یہ بھی سمجھ کرے۔ تو پھر ساعت نامہ میں آئے۔ درستی و محبت و زبان بند کی تعویذ ساعت الحراق میں لکھے۔ اور بدجلالی کے تعویذ ساعت مرجع میں لکھے۔ اور کاروبار دنیا جیسے نکاح۔

کسیٹی یا ڈی وقرہ کے تعویذ ساعت مابین میں لکھے جب یہ بھی صحیح کر لے پھر برتوں میں توجہ کر کے دیکھے کہ ستارہ آفتشی ہے یا خالی یا دی ہے یا آبی، بڑھائے معظم یہ ہیں :-

## بروج

۱ اصل آفتشی	۲ ثور خاک	۳ جوزا باد	۴ سرطان آبی
۵ اسد آفتشی	۶ سنبلہ خاک	۷ میزان باد	۸ عقرب آبی
۹ قوس آفتشی	۱۰ جدی خاک	۱۱ دلو باد	۱۲ حوت آبی

اس کے بعد تعویذ لکھے بشرطیکہ جو گنی کو پس پشت رکھے جیسا کہ مذکور ہوا ہے اور ساعت نامہ کو بھی دیکھے جان رکھ کہ ساعت نامہ اس کو کچھتے ہیں کہ جس میں نیک و بد احوال معلوم کئے ہیں۔ ساعت نامہ یہ ہے :-

ہر دن رات میں چار وقت  
**فصل ساعت نیک و بد کے بالے میں:** بنائے ہیں۔ اول صبح۔

دوم بین۔ سوم ریح۔ چہارم اتراق۔ وقتے صبح کا نام ڈکی ہے۔ سب کام وقت ڈکی میں کرنے چاہئیں اور جو کام بھی اس ساعت میں ہوگا بخر و خوبی سر انجام ہوگا۔ جو کوئی ساعت ڈکی میں نکاح کرے گا۔ مبارک ہوگا۔ ساعت ڈکی کی برکت سے بڑائی درمیان میں نہ آئے گی۔ جو کوئی اس ساعت میں سفر کرے گا۔ مال و متاع بہت ہفتہ آئے گا۔ چوروں اور ملاؤں سے محفوظ رہے گا۔ صبح سالم گھر آئے گا۔ سفر میں فوج و نصرت ہوگی۔ سفر مبارک ہوگا۔ اس گھڑی اگر کھیت میں بیج ڈالے گا۔ فصل بہت ہوگا۔ کھیت آفات سمادی وارضی سے محفوظ رہے گا۔

اس ساعت تعویذ محبت بہت اثر کرنا ہے۔ محبت ہے۔  
ساعت دوم کا نام مابین ہے۔ اس ساعت میں مندرجہ بالا کام کرنے سے میانہی ظہور میں آئے گی۔ یعنی نہ نیک نہ بد۔  
ساعت سوم کو ریح کا نام دیتے ہیں۔ جو اس گھڑی نکاح کرے گا۔ نامبارک ہوگا۔ زن و شوہر میں ہمیشہ جنگ و جدل و خصومت رہے گی۔ اگر سفر کرے گا۔ پریشانی ہوگی۔ زحمت اٹھائے گا۔ اگر اس ساعت میں تمغہ ڈالے۔ اس کھیت کو آفت و بلا کا سامنا ہوگا۔ اور اس میں برکت نہ ہوگی۔ فی الجملہ تمام کام اسی طرح نقصان دہ ہوں گے۔

ساعت چہارم کو اتراق کہتے ہیں۔ یہ بدترین وقت ہے۔ جو کوئی اس ساعت میں نکاح کرے گا۔ عورت یا مرد میں سے مر جائے گی۔ جو سفر کرے گا۔ وطن واپس نہ آئے گا۔ یا مال تلف و خراب ہو جائے گا۔ جو کوئی اس گھڑی کنوارا کھو دے گا۔ گریہ پئے گا۔ جو کوئی اس گھڑی مکان بنائے گا۔ گریہ پئے گا۔ یا جل جائے گا۔ جو کوئی اس گھڑی تعویذ برائے دوستی و محبت لکھے گا۔ انا دشمنی میں گرفتار ہوگا۔ اگر کسی کی ہلاکت کا تعویذ لکھے گا۔ اسی وقت مر جائے گا۔ اگر اس وقت میں اپنی بیوی کے پاس جائے گا۔ فرزند بدخواہ پیدا ہوگا۔ الغرض سب کام دشت واد ہوں گے۔ پس اتراق کا وقت بدترین ہے۔

**ساعت نامہ یہ ہے:** **دو جمعہ:** اول وقت نیم پاس پھر مابین ہے۔ بعد ایک پاس اتراق کا وقت ہے۔ پھر نیم پاس ڈکی پھر نیم پاس اتراق جب ہفتہ کی رات آئے۔ اول وقت نیم پاس ریح پھر ایک پاس ڈکی پھر نیم پاس مابین اور پھر نیم پاس اتراق پھر ایک پاس ریح۔ (پاس پھر کر کہتے ہیں)۔

ہفتہ کا روز : پہلا نیم پھر کو مابین بعد از نیم ہر مریخ ، پھر ایک پھر اتراق ،  
پھر ایک نیم پاس یعنی نصف پھر مابین ، پھر ایک پاس ذکی ، پھر نصف پاس  
مابین ۔

شب یک شنبہ : جب اتوار کی رات آئے ۔ پہلا نصف پھر مابین ، پھر  
ایک پھر اتراق ، پھر نصف پاس ذکی ، پھر نصف پاس مابین ۔

یک شنبہ کا دن : پہلا نصف پھر مابین ، پھر ایک پھر اتراق ، پھر نصف  
پاس مابین ، پھر ایک پاس ذکی بعد از نصف پاس مابین ، پھر نصف پاس مریخ ۔  
شب دو شنبہ : اول ایک پھر اتراق ، پھر نصف پاس مریخ ، پھر نیم پاس ذکی  
پھر ایک پاس اتراق ، پھر ایک پاس مابین ۔

روز دو شنبہ : اول ایک پاس اتراق ، دوسرا نیم پاس مابین ، پھر ایک پھر ذکی  
اور اگلا پاس اتراق ، پھر ایک پاس مریخ ، اور سہ شنبہ کی رات آئے تو پہلا  
نیم ہر مریخ ، ایک پھر ذکی نیم پھر مابین ایک پھر اتراق نیم پاس مریخ اور  
بعد میں ایک پاس ذکی ۔

سہ شنبہ کا دن : اول نصف پاس مریخ ایک پھر ذکی نصف مابین ، پھر ایک  
پاس اتراق ، پھر نیم پاس مریخ اور بعد میں نیم پاس اتراق ۔

شب چہار شنبہ : ذکی ایک پاس مریخ نصف ۔ اتراق ایک مریخ نیم مابین  
نیم ۔ ذکی نیم ۔

روز چہار شنبہ : اول ذکی ایک پاس مریخ نصف ۔ اتراق ایک مریخ نیم ،  
پھر نصف پاس مابین اور نصف پاس ذکی ۔

شب پنج شنبہ : نصف پاس مریخ ۔ نصف پاس اتراق ۔ نصف پاس  
ذکی ۔ ایک پاس اتراق اور بعد میں ایک پاس مابین ۔

روز پنج شنبہ : نصف پاس مابین ایک اتراق نصف پاس مابین ۔  
نصف پاس مریخ ایک پاس ذکی نیم پاس مابین ۔

شب جمعہ المبارک : ایک پھر اتراق ۔ نصف پاس مابین ۔ ایک پاس  
ذکی ۔ نصف پاس مریخ ۔ ایک پاس مابین اور جمعہ کا دن اول نیم پاس مابین ۔  
ایک پاس ذکی نیم پاس اتراق ۔ ایک پاس مریخ نیم پاس ذکی ۔

منقول ہے کہ یہ ساعت نامہ نہایت معتبر اور بزرگ ہے ۔ اور  
اس ساعت نامہ پر عمل کرنے سے خطا نہیں ہوتی ۔ درج ذیل کے کام اس  
ساعت نامہ کے بغیر نہ چاہئیں ۔ جو کام بھی کرنا چاہو ساعت ذکی میں کرو ۔  
مبارک ہوگا ۔ یہ ساعت نامہ مجرب ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

### ضروری

اگر عمارت ماہ چیت میں بنائی جائے ۔ اس میں  
محو آستی خوشی نہ ہوگی ۔ مالا بیدا کھ کے بنے  
ہوئے مکان میں دولت زیادہ آئے گی ۔ مالا جید میں بنا ہوا  
مکان کا مالک اس گھر میں نہ ٹھہرے گا ۔ خواہ کتنی کوشش کرے ۔  
مالا ساڑ میں بنے ہوئے مکان میں اسب آئے گا ۔ ہمایوں اور  
حاگوں سے خصوصت و نقصان دیکھے گا ۔ مالا ساون کے بنے ہوئے  
مکان میں فرزندوں سے خوشی و خرمی دیکھے گا ۔ مالا اسوج میں  
خصوصت مسلمان ۔ مالا کاک میں ذوق کشادہ اور کام نبرد و خوبی لفظ خوب مالا  
مگر میں غرضے مانگے گا ۔ پانچ ۔ مالا یوہ بنا ہوا مکان آج میں بے گار  
مالا ماگھ میں اچھا ہے ۔ مالا ساگن میں بے ہوئے مابین اور نہائی پیشوں کی  
خوشی سے نرا آئے عمار واللہ اعلم بالصواب ۔

**فصل الحب:** جو کوئی اس توبہ کو کرے اور اپنے بازو پر باندھے جو کوئی اسے دیکھے درست جانی جائے توبہ پر ہے۔

**يَتْلُ كَلْبُ الْمُجْنُونِ يَوْمَ الْاِخِرِ قَيْدٌ فَن تَحْتَ الارضِ اَحَدِي وَعِشْرِينَ يَوْمًا فَيُخْرِجُ فَيَوْمِذٍ مِنَ الْجَنبِ الْاَيْمَنِ وَمِنَ الْجَنبِ الْاَيْسَرِ فَا كُتِبَ عَلَى هَذِهِ الْعَرْشَةِ بِالشَّمْعَةِ بِاسْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلَى حَبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ الْيَضَا:** سات خرماے کر ہر خرما پر سات بار توبہ کر دوں کر کے کھائے۔

محبت میں بے قرار ہو جائے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** حق جبریل علیہ السلام میکائیل واسرافیل وغیرہم علیہم السلام تجوید فرمے کحب اللہ والذین امنوا شد حباً للہ ولو بر الذین ظلموا اذ یرون العذاب ان القوة للہ جمیعاً وان اللہ شدید العذاب باسم فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلَى حَبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ۔

**الضحا:** اس آیت کو دیکھ اور دودھ میں گھول کر بلائے طبع و فطرہ دار بن جائے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالْقَبِیْثِ عَلَیْكَ حُبَّیْہِ مِنِّیْ وَلِیَضَعَنَّ عَلَیْ عَیْنِیْ اِذَا تَشَیْیَ اُخْتُکَ فَتَقُولُ جَل اَدُلِّمَ عَلَیْ مَنْ یَّکْفِرُ فَرَجَعْتُ اِلَیْ اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُہَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتُ نَفْسَیْ وَیَحْبِبُکَ مِنْ الْعَمِّ وَقَتَلْتُکَ فَتَوَلَّی کَا مَرَّتْ کَیْفَ عَیْنَاکَ وَلَا تَخَفُ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا وَانْزَلَ اللّٰہُ سَکِیْنَةً بِاسْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلَى حَبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ۔**

**الضحا:** اس آیت کو بازو پر باندھے جس کے ساتھ یہی گفتگو کرے گا۔

قرینہ ہو جائے گا۔ **قُلْ اَکَلْتُمْ حَبْرَ اللّٰہِ فَا تَتَّبِعُوْنِیْ یَحْبِبُکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔**

**بیان گر تجتہ:** تین روز تک یہ آیت پڑھے۔ بھاگاہوا واپس آجائے گا۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ الارضَ اَرْضُکَ وَالسَّمَاءُ سَمَآئُکَ وَمَا بَیْنَهُمَا کَانَ بِحِجْلَہِ ذٰلِکَ کُلٌّ صَنِیْعُ عَلَیْ وَحِبِّ بَیْہِمَا مِنْ کُلِّ صَنِیْعٍ حَتّٰی یَبْرَحَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَللّٰہُ اَنْتَ لَہُ مَنْ فِی السَّمَآءِ وَجِبَارٌ مَنْ فِی السَّمَآءِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اَرَدُوْا عَلَیْ ضَالِّیْ اِسْمِکَ پھر بھائے ہوئے کا نام لے۔ فَاَنْتَ اَنْتَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ حَیْثُ مَتٰی اَنْتَ اَنْتَ الْعِلْمُ الْغُیُوْب۔**

**الضحا:** بعد نماز عشاء سورہ وایل سات بار سورہ الشمس سات بار اور یہ آیت ہر روز میں درج ہے۔ ایک بار پڑھے اور دمانگے۔ بھاگاہوا واپس آجائے گا۔ دعا یہ ہے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رُو تَوَلَّی عَلَیْکَ وَکَفَرْتُ بِالطَّافُوْتِ فَقَدْ سَفَّیْتُکَ بِالْعُرُوْدِ الْوَتَقٰی لَا الْفِصَامَ لَہَا وَاللّٰہُ سَمِعَ عَلَیْہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَجَعَلَ لَیْ مِنْ حَیْثُ قَرِیْبًا وَخَرِیْبًا۔**

دیگر ان ناموں کو نہ کر شربت میں دھو کر بلائے۔ **بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَوَارَزَن وَشَرِبَ مِنْ مَحَبَّتِہِ ہو جائے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْہِمُ سَدًّا فَنُجَلِّیْہِمُ سَدًّا فَاَعْشِیْہِمُ قَرْمًا لَا یَبْصُرُوْنَ۔**

در در قلوب: در در قلوب ہو جائے۔ یا اے سرکار در در ہو جائے۔ تو تازہ پھلی لاکر بریان کرے اور کھائے۔ قلوب اور در در ہو







دل کمزور ہو جائے گا۔ بات کہنا اور سننا ناگوار کر دے گا۔ پیدل چلنا مشکل ہو گا۔  
دیوانگی آئے۔ نیند نہ آئے گی۔ علاج مندرجہ ذیل ہے۔

دماغ، مغز کو سپند سیاہ گھی میں بھون کر کھائے۔ اور اس گھی میں سے تھوڑا  
سر پر بال کتر داکر مالش کرے۔ چند روز اسی طرح کرے۔ حتیٰ کہ مغز کی خشکی  
دور ہو جائے۔ دماغ زیادہ ہو جائے۔ اور مذکورہ چاروں چیزیں اپنے اپنے  
مقام پر کام کریں۔

ایضاً۔ حسناش، نشاستہ ہر ایک دو دو دم مغز جوڑ بیچ دوم، سندھو  
چار دم، گائے کا دودھ ۲۰ سر میں پکا میں، گاڑا ہونے پر خشک کر لیں۔ اور  
ساتھ جھسے کریں۔ ہر روز بوقت خواب کھائیں۔ دماغ کی خشکی دور ہوگی۔  
درد شقیقہ کے لئے جو طوطا آفتاب کے ساتھ ساتھ دھستی جاتی ہے۔ اس کے  
لئے اسٹوڈوس ۳ ماشہ، مزج سیاہ ۱۱ عدد کشیز خشک، ابال کر پانی سوزج  
نکلنے سے پہلے پلا دے۔ عجیب چیز ہے۔

مرگی، سمندر میں کھٹ کر پانی ملا کر ناک میں چڑھائے۔ ۲۰ دن متواتر کرنے  
سے مرگی دفع ہوگی۔

ایضاً۔ گوگرد یعنی کندر و ف اور سفند دانہ ہر ایک ۳ دم، کف  
دیبا ۲ دم۔ روغن تلخ میں حل کریں۔ یعنی تیل میں اچھی طرح ملا دیں۔ تاکہ  
یک ذات ہو جائے۔ پھر مرگی والے کے اندام میں ملیں۔ ٹھیک ہو جائے گا۔

ایضاً۔ فلفل دراز نیم ہر ساہی، نمک سنگ ۲ ماشہ، سو داگ یک ماشہ، ان  
تینوں کو اکٹھا کر لیں۔ اور شہد میں ملا لیں۔ سات روز متواتر کھائیں۔ اپنے آپ  
کو ہوا سے بچائیں۔ اور اندرون خانہ بیٹھیں۔ دوائی کھلانے کے ایک ہر بعد  
نزد چوب پیمال مرخ سیاہ (پوٹ) اور سانپ کی پیشانی کے بال تینوں چیزوں کے

سفوف کی تسوا لیں۔ اور دھونی لیں۔ اللہ تعالیٰ درست کر دے گا۔ اگر مندرجہ بالا  
کاغذوں کے دودھ میں بنائیں۔ اور صاحب مرگی کو دھونی دیں۔ تو مرگی، آسیب  
و غیرہ دفع ہو گا۔

ایضاً۔ اونٹ کی تڑ میں گنے کر جس وقت مرگی کا دورہ پڑا ہو۔ ناک میں  
تھوڑی ایک گھڑی بعد چھیک آئے گی اس کی ناک سے ایک سیاہ کیڑا باہر  
نکلے گا۔ خلاصی ہوگی۔ اگر اونٹ کی میں گنے نہ ملے۔ تو عینس کا گوہر تازہ تازہ  
نچوڑیں۔

ایضاً۔ اونٹ کی ناک سے بوقت چھیک تو کھڑا نکلا ہے۔ اس کو سکھا کر  
باریک پس کر صاحب مرگی کے ناک میں نکلی سے پھونکیں۔ فوراً دماغ کا کھڑا باہر نکل آئے گا  
فصل روشنائی چشم: ۱۲ دانے بلبید، مزج سیاہ ۵ دانے، فلفل دراز ۵ دانے،  
تینوں کو بکھا کر کے باریک میدہ کریں۔ اور شہد خالص میں ملا لیں۔ اور دھوب  
میں خشک کریں۔ اور رات کو سوتے وقت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔  
بفضلہ تعالیٰ آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔

آنکھ دھسنے کو ایک گھنٹی پڑے اور گھنٹی کے برابر خاک پائے آدمی چھری سے  
پکڑے پیالے میں ڈال کر اس میں پیسہ ڈالے۔ اچھی طرح ملا کر سر جو سے آنکھ میں  
ڈالیں۔ اسی وقت ٹھیک ہوں گی۔

ایضاً۔ بلبید اور مزج سیاہ ہر ایک ایک عدد سیاہی دور کر کے باریک  
پیس کر شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ مفید چیز ہے۔ جو بے ہے۔

ایضاً۔ ہر روز کرد دودھ میں جوش دیں۔ تاکہ دودھ گاڑھا ہو جائے  
پھر باہر نکال کر باریک پیس کر شہد میں ملا لیں۔ چند روز تک کھائیں۔ روشن ہو جائے گی۔  
سیاہی چشم کیلئے: پوست بیج اسگند اور ہر ہر فرد یکا کوٹ کر آنکھ میں

خارش چشم کیلئے اور آنکھوں سے پانی بہنے کے لئے۔ خالص اگنڈ اور بریرہ اٹھ۔ آٹھ درم باریک پیس کر ہر روز تھارہ ماہ ۲ درم کھائے۔ اور ۲ درم گائے کا گھی کھائے۔ یا شہد میں ملا کر کھائے۔  
پلک چشم گر جانے کیلئے؛ دستورہ سیاہ کوٹ کر پانی میں نلکہ بنا کر سایہ میں خشک کرے۔ پھر گائے کے گھی میں تر کرے۔ اندر پر اندرون میں رکھ کر دھواں محفوظ کرے۔ نہایت مفید چیز ہے۔

ایضاً۔ اگر موٹی کو خشک کر کے باریک پیس کر آنکھ میں لگائے۔ نظر تیز ہو جائے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔  
نابالغ بچے کا پیشاب شہید میں جوش دے کر آنکھ میں لگائے۔ سفیدی دور ہو جائے۔

زنجبوت ادکف دریا برابر وزن لے کر پانی میں حل کر کے آنکھ میں لگائے۔ آنکھ کی تاریکی، سرخی اور پانی آنے کو دور کرتی ہے۔ آب ترنج کو اگر آنکھ میں لگائیں۔ تاریکی دور کرتا ہے۔ خرگوش کا زہرہ آنکھ میں لگانے سے سفیدی دور ہوتی ہے۔ کبوتر کا خون آنکھ میں لگانے سے تاریکی چشم دور ہوتی ہے۔ کنگ کے پتوں کو اس کی میٹنگیوں کے ساتھ حل کر کے آنکھ میں

لگانے سے نظر تیز ہوتی ہے۔ آنکھوں میں درد اور پانی بہنے کے لئے پوست املہ۔ تاج سنگ مہر ہر سو باہم میدہ کر کے آنکھ میں لگائے۔  
شب کوری؛ پھلی کے پتوں کو عورت کے دودھ میں تر کر کے (پتوں کو پہلے خشک کر کے پیس لیں)۔ آنکھ میں لگانے سے شب کوری دور ہو جاتی ہے۔ اور پانی بہنا بھی بند ہو جاتا ہے۔

گائے کا مٹن عورت کا دودھ اور چند دانے مرچ سیاہ کے گھس کر کینڈا

کر کے آنکھ میں لگانے سے شب کوری دور ہو جاتی ہے۔ رات کو سونے وقت لگائیں۔

چٹا سفیدی چشم؛ جو سیاہ پتلی پر غالب آئے کے لئے عورت جو پہلی دفعہ بچہ جنے کا دودھ مصری میں حل کر کے دو تین روز آنکھ میں لگائے سفیدی دور ہو جائے۔ لومڑی کا پتہ خشک کر کے گھس کر آنکھ میں لگانے سے تاریکی و کوری نکلی دور ہو جاتی ہے۔ سرخ بکرے کے پتوں کا آنکھ میں گھس کر لگانا شب کوری اور تاریکی کو دور کرتا ہے۔ میخ انجیر۔ ہرڑ عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے پانی بہنا بند ہو جاتا ہے۔

درد چشم کیلئے؛ سونف مصری کے ساتھ گھس کر آنکھ میں ۳ دن لگانے سے درد اور سرخی دور ہو جاتی ہے۔ مرغ کا پتہ یا خون آنکھ میں لگانے سے آنکھ سے پانی بہنے کو نفع ہے۔

آغاز درد چشم کیلئے؛ ۳ بار سورہ اخلاص پڑھ کر ۳ دن دم کرے۔  
خارش چشم کیلئے؛ سنگ سرخ جھینس کے دودھ میں جوش دے۔

آدمی کے بال مقصورے سے جلا کر ٹیک اور سنگ سرخ دودھ میں خشک ہو جائے۔ خاکستر کو اس میں ڈالیں۔ یکسا کر کے آنکھ میں مقصورہ استھرا لگائیں۔

برائے درد چشم؛ بِرَأْسِکَ کَمَا کر باندھے، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَدْعُوْهُ بِقِیَمِیْ حُذِّ اَفَلَوْکُمْ حِجَہُ اَبٰی یٰۤاٰتِ بِصِیْرٍ وَاَتُوْنِیْ بِالْحِلْمِ

اَسْمِعِیْنِ کَلْتَفِیْنَا عَنْکَ عَلِیُّوْلَہُ قِیْمَہُ الْیَوْمِ حَرِیْدَہُ قَرْدَہُ اِلٰی اَمَلٍ کٰی تَفْزِ عِیْمَاہُ کَحِزْنٍ وَّلِیْتَحَلَّہُ اَنْ وَّعَدَ اللّٰہُ یَقْضِیْ وَلٰکِنَ الْاَثَرُ هُوَ کَا یَعْلَمُوْنَ وَاَمَّا اَمْرُ السَّاعِۃِ اِلَّا کَمَجِّ الْبَصْرِ

اَدْعُوْا اَھْلَہُ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ایضاً۔ بلیڈ زرد۔ نبلہ خضو تھا۔ پھلکڑی۔ سونف۔ زیتون۔ ہرمل۔ زہرول  
سُندھ۔ پوست مازہ ہمزون یکجا باریک کر کے پھوٹی باندھ کر پانی میں تر  
کرے۔ اور انکھ کے اوپر رکھے۔ جب خشک ہو جائے۔ تو دوبارہ تکرار کرے  
رکھے۔ ایک دن رات میں درد دور ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ یا نقش  
کھ کر پیشانی پر باندھے۔

ب ۹۹۹ ۱۱۱۱ ۸  
ا ۴۴ ۱۱

برائے در چشم : مصری لعل۔ وزن جوت۔ روج۔ لونگ۔ سنگ مصری ان  
سب کو یکجا کر کے پس لیں۔ بخور و استور انکھ میں لگائیں۔ نظر کو تقویت دیتا ہے  
کان درد : پیاز جھگی (نشنر) کو روغن سرسوں میں جلا کر یہ روغن کان  
میں ڈالیں۔ اسیر ہے۔

آب مولی شہد میں ملا کر خوش دیں۔ اور چند روز کان میں پکائے۔ کان  
بہنا کر جائے گا۔ کھوٹے کا پیاز چند دن کان میں ٹیکائے۔ یا بادام  
روغن کان میں ڈالے۔ گرمی دور ہو جائے گی۔ لیکر کے پتوں کا پانی چند  
دن قطرہ قطرہ کان میں ڈالے۔ گرمی دور کرے۔ سفند دانہ۔ سندھ برابر  
وزن لے کر کوٹ کر روٹی پکا کر ڈوسے تیل میں پکائے۔ پھر اس روغن کو  
قطرہ قطرہ کان میں ڈالے۔

ایضاً : درد کان کے لئے روٹی پر آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر دم کر  
کے کان پر رکھے۔ درد دور ہو جائے گی۔ خون و درد اور دم کیلئے  
آب پیاز کان میں ڈالے۔ محض درد کی صورت میں آب پیاز اٹلے کان  
میں ڈالے۔ آیت قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَتُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ  
۳ بار پڑھے۔ ۳ دن تک درد دور ہو گا۔

دندان : درد دندان کیلئے یکشنبہ کے دن دھنورہ سیاه کی جڑ لائے۔  
اور درد والے دانتوں میں پکڑے۔ ایک دو ساعت میں درد دور ہو گا۔  
ایضاً : درد دندان کیلئے جن دانتوں میں درد ہو۔ ان کے برکس کئے  
سِبْغَةَ اللّٰهِ وَمِنْ أَمْنٍ مِنَ اللّٰهِ سِبْغَةٌ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ  
دیگر درد دندان کیلئے حضرت امیر المومنین عثمان غنی کا نام  
مبارک پکڑے۔ اور جس جگہ درد ہوتا ہو۔ انگشت رکھ کر یہ پڑھے۔  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهُوَ الَّذِیْ اَنْشَأَ کُمْ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ  
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُونَ۔ ۳ مرتبہ پڑھے۔ درد  
دور ہو گا۔ اگر آیت مذکور کو چھل تازہ کے سات ٹکڑوں پر دم کر کے پیلو  
علیحدہ اور دندان میں پکڑے جدا جدا ٹکڑے کو ایک ساعت بھر کیلئے۔ فوراً  
درد ساکن ہو گا۔

ایضاً : آیت کریمہ کو تسبیح سمیت ۳ بار پڑھ کر دم کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ  
الرَّحِیْمِ ذٰلِکَ اللّٰهُ رَبُّکُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ  
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سُبْحٰنَکَ اللّٰهُ وَالحَمْدُ لِلّٰهِ وَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ  
اَکْبَرُ وَکَ حَوْلُ وَکَ قُوَّةٌ اِنَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ایضاً : قلْنَا یَا نَارُ کُونِیْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ بکھ کر  
دانتوں میں پکڑے۔ درد دندان دور ہو گا۔ تیز بل۔ نمک سوچل نیم کھنکھار  
فلن سیاه سب کوٹ کر درد کے مقام پر پڑے۔ لعاب نیچے پیچھے دے پھر مل  
کرے۔ دوائی میں سے بخور کی سعی دانت کے سوراخ میں رکھے۔ درد دور  
ہو گا۔ مجرب ہے۔

زکام : جان لو کہ زکام ناف کی تہ سے اٹھتا ہے۔ اور پھر سینہ میں اترتا ہے۔

اور پھر کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ رات کو سات دانہ مزج سیاہ کا پانی میں ڈالے  
پھر ان دانوں کو چپا کر آہستہ آہستہ کھائے۔ زلال تھوڑا ناک میں بھی چپکائے۔  
سحقوف: ہر روز درہ۔ اجوائن: سنڈھ۔ فلفل سیاہ: فلفل دراز جڑ مدار  
سوقنہ: اصلہ منقشر ہموزن کوٹ چھان کر رکھیں۔ صاحب نزہہ کو صبح و  
شام ایک گندہ دست پانی سے دیں۔ زکام دودھ کرے۔ ہاضمہ درست کرے۔  
نظر تیز کرے۔ ناک سے پانی آنے کو روکے۔ نہایت مفید سنوف ہے۔  
ایضاً: جوڑ بویہ گرم پانی کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کھائیں۔ ۳ دن صبح و  
شام زکام دودھ ہوگا۔ اس کی صفوی زکام کو پارہ پارہ کر دیتی ہے۔  
کھانسی: خشک ہو یا تر نہ ہو یا پرانی۔ سرکہ تیز منقطع۔ آب ادرک ۹ درہ۔  
ایک دم فلفل دراز۔ ایک دم سفند دانہ۔ سب کو ملا کر یکجا کرے۔ تھوڑا تھوڑا  
کھائے۔ اور غرغره بھی کرے۔ کھانسی بھی دودھ کرے۔ بھوک بڑھائے۔ اور کھجور  
کو روشن کرے۔

ایضاً: فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ سنڈھ۔ نمک سنگ برابر وزن فلفل و سفند  
میں ڈالے۔ سات دن کے بعد نکال کر خشک کر کے پیس لیں۔ اور سرکہ میں ملائے۔  
تھوڑا تھوڑا کھائے۔ اور غرغره بھی کرے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ ہاضمہ درست  
کرتی ہے۔ آنکھیں روشن کرتی ہے۔ کھانسی اور پیچھے پٹوں کو صاف کرتی ہے۔  
انگلی کے ساتھ ٹھاکر حلق میں غرغره کرنے سے تمام آلائش ہر قسم کو پاک کرتی ہے۔  
ایضاً: پوست انار ریختہ۔ سنڈھ۔ نمک سنگ۔ آہر ہموزن میں ملا کر صبح  
و شام تھوڑا تھوڑا کھانے سے کھانسی ہر قسم دودھ ہو جاتی ہے۔

حکامہ اور اطباء نے لکھا ہے۔ کہ کسی کو چالیس سال کی عمر کے بعد دق یا فرہ  
ہو۔ تو برگ سر دہلا کر کھچائیں میں چھان لے۔ یا کپڑے میں چھان لے۔ تو بہتر ہے۔

پھر اس کے برابر اس میں نمک سنگ ملائے۔ اور صبح سویرے گرم پانی سے ایک  
ماشہ روزانہ کھائے۔ اور خوراک میں مونگی کی دال کھلائے۔ تین دن میلانہ کھا  
اس مرض سے شفا دے گا۔ ترشی شیرینی۔ لسی دہی اور روغنیات سے پرہیز کرے۔  
ایضاً: سرفہ جو کسی دوائی سے اصلاح پذیر نہ ہو۔ چھہ خار خشک لاکر شکر  
سبز میں ملائے۔ اور باریک میدہ کی طرح کرے۔ تین دن متواتر صبح و شام  
ایک ایک ماشہ کھانے کو دے۔

خشک کھانسی: ۲ دم گائے لالھی ایک دم شہد یکجا کر کے صبح و شام ایک  
دوا لکشت کھائے۔ خشک کھانسی دودھ ہوگے۔

ایضاً: ۲ دم سنڈھ۔ ۲ دم پوست خشکاس ۲ دم گل لار یکجا کر کے  
کوئیں۔ ۶ سرماسی پانی میں ابالیں۔ یہاں تک کہ ایک سرماسی پانی رہ جاتا ہے۔  
کپڑے سے چھان کر کربعال رکھیں۔ صبح و شام تین دن متواتر کھلائیں کھانسی نہ ہوگی  
ایضاً: ۱/۲ سیر گندم کا آٹا۔ ۳/۴ سیر جے کا آٹا۔ ۱/۲ سیر گڑ پرانا۔ ۱۰ درہ  
نند چوب کا بارہ۔ پچھلے گندم کے کٹے کی روٹی پکائی۔ اس طرح کہ اس پر  
زرد چوب کا آٹا۔ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جاتیں۔ پھر جے کا آٹا۔ پھر گڑ جتنی کہ ایک ہی  
چیز بن جائے۔ نازہ تھوڑا سا کھائیں۔ روزانہ خوراک تیار کریں۔ ایک ہی بار  
سلازنہ بنائیں جسم کے اندر ہر بیماری کو نافع ہے۔

ایضاً: ۳ جوڑ بویہ کے کرہاں میں بھونیں۔ پوست دودھ کر کے اس کے چار  
حصے کریں۔ اور کھائیں۔ سرفہ نہ رہے۔ مجرب ہے۔

تعویذ: ایک کھانے کو ایک ہاندے کو دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَلْحَسْبُکُمْ اَللّٰهُمَّ اَخْلَقْتَنَا عَشَاً وَاَنْکَرْنَا لِنَا کُلَّ نَرَجِعُونَ فَتَعَالٰی  
اَللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔



باد صریح کہ از باد و بلغم پیدا میشود۔

(مرگی جو بباد اور بلغم سے پیدا ہو)

تو رمی تلخ بانی میں پکارا کہ ایک دو گھنٹے کے بعد کھانے کو دے۔ دو مہینے دن تک صبرِ صریح دوڑ ہوگی۔ ایضاً: سیاہ شہرِ غلابیک رنگ کا تہہ ہرے کر مرچ سیاہ میں ڈالے۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ پھر گرٹر کر یا رب کرے۔ قوت صریح دونوں منتھوں میں ٹپکائے جھینک آئے گی ۳ دن میں مرگی دوڑ ہوگی۔ ایضاً: مرغا کا پتا نمازہ لے کر دونوں ناک کے سوراخوں میں مقصوراً تھوڑا سا ٹپکائے۔ صریح دوڑ ہوگی۔

گھوڑے کی میٹ، فلفل سیاہ اور مدار پر میٹھے والی تلخ ان تینوں کو یکساں کر کے خشک کریں۔ ابتدا میں صاحبِ مرض صبح کی دونوں تھنوں میں تھوڑا تھوڑا بلور نسوار استعمال کریں۔ ۳ دن متواتر کریں۔ صبحِ افضلہ دُور ہوگی۔ ایضاً حنا زرد دُوب، ریوند خدائی، مرغِ کالوٹر، مرغِ کیشانی کے بال۔ ان کی دھونی صبح دالے کو دیں۔ صبح دفع ہوگی۔

ایضاً شہدہ مغل دروازہ تک سنگ سولہ گز پہنچ کر کے ۳ دن کھائے۔  
ایضاً گورگور سفید دانہ کف دیا۔ رون تلخ یک کچی کر کے خورا کر دو پر مٹیں جیت ہوگی  
ایضاً کرٹوا اک خشک کر کے نسوارے۔ دونوں مخصوص میں نسوارے لیں۔

الضأ۔ نابالغ گدھے کا ستم محلے میں لٹکانے سے صرع دور ہو جاتی ہے۔

ایضاً بانی کے بچے کی گھاس کوئی بھی ہو کوٹ کر پانی میں گھول کر ناک کی  
دونوں تھنوں میں پٹکائے۔ اور سر کو اچھا کر کے کچھ پیچھا کرے۔ تاکہ سسے  
حرم بانی باہر آسے۔ حصار اور فضلہ صحت ہوگی۔

ایضاً جس کو روزانہ ۱۰ بار دورہ پڑتا ہو۔ مندرجہ ذیل تیرہ نام لکھ کر

چھ دہائیوں اور چھ ہائیں بازو اور ایک گلی میں باندھے۔ نام پر میں طموس،  
جلوس، مدلیوس، سلوس، ہیارس، آلسا دوس، راست بازو میں اور  
ناصربا، حامدوا، جرابرہ۔ **قُوْذِیَ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ اَمِّ الْیَمٰنِ ۔**  
**وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَلِیْمِ ۔** بازو چپ میں  
اور یا مَنَّاں یا مَنَّاں وَصَلِی اللّٰہِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلٰمِ  
اَجْعَلْہُمْ لَکِی مِّنْ بٰنَدِہِ ۔

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَبْلِ فَقَالُوا نَحْنُ صَافُّوْنَ أَيُّهَا الرَّحْمَنُ لِيَكُنْ مِنْكَ الْجَبَالُ فَقُلْ نَبِيهَا قَبِضْ رِجْلَهُ فَاذْهَبْ صَفْصَفًا لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَكَأَنَّمَا كُهُولَةٌ يَسْعَىٰ فِيهَا نَارٌ مِّنْ لَّدُنْكَ تَأْخُذُ بِهِمْ لُكُومًا ۚ

مرگی: انوار کے دن سفید مرغ یک رنگ کالا کر

اُس کو ذبح کر کے اُس کے خون سے

مفتد رتبہ ذیل تعویذ کا غرض یہ ہے کہ کمر گلی میں باندھے جائے

ایضاً سوزہ دخان لکھ کر روزانہ وہ پانی پئے جس میں یہ بھگوئی گئی ہو۔

[illegible]



ایضاً۔ پیرا من پر البوس۔ اسبیل۔ لاسدر۔ اس طرح کھڑے کر چلے  
اگے پھر پیچھے پھر فضل کے نیچے اور پھر گردن پر اور پیرا من مذکور کو زمین میں  
دفن کر دے۔

ایضاً مجرب: زعفران سے (فلح لکھنا) فصیح و صلی اللہ علی  
یکہ کھراوار کے دن مرغین کے گلے (خیر تخلیق محمد و آلہ اجمعین) میں باندھے۔

تکلفت: یعنی زبان سے بات و الفاظ کا صحیح ادا نہ ہونا بخیر و سیاه نمک سنگ و برگ  
کری یعنی کمرے کے نرم نرم پتے ہموں نہ لکھا کوٹ کر کٹے کی طرح کوٹ کر روٹی پکائیں  
جلتے نہ پائے۔ جب سرخ ہو جائے پھر دوبارہ اس کو کوٹ کر باریک کر کے 7 دن  
متواتر تیار منہ ایک کف دھوت کھائے۔ تکلفت دور ہوگی۔

سرقہ: احوال میں حسب ضرورت شیر داریں تر کر کے خنک کر کے پیس کر گولیاں  
برابر ہر ماش بلکہ کھج و شام ایک گولی ہمراہ آب تازہ ایک ہفتہ تک نہایت خیر ہے۔

ایضاً۔ ایک پاؤں دو دو گائے میں نیم سرسہا ہی اسگندہ کوئی ٹھاکر جو شش  
دیں جب ذرا کاٹھا ہو جائے ۳ روز متواتر کھائیں۔ سرفہ دور ہوگا۔

ایضاً۔ اجڑا من و زنجیل برابر وزن نمک سنگ و حصہ ایک جا کر کے کوٹیں  
گائے یا بکرے کے جگرے بارہ شدہ کو ہر حصہ کو مٹیوں میں اور مندرجہ سفوف اس پر  
جھاڑتے جائیں۔ اور روزانہ ایک ٹکڑا کھائیں کھانسی یا نکل دور ہو۔

تپ: رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کھانا ہوا تھا کہ جو کوئی اس کو بخار  
والا دیکھے۔ اسی وقت بخار دور ہو جائے گا۔ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم  
ہذا کتاب من اللہ العزیز الحکیم ورن محمد بن عبد اللہ بن  
عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف یا ائمہ وکدم هذا کتابی

فآخر جینی من جسد فلان بن فلان تعویذی را سی و لا تا جی جی  
و لا تشوی دمی و لا تجری غیری قلنا یا نار کوئی بڑا و سلام علی  
ابراہیم و اردو کینا جملنا ہم الا خیر بن و جی جی من  
الشی ما اتخذ الہا آخر اللہم الرحمہ المجدی الرفیق و  
عظمی الرفیق من شدہ العزیز۔ اللہم صل علی محمد و علی جیح  
الا نبیاء و المرسلین و علی الملائکۃ المقربین و علی بیاد اللہ الصالحین  
کلہم اجمعین یا رحمہ الرقیین۔

ایضاً۔ ہر قسم کے بخار کیلئے یہ کھائے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم و اعوذ باللہ  
من الشیطان الرجیم۔ لو انزلنا هذا القرآن علی جبل الریق  
خاشعاً لمتصدعاً من خشیتہ اللہ و قلت الاشغال لفریحا  
یلنا من لعلہم یتفکرون۔

ایضاً۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم و لا یرون فیما شتمت و لا زعمت  
ایضاً۔ وہ بخار کہ جس کا تہ نہ پلے۔ کھار کھانے میں باندھے۔ بسم اللہ الرحمن  
الرحیم و کاظمہ یوم یرومنا لعلہ یلینوا الا عشیۃ یفسد الذین  
کفر و لا یصدوا عن سبیل اللہ علی اعمالہم و الذین امنوا و  
عملوا الصالحات و امنوا بما نزل علی محمد و هو الحق من ربہم  
ایضاً۔ تپ دائمی کو سورۃ محمد طشت پر کھار کھانے کو دے یا سورۃ

حشر کھار کر پیئے کو دے۔ تپ لرزہ کیلئے روٹی پر کھار کھانے کو دے۔  
بسم اللہ الرحمن الرحیم و قلما یجل ربہ لیجلی جعلہ ذکا و حشر موسیٰ  
صوبقا فاذا فرغت فموی لیتین قلما افان۔  
دیگر کھار کھانے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم و یرید اللہ ان یخفف

عَنْكُمْ وَفَلْيَنْتِ الْإِنْسَانُ صَبِيحًا -

ایضاً۔ برگ انجیر پر لکھ کر پٹنے کو دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَبِّكَ وَرِثَمٌ لَا تَحْفَ -

ایضاً۔ ۳ دن متواتر لکھ کر کھانے کو دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
صَوَّأَ الْخُذْ بِذَرْبِ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ -

دیگر یہ دعا میر علی السلام نے فرمایا ہے۔ اگر کسی کو بخار ہو تو مندرجہ

ذیل اسما کو لکھ کر کھانے کو دے۔ دم کرے صحت ہوگی۔ پہلے اور دوسرے

روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ

شَمْسِ عَرَقٍ نَّعَارٍ وَ مِنْ شَرِّ قُوَّةِ النَّارِ پہلے دن اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

کھانے کو دے۔ اور تیسرے روز الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر کھانے کو دے۔

ایضاً۔ تپ لرزہ کیلئے پہلے روز اَفْسُوْمًا لکھ کر کھانے کو دے۔ دوسرے

روز الرَّحْمٰنِ تیسرے روز الرَّحِیْمِ اَبْسُوْمًا لکھ کر کھانے کو دے۔ تپ

لرزہ دور ہو جائے۔

تپ ہر قسم کیلئے؛ ہر ژ۔ بمیرا۔ آمد۔ جزیرہ سفندرانہ یکجا کردہ منوف

کھانے کو دے۔ ایضاً۔ صاحب تپ کی قبضی پر لکھ کر چلنے کو کہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَمَّا اَشْهَادُ اَعْلٰی الْمَلٰٓئِکَةِ اَمَّا

یَتَمِّمُ تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجْدًا بِرَضَمَتِكَ يَا الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ -

نصائز: منوڑ ہے۔ کہ ماہ صفر کے آخری چار شنبہ کے دن یہ لکھ کر گلے میں

باندھے۔ خنازیر بفضل دور ہو۔ اَمَّا شَرُّ اَمَّا یَا قَرِیْبُ یَا حَبِیْبُ

یَا کَرِیْمُ یَا اللّٰهَ اَسْتَعِیْذُ بِكَ قَوْفًا اَنْتَ یَا قَرِیْبُ اِلٰی الْغَیْثِ

ایضاً۔ ۳ بار سبحان اللہ العظیمہ اول و آخر ۱۰ بار درود پاک

بعد نماز ظہر اور یہ حرف لکھ کر گلے میں باندھے۔ خنازیر دور کرے۔

مخصوص یا طہلسا۔

ایضاً۔ گوشت کے کباب اس طرح بھوئے۔ کہ بجائے ٹوک، نوشادر

استعمال کرے۔ ۳ دن متواتر کھائے۔ نیز خنازیر کیلئے سرخ ہونڈن لے کر

روغن ستور میں پکائے۔ اور گرم گرم خنازیر پر باندھے۔ پہلے خنازیر سے

خون نکال لے پھر یہ دوائ لگائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تنصیب ہوگا۔

خار کا، جو انسان کے وجود سے نارسی باہر نکلتی ہے۔ عموماً جوڑے نکلتی

ہے۔ پنجابی میں اسے نارو کہتے ہیں۔ اس کے لئے ایک صاف لکڑی میں

ہلک و غیرہ۔ اس پر سات پیچ دھاگر پیٹ لیں۔ ہر پیچ پر مندرجہ ذیل

دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِغَدْرِیْ وَ قُوَّةِ اللّٰهِ

وَسُلْطٰنِ اللّٰهِ وَ عِظْمٰتِ اللّٰهِ وَ بَرَصٰنِ اللّٰهِ وَ کَیْفَ اللّٰهِ وَ خَلْدِ

اللّٰهِ وَ اَبْطٰشِ اللّٰهِ وَ حِلَالِ اللّٰهِ وَ کَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ حَسْبِكَ یَا

اَنْرَحْمُ الرَّحْمٰنِ -

دیگر۔ اگر اس دعا کو ایک گروہ پر ایک بار پڑھ کر چالیس گریں سی

میں لگائے۔ اور گلے میں باندھے۔ صحت پائے۔

گلوئے بزرگ: ایضاً۔ گھوڑے کے سنپ کو گھسی کر خنازیر پر ملا کرے۔

شفایا پائے۔ لکھ کر اس آدمی کے گلے میں ڈالے جس کا گلا بڑا ہو گیا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ قُلُوْا اِذَا اَبْلَغْتَ الْحَلَقُوْمَ وَ اَنْتُمْ

حَمِیْدٌ یَغْطِرُوْنَ قَالُوْا رَبَّنَا اَمْتَنَا تَنْتَنِیْنَ وَ اَمْتَنَا تَنْتَنِیْ

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا - یا مندرجہ ذیل کو لکھ کر کھانے اور باندھنے



هُوَ يَسْمَعُ الْخَوَافِي يَا مَنْ هُوَ يَخْلُقُ الْهَيْكَلِي يَا مَنْ هُوَ يَشْفِي الْمَرْضَى  
يَا مَنْ هُوَ فَخْرُكَ وَآيَاتِي يَا مَنْ هُوَ أَمَامَاتُ وَأَخْيَا يَا مَنْ هُوَ أَفْضَلُ  
وَأَصْدَقِي يَا مَنْ هُوَ سُبْحَانُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْإِلَهُ الْأَمَانُ. الْأَمَانُ.

الْأَمَانُ -

برص : پوست نیم، برگ نیم۔ بیخ نیم خشک کے ہرڑ و غلغل سیاہ ہر  
ایک ۳ درم میں ملا کر کوٹ کر میدہ کی طرح بار ایک کرے پہلی تینوں چیزیں  
ایک ایک سرساہی روزانہ ایک کبیرہ کھائے۔ برص دور ہوگا۔

ایضاً : گوگرد ۱ ماشہ، سرتر ۲ ماشہ کچا کر کے الماس کرے، غصوڑا سا  
مقام برص پر لگائے، خشک ہوگا، عجیب ہے۔

ایضاً : یکسر ایک شنبہ کے دن ایک پاؤ لاکر سایہ میں خشک کرے  
موٹا موٹا کوٹ لے۔ اور ایک آماریانی میں جوش دے تاکہ بجھتے ہو جائے  
پھر خشک کر کے بار ایک کرے کف دست کے برابر صبح کھائے۔ ایک ہفتہ  
تک برص سے بفضلہ شفا ہوگی۔ بشرطیکہ ترش سے پرہیز کرے۔

ایضاً : اگر ایک ہفتہ تک نارنج کا پانی برص پر لے بفضلہ شفا ہوگی  
ایضاً : موڑ کی پوٹے کر سفید سفید دھبے کو کسی کھردری شے سے  
کھرج کر صاف کر کے پھر اس کو صاف پانی میں تر کرے۔ اندر دوسرے  
کر ہفتہ تک طلاء کرے۔

یاد قرنگ : بیاد ہر ہڑ۔ ہمیشہ اسدھو سہاگہ نمک سوئیل، انگورہ  
ہموذن میدہ کر کے سہا بجھ کے پانی میں تر کر کے گولیاں بنائے کنار  
کے برابر۔ سات روز صبح و شام کھائے، روٹی بے نمک کھائے۔ اور چرب  
روٹی۔ بشرطیکہ پہلے جلاب دے۔

ایضاً : چار سفید سپاری لائے۔ سفال پر رکھ کر نیچے آگ جلانے تاکہ  
جل کر رکھ ہو جائے یہیں کر رکھے۔ برص کو جلاب دے کر برص کے زخموں  
کو اچھی طرح صاف کرے یہاں تک کہ خون نکل آئے۔ پھر زخموں پر روغن  
تلخ لگا کر رکھ مذکور لگائے۔ ایک پہر کے بعد دوبارہ زخموں کو صاف کرے  
پھر رکھ مذکور لگائے۔ تین چار روز متواتر کرے۔ جذام و قرنگ بفضلہ  
شفا ہوگی۔

ایضاً : نمک کی جڑ ایک پاؤ۔ دوسرے پانی میں جوش دے۔ آدھا پانی  
رہنے پر تار لے پانی کو شیشی میں محفوظ رکھے۔ برص پر ایک ہفتہ تک لگائے  
بشرطیکہ پہلے جلاب دے لے۔ اور برص کے مقام کو رگڑ کر دوائی لگائے۔

ایضاً : بسوطہ پر ناچمڑا جلابیا ہوا۔ چڑا کھا ہوا۔ ماچو پیل۔ نیلا تھوڑا  
ہموذن کوٹ کر بار ایک کرے۔ جذام و قرنگ کی جگہ کو اچھی طرح زخمی کر کے  
دوائی لگائے پہر بعد پھر دھو دے پھر لگائے، چند بار روزانہ تین دن کرے  
بفضلہ شفا ہوگی۔

یاد قرنگ : بھلا دہ ایک سرساہی اس کے سر دور کرے۔ حرکت بہت ادا کھیر  
سیاہ دھو سرساہی۔ پارہ ۲ ماشہ کچا کر کے بار ایک کرے۔ کہ یکذات ہو جائے۔  
گولیاں کنار کے برابر باندھ کر بغیر دھبے کے ساتھ تین روز متواتر کھائے۔  
پھر مرغ کا گوشت کھائے۔ ۵ روز تک۔ گندہ پانی منہ سے باہر نکلتا شروع  
ہو جائے گا۔ پھر ۳ دن گولیاں مذکورہ طریقے سے کھائے۔ دودھ کا گوند سے  
ہوئے آٹے سے روٹی لپکا کر کھائے۔

دندہ بد : انجیر کا دودھ صحت سمیت ہوگی۔ یا کیری کی مکئی خشک کر کے تندر  
گیلی ہو جائے۔ جب دوسرے سرے سے پانی نکلے تھوڑا سا دھاتوں پر لگائے صحت ہوگی۔



تھے: پودہ شکر میں ملا کر تین دن متواتر کھائے۔ صحت ہوگی، ہر ٹر زرد  
کوٹ کر شہد میں ملا کر کھائے۔ تین دن بعد قطعی تھے نہ ہوگی۔  
ایضاً: درد سینہ۔ درد دل و جگر: پچیس شکم وغیرہ کیسے سورۃ  
التوسین لکھ کر دھو کر اس میں آنا گوندھے۔ روٹی پکائے۔ روٹی کا قغور  
سا لکھ کر کھانے سے تین دن بعد بفضلہ شفا ہوگی۔  
ایضاً: آغوزہ یعنی ہنگ گائے کے گھسے میں ملا کر تین دن کھانے سے  
پیٹ کی جملہ بیماریاں دور ہوتی ہیں۔

ایضاً: سورۃ قمر تیش پڑھ کر سینہ پر لیں۔ دل اور سینہ کا درد رفع ہوگا۔  
ایضاً: درد سینہ و دل کیسے ایک کھانے کیسے اور ایک باندھنے کیسے۔  
بفضلہ تعالیٰ صحت ہوگی۔ دل کیسے: دُرُغْنَا مَآفِیْ صُدُورِہِم مِّنْ  
عِلٍّ وَ اِغْوَاْنَا عَلٰی سَمِّ رَمْتَقَابِلَیْنِ، اَمْنٌ شَوْحٌ اَللّٰہُ صَدْرُکَ لَا اِسْلَافَ  
فَصُوْعُ عَلٰی نَوْرِہِ مِنْ رَبِّہِ۔

ایضاً: کانڈ پر لکھ کر دھو کر کھائے۔ صحت ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً  
اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ۔ اَللّٰہُ یُکْرِمُکَ لَطْمَیْنِ الْقُلُوْبِ۔  
درد جگر کیسے: کانڈ پر لکھ کر دے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی اِلَّا تَذِکْرًا لِّمَنْ یَّحْشٰی تَجْوِیْلًا  
رَّحْمٰنٌ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ الْاَسْتَوٰی  
پستان کے درد کیسے: ایک کھانے کے لئے اور ایک باندھنے کیسے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا هٰجِبُ یَا مُدَبِّرُ یَا  
حَفِیظُ یَا حَمِیظُ یَا حَبِیْبُ یَا حَبِیْطُ یَا حَبِیْبُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذُو الْجَلَالِ  
وَ الْاِکْرَامِ۔

درد شکم و اطلاق شکم: بھٹکا اور نمک شورہ اکٹھے منہ میں رکھ کر چبائے۔  
اور نیکلے۔ فوراً درد دور ہوگا۔

خون از شکم: انار دانہ پختہ لاکر کوٹ کر دہی میں ملا کر کھائے۔ تین دن میں  
اطلاق شکم دور ہو۔ مندرجہ ذیل آیت لکھ کر کھانے کو دے۔ بِسْمِ اللّٰہِ  
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اِذَا قَالَتْ اَمْرًا اَوْ عَزَّرْنَا رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ  
بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ خون شکم کا  
فوراً آرام آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یا دروغ زیتون سے استنہا  
کرے۔ نیز سرخ چاول گائے کے دودھ میں پکا کر کھانے سے خون شکم بند  
ہو جاتا ہے۔ بہر مرض کیسے مریض پر نگارہ یا رب زور کرم کرے۔ رحمت  
میں بدل جائے گی۔ اَسْمِیْہِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (یا سلام)  
مقعد کے باہر آنے پر سترہ۔ زیرہ۔ حاجرہ میں ہونوں باریک کر کے ایک  
گھدست کھانے سے مقعد نہ نکلے گی۔

ایضاً: سمٹی کے چاول گائے کے دودھ میں پکا کر ۳ دن کھلاؤ صحت ہوگی۔  
بواسیر: وہ زہور جو گھوڑے اور آدمی کے مقعد میں ڈنگ مارتی ہے پکڑ  
کر نکھا کر پین کر مقعد پر ملنے سے ۳ دن میں شفا دیتا ہے۔

کدو دانہ: پوست و بیج انار شیریں۔ دونوں ایک ایک پاؤ کوٹ کر رکھ  
لیں۔ ایک کیر پانی میں ادھو پاؤ اُبال کر پانی نصف رہنے پر پی لیں۔ اسکی  
۳ خوراکیں کریں۔ شفا ہوگی۔

ایضاً: بھٹکا اگاپانی ایک پاؤ۔ اجوانن ایک سرساجی۔ ہر ٹر زرد  
ایک سرساجی۔ یکساں کو کر کے آب بھٹکا میں ملا دیں۔ اور سایہ برقیٹک  
کریں۔ صبح و شام گھدست کھائیں۔ کدو دانہ بجلی دفع ہو۔



قبض: نر بکر سے کا پتا زہرِ ناف مکتے سے فوراً فراغت ہوتی ہے عجیب چیز ہے  
ایضاً: زعفران حلوئے مصری سے ملا کر کھانے سے قبض کشادہ ہوتی  
ہے۔ اگر شکم سے خون آتا ہو تو فوراً بند ہوتا ہے۔

خونِ شکم: انگور، مسہ درم شکم میں ملا کر کھانے سے خون شکم رفع ہوتا ہے۔  
 ناف: تخم ترب یعنی حوی کے بیج شہد کے ساتھ ملا کر  
 کھنے سے درد ناف بند ہو جاتا ہے۔

	۸	۱	۶
	۳	۵	۷

	8	1	4
	7	5	2
	3	9	6

عمر خطاب رضي الله عنه	ابا بكر صدیق رضي الله عنه
محمد رسول الله	كأله إذا أدب
علي رضي الله عنه	عثمان رضي الله عنه
٩١ هـ	١١١ هـ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
 دُرُودِ زَبَان : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱ وَادَّارَ الْيَدَيْنِ يَحْضِيحُ  
 فِي الْيَمِينِ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَحْضُوهُوا فِي حَدِيثِ غَيْرِهِ لَا فَايَاسُ  
 يَسْتَبْدِلُ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ لِعَدَاكَ كَرُمَى سَعِ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ  
 دُرُودِ سَاقِ یعنی پٹی : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱ وَالصَّبْرُ الْبَاقِ  
 إِلَى رَبِّكَ بِمَنْزِلَةِ الْبَاقِ وَالْمَدَقِ وَالْمَدَقِ وَلَكِنْ كَذَبَ تَوَلَّى ثُمَّ دُخِبَ  
 إِلَى أَهْلِهِ يَتَمَطَّى أُولَى الْأَمْتِ فَأُولَى تَمَّ أُولَى لَكَ فَأُولَى

کدو دانہ : پوسٹ جڑ چال ۴ سر ساہی۔ پوسٹ انار ۴ سر ساہی۔ کھلہ ۲  
 سر ساہی۔ دہی آدھ سیر رقیق شدہ تمام ادویات یکجا کر کے کوٹیں۔ پوسٹ  
 انار اور پوسٹ جڑ چال کو کھلہ سے الگ رکھیں۔ پھر ملا لیں اور دہی کی  
 قسمتی میں ملا دیں۔ اور یکجان کریں۔ ۳ دن پڑا رہنے دیں۔ پھر کپڑے سے  
 نچوڑ کر ۳ دن کھلائیں۔ پیٹ کی جملہ بیماریاں دور کرے۔  
 ششکم : اجوائن خراسانی ایک کیرہ۔ سندھ ایک کیرہ۔ جبو لوٹ ۳ ملا۔  
 تینوں کو یکجا کر کے کوٹیں۔ کنار خورد کے برابر گولیاں بنائیں۔ ۲ گولیاں کھلا  
 سے فراغت ملی ہوگی۔

ایضاً : زرد چوب یعنی ریوند جینی نیم سر ساہی لے کر باریک کر کے آدھ  
 سیر دہی میں ڈالیں۔ اور نیم آگ پر پکا لیں۔ ۳ روز نیم سر ساہی کھانے سے  
 پیٹ کی جملہ بیماریاں دور ہوتی ہیں۔  
 ششکم کی جنتی بھی بیماریاں ہوں۔ جالگوٹ ۲۰ دانے۔ اس کے ہموں زن تحصیل۔  
 اجوائن ایک درم۔ منقل سیاہ ۲۰ ملا۔ چاروں کو یکجا کر کے کرشد میں کنار  
 کے برابر گولیاں بنائے۔ تھوڑا سا گھی کھا کر ایک یا ۲ گولی کھانے سے پیٹ

کی جملہ بیماریاں دور کرتا ہے۔ مجرب ہے۔

بولے کشادہ شدن : اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا خون آئے سر بالہ  
 کے بیچ لے کر خشک کر کے کوٹ لے۔ اور کپڑے سے جھان کر چند روز کھائے۔  
 پیشاب کھل جائے۔ ایضاً : سورخ میں تھوڑا سا کافر گھسنے سے پیشاب کھل جاتا  
 ایضاً : سورۃ طہ .... عرش استوی تک کھسے جریض وقت  
 پیشاب منہ میں رکھ کر کھائے۔ بول کشادہ ہو۔

سنگ شتانہ : لڑکی والی عورت کا دودھ صاحب سنگ شتانہ کھائے پھر  
 ٹوٹ کر گر جائے۔ ۳ دن تک پیئے۔

پیشاب باند : پیشاب بند کیلئے مولی کے بیج پانی میں رگڑ کر ۲ درم  
 روزانہ ۳ دن کھائے۔ پیشاب کھل جائے۔

سسل بول : پوسٹ مالکیاں خشک کر کے کھائے گھی میں بھون کر سوتے  
 وقت ایک درم۔ ۳ روز کھائے۔ سسل بول بند ہو۔

قوت باہ : تاج ۲ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ منغر بادام اتولہ چھوڑا ہوا اورو  
 گیر سی اتولہ۔ تاج اور انیسون کو آب لیموں میں کھول کر کے باقی ادویہ کو باہم  
 ملا کر گولیاں چھوٹی چھوٹی بنا کر رات کو سوتے وقت کھائے۔

کیمیز بند یعنی بندش پیشاب : کیمیز بند اور پیشاب قطرہ قطرہ آئے۔ تو  
 ایک دوسرے سر ساہی سر بالہ مولی کے پانی میں تر کر کے خشک کرے۔ اور اسکی  
 مفادار سے کیمیز سیاہ اس میں ملائے۔ ایک کف دست سوتے وقت کھائے  
 کیمیز کشادہ ہو۔ اور پیشاب کی تغیر بھی ٹک جائے۔

ایضاً : غلی سرخ کی جڑ پانی میں حل کر کے پلائے۔

جریان بول و منی : جریان بول و منی کیلئے سر بالہ کے بیج اور جڑ صابہ میں

خشک کر کے ہوزن شکر سفید ملا کر بجا کوٹ لے ۳ دن تک صبح و شام کھائے۔  
ایضاً: بھوپھلی باریک پیس کر شکر سفید ملا کر صبح و شام کھائے۔  
اماس خضیر و فصفیہ: قدرے نمک سنگ نیل میں جلائے کھول کر کے  
مقام پر پٹنے سے درم دور ہو۔

ایضاً: نمبر کی بو خشک کر کے باریک پیس کر سرس کو میں خلط کر کے خضیر پر  
پٹنے سے ٹھیک ہو جاتا ہے نیز کاجیس کو باریک کر کر کر گانے سے ٹھیک ہو جاتا  
ایضاً: اگر کسی کا خضیر بڑا ہو جائے غفل دراز لے کر باریک پیس کر کر کے  
میں چھان کر پانی میں ملا کر پکائے ایک ہفتہ تک تدریج سے کھائے۔  
ایضاً: گائے کے گھسی میں گندم کے دانے جلائے اس گھسی کو خضیر ملا کر  
مفتوحی باقہ: اجڑا من جلتوری تر پھلا دار چینی مالکتنی جو زبورہ مفتوحہ  
لوگ غفل دراز و غفل سیاه غفل مول دیرج بود نہ نمک سوخن مالہ  
کلوچی تمام ادویات ہوزن لے کر پیس بنائے اور بیج پانی کے ساتھ کھا  
کر اوپر سے گوشت یا زردہ چاول یا دودھ گھی ملا کر کھائے ہر کال ہر جا  
نامردی: جو زبورہ غفل دراز غفل مول جلتوری غفل گرد ایضون  
سندھ لوگ مفتوحہ الاچی دار چینی کباب چینی گڑ پیرانا ہوزن  
کوٹ کر شہد میں ملا کر مقدار کسار گولیاں بنائے صبح دودھ سے کھائے ترشی  
سے پرہیز کرے ہر قسم کی سستی دور ہو مرد مکمل ہے۔

جریان: کمر خضیر حلب سندھ سوکھ ہوزن کوٹ کر ایک ہفتہ کھائے  
یا بھینس کے دودھ کے ساتھ کھائیں جو بے غفل و مفتوحی و مسک ہے۔  
مفتوحی: سندھ نیم سر ساہی اور اس کے برابر سپاری دار چینی جو زبورہ  
مفتوحہ: ب کوٹ کر یکساں شہد میں گولیاں بنائیں یا بھون کی صورت میں کھیں

ترشی سے پرہیز کریں ایک ہفتہ کھانے سے مکمل مردانگی لانا ہے۔  
امساک: پلومت ایک اشارے کے برابر لے کر ایک سر پانی میں پوش دیں آدھا  
پانی رہنے پر اتار لیں اور کپڑے میں چھان لیں پھر ایک پاؤ تخم گار زبان  
لے کر صاف کر کے اس پانی میں ڈالیں اور پڑا رہنے دیں حتیٰ کہ خشک  
ہو جائے اس کے بعد کوٹ کر شہد میں ملا لیں بزرگ پان کے ساتھ ایک سر ساہی  
کی مقدار کھائیں تہایت مسک ہے۔

ایضاً: تخم منساہی کسیرہ وزن اور اسی قدر کرکے ایکری اور ایک درم  
ایضون خاک بجا کر کے گولی بنائیں دودھ سے کھائیں۔  
ایضاً: لوگ جائف پیلامول کی پھلی تخم منساہی ہوزن کوٹ کر  
ایک درم ایضون خالص مفتوحہ سے شہد میں ملا کر گولیاں بنائے چند دن  
کھانے سے خوب امساک لائے۔

مفتوحی: مرغی کے انڈے سفیدی الگ کر کے آد زردی الگ کر کے کھائے  
کے گھی میں انگلی سے باہم خلط کر کے کھائے تین انڈے روزانہ اس طرح رات  
کو کھائے ۳ دن تک کھانے سے بہت قوت آتی ہے۔

ایضاً: سات عدد پیاز لے کر آگ میں بھونے جلا ہوا چھکا دودھ کر کے  
چار انڈوں کی زردی الگ بھونے پھر دونوں کو بھینس کے آٹے میں گوندھے  
اور گھی میں پکڑے بنائے یا تخم کاسا گندم کا آٹا ملا کر پراٹھا پکا کر کھائیں  
چند روز اس طرح کرنے سے قوت بے پناہ پیدا کرے۔

ایضاً: کھچن آدرا رک ہوزن لے کر گائے کے دودھ میں پکا کر  
کھائے چند روز میں طاقت بہت آئے۔

قوت: سفندرانہ کلوچی جو زبورہ لوگ جلتوری ہوزن آد کنبہ سیاه

سب کو یکجا کوٹ کر مقدار کیرہ کھائے۔ طاقت پیدا کرے۔

ایضاً ۳ سرسہاسی غنفل درازے کر ۲ ہیر دودھ میں پکا میں۔ یہاں تک کہ دودھ ختم ہو جائے پھر سایہ میں خشک کریں۔ دھوپ اور ہوا نہ لگے۔ پھر باریک پیس کر شہد یا مہری کے ساتھ ملا کر یا دونوں کے ساتھ ملائے۔ تو بہتر ہے۔ چند دن کھانے سے قوت زیادہ کرے۔ عجیب ہے۔

قوت: وارے عجیب ہے۔ اندر جو تخم پیاز، تخم شلغم، تخم کونج، باریک دار چینی، تخم نرم اہی، مقرر فرما۔ سب کو یکجا کر کے باریک پیس لیں پھر اندر لے کر کراس کے ایک طرف سوراخ کر کے اس میں اس دار کی چٹکی ڈال دیں۔ اندرے کو آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ اور خام تھکھیں۔ میں انڈے اس طرح کھائیں۔ روزانہ ایک اندر۔ اس سے بڑھ کر قوت باہ کی کوئی چیز نہیں ہے۔

بالخصوص چار قوتیں دیتی ہے۔ اول قوت باہ۔ دوم قوت جسم نرم قوت پشت چہرہ آنکھوں کو روشن کرتی ہے نیز ہضم طعام و نمک کیلئے بہت اچھی ہے۔ ایضاً اندرے کو ایک طرف شکاف کر کے غنفل درازے صاف اس میں ڈال کر کچا پی لیں۔ اسی مقدار میں کھیں اور اسی مقدار میں شہد خالص پیئیں۔ نہایت مقوی و مسک ہے۔ اس کے ساتھ ہم ہاشمچہ کا استعمل ضرور کھائیں۔ ورنہ فائدہ نہ دے گی۔ عجیب ہے۔

ایضاً جو زبورہ کندہ۔ دار چینی، کتاب چینی، لونگ، مقرر فرما مشک ہموزن شکر سفید ۲ چند کوٹ کر ۲ دم صبح و شام کھائے۔ بہت طاقت دیتی ہے۔ مقوی، مزاج سیاہ، مقرر فرما سفند دانہ، حبض ورت ہموزن لے کر باریک پیس کر شہد میں ملا لیں۔ بہترین ملا ہے۔ عجیب قوت دیتا ہے۔ عجیب، کبوتر کی بیٹ اور نمک سنگ باہم حل کر کے ملا کریں عجیب چیز ہے۔

قوت باہ و مقوی اعصاب: مگھان، جو زبورہ، جلو نری، ہموزن گائے کے گھسی میں نمون کر باریک پیس کر مہری میں ملا لیں۔ اور روزانہ رات کو کھائیں۔ قوت زیادہ کرے۔ مکر مضبوط کرے۔

ایضاً مقرر فرما موصلی سیاہ، موصلی سفید، تخم مولی، ہموزن اور سب کے برابر مہری ملا کر باریک پیس کر رات کو دودھ کے ساتھ کھائیں بڑی مفید چیز ہے۔ تکررشی اور بادی چیز سے پرہیز کریں۔ جریان: اجوائن خراسانی سات دن تک اس طرح کھائے۔ کہ پہلے دن ۶ دانے ہفتہ بھر تک اور روزانہ ایک دانہ بڑھاتا جائے۔ ہفتہ کے بعد مزید ایک ہفتہ اسی مقدار میں کھاتا رہے۔ تیسرے ہفتہ پھر ایک ایک دانہ زیادہ کرتا رہے۔ عجیب چیز ہے۔

تفسیر میں آیا ہے کہ جس عورت کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو۔ سات رات جمعہ کی مندرجہ ذیل تعویذ کھم کر عورت کو کھانے کیلئے دے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہوگا۔ شیخ جادوی نے فرمایا کہ ۱۲۰ عورتوں کو اللہ تعالیٰ اس تعویذ کی برکت سے فرزند عطا فرمایا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ کَلِمَہٗ عَصٰی ذَکُو رَضِیْتُ لَکَیْکَ عَبْدٌ کَافِرٌ کَرِیْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَللّٰہُ ذَاہُکَ لَکَیْکَ لَکَیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ تَبَارَکَ الَّذِیْ یَبْدِیْ الْمَلٰئِکَ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ چاہئے کہ با وضو حالت میں سمجھے۔ اور

پہلے سورۃ اخلاص پڑھے۔ بفضلہ مراد پوری ہوگی۔ ایضاً جس کو حمل قرار نہ پائے اسے مکہ کر کھلائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذَاہُکَ تَعَالٰی جَذَرْتُہَا مَآ تَحَدُّ صَاحِبَہٗ وَلَا وَلَدَہُ مَحْجَعٌ مَّحْجَعٌ هَلَلُوا اِنْ اَوْلِیَاہُ بَکَرٌ لِّیْمٌ۔



ایضاً اگر چاہے کہ لڑکا پیدا ہو تو (جسم) میں جان آنے سے پیشتر  
 یہ سورۃ لکھ کر عورت کے بائیں پہلو میں رکھے۔ اگر محرم ہو اگر عورت نامحرم  
 ہو تو کاغذ پر لکھے۔ اور بائیں پہلو میں باندھے۔ اس کو پھر چند روز  
 سوئے۔ امید ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے فرزند مرزب عطا فرمائے گا۔ بچنے وقت  
 با وضو ہونا ضروری ہے۔ نیز جب باندھے۔ تب بھی با وضو حالت میں باندھے  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اِنَّا نَحْنُ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ عَلٰی جَبَلِ الرَّحْمٰتِ  
 نَحْنُ اَنْشَاَ مَنْصُورٌ مِنْ قَضِیَّةِ اللّٰهِ تِلْكَ الْاَمْثَالُ لِقَبْرِ حَالِ الْبَاسِ  
 لَعَلَّكُمْ تَعْفٰكُرُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اِنَّا قَرَأْنَا سُوْرَتِ  
 الْاِنْجِیْلِ اَوْ قَطِیْعَتٍ بِهَا الْاَرْضُ اَوْ كَلِمَةٍ اَوْ اَمْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعْلَمُ  
 بِمَا تَعْمَلُوْنَ شنبہ عورت: تیس دن لکھ کر کھانے اور پانی سے کیئے دے۔ دودھ زیادہ ہوگا  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ لَعَلَّكُمْ تَعْمَلُوْنَ مَا تَحْمِلُوْنَ اَنْتَیْ وَ مَا تَقْبِضُ الْاِلْحَامُ وَ لَا  
 تَزْدَادُ وَ عِنْدَ لَا مَقْدَارِ عَالَمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَللّٰهُمَّ الْمُتَعَالِ  
 ایضاً نمک سنگ دہی میں ڈالے۔ اور پانی ملا کر قسمی بنائے۔ باؤ دھواؤ  
 پاؤں پانی۔ گرمیاں ہوں تو صبح و شام و در نہ صبح کو چند روز پیئے۔ دودھ  
 زیادہ ہو دے۔

دلد و در غم لیسان: یہ لکھ کر کھائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اِنَّا نَحْنُ  
 لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ فَخُذْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَخُذْ بِحَبْلِكَ تَعَالٰی كُلُّ اَنْتَ  
 الْعَظِیْمِ۔

ایضاً مرد کا پسینہ مقام در در پر مٹنے سے در در لیسان فوراً دودھ ہو۔  
 اور اگر زخم ہو تو فوراً مندمل ہو۔ بار بار تہ تعالیٰ۔ (رازی کندی)  
 عسلی ولادت کیلئے عورت کی پیشانی پر لکھے۔ وَ السَّلٰوُ لَا قَوْلَ

و لا قَوْلَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ عورت کی پیشانی پر لکھے۔  
 ایضاً مندرجہ ذیل کو کاغذ پر لکھ کر ایک کھانے کو دوسرا زانو پر  
 باندھے کودے۔ فوراً بچہ پیدا ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَ اَلْقَتْ مَا  
 فِیْهَا وَ تَحْمِلْتِ وَ اَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَ حَقَّتْ اَحْیَا اَشْوَ اَحْیَا۔

ایضاً جب درد نہ شروع ہو۔  
 تو یہ لکھ کر دے۔ فوراً بچہ ہو۔ بحرب  
 از تو ریت۔ سرگین اسپ کو زیر دامن  
 رکھنے سے جلد بچہ پیدا ہو۔

ایضاً گھوڑے کے سنب کو عورت کے دامن کے نیچے رکھنے سے  
 نہایت جلد ہی ہوتی ہے۔ اونٹ کے کان کی میل خشک کر کے عورت کو دین حالہ تر ہو  
 عجیب: ۳ ماہ کی حاملہ عورت کو پتا شہ میں ایک قطرہ شہ دار کھلائے۔ جہینہ  
 میں چار بتائے کھلائے۔ اللہ تعالیٰ اسے امید قوی ہے۔ لڑکا پیدا ہوگا۔  
 (از بک سندی) اگر یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ بیٹا ہے گا۔ یا نہیں۔ تو ایک برتن  
 لے کر اُس میں منہ مٹی سے۔ اور جو گندم اور چنے کے تھوڑے تھوڑے دانے  
 اس میں بھر دے۔ اور پانی دے۔ ایک ہفتہ تک اگر تیس آگ میں تو فرزند  
 ہوگا۔ ورنہ نہیں۔

عجیب: رات کو سوتے وقت خرچ میں تھوڑا سا مٹوم رکھے صبح کو اگر تھوڑی کمی  
 ہو عورت کے منہ سے آئے۔ لڑکا ہوگا۔ اگر کو نہ آئے۔ لڑکا نہ ہوگا۔  
 اسقاط حمل: انگوڑہ نمک سنگ بملہ وزن کر کر اور خند میں جوش دے۔  
 اور گرم گرم نہار منہ پیئے۔ حمل گر جائے گا۔

ایضاً ۲۰ ماشہ ہاگہ برگ تنبول کے ساتھ ۳ روز کھائے۔ حمل گرا دے۔

۴	ک	ص	ع
ص	ف	م	ہ
۸	ع	ض	و



کے بعد جو پیل کا شافہ رکھے بفضلہ صلی علیہ وسلم  
 دَلِدْ قَدْ دَاوِیْنَ مَا تَحْمِلُ مِنْ كَرْهٍ رَبِّهِمْ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَلَدُوْهُ سُبْحٰنَ لَهٗ  
 اَلْاَرْضُ يَدُوْهُ لَوْلَا ذُوْهُ جَمِیْعُ مَخْرُجَاتِ السَّمَاوِیْنَ اَوْرِدَا مِنْ رَانَ بِرَاۤتِدٍ اِذَا  
 السَّمَاوُۥ اُنْشَقَّتْ وَاذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ وَاِذَا اَلْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَنْقَلَبَتْ  
 مَا فِیْهَا وَتَحَلَّتْ (صاف کپڑے میں باندھ کر)  
 زبان گرفتہ: بچہ کی زبان اگر بات کرنے میں دشواری پائے سورۃ والیل  
 مشک و زعفران سے مکھڑھ کر لگائے۔ زبان بفضلہ فیصلج ہو جائے گی۔

گریہ کو دک: مکھڑھ میں باندھے۔ بلطوط بلطوط ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی  
 قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔

غنیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَنْ جَاءَكَ فِیْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكَ مِنْ  
 الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا۔ مکھڑھ میں باندھے۔ اور گہری نیند آئے گی۔

الگو کوئی سوتے وقت یا جاگتے وقت پر پڑھ کر سنبھلے پر دم کرے۔ سولے حق  
 تعالیٰ سے کسی سے خوف نہ لگائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
 اَعُوْذُ بِكَ مِنْ الْحُسْبَةِ الْعَقُوْبِ۔

نحواب: خواب و بیداری میں ڈر آنے کے علاج کے لیے یہ مکھڑھ کر اپنے پاس  
 رکھے۔ یہ ہے۔ یا کافی یا وافی یا شافی یا فاضی یا داعی یا عالمی یا راضی  
 یا باقی یا سُبْحٰنَكَ یا اَللّٰه اَاَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ۔

آنکھ: روزانہ عصر کے وقت ۶۷ شے سو ف مصری ملا کر چھانا نظر کو  
 با نفاصیت نیز کرنا ہے۔ مجرب ہے۔ (طب دارا خشکہ)

استحارہ: اگر اپنا حال خواب میں دیکھنا چاہے۔ یا کوئی قصہ۔ مغالہ۔ توان۔  
 کلمات کو انجیر کے سات پتوں پر لکھے۔ دوکانہ ادا کر کے قبلہ رخ بیٹھے اپنے

مطلب کو ذل میں رکھے۔ اور کلمات کو مکھڑھ پاک کپڑے میں لپیٹ کر  
 سر ہانے کے نیچے رکھے۔ انشاء اللہ خواب میں احوال سے آگاہ پائے گا۔  
 عشا کی نماز کے بعد ایسا کرے۔

لِسُوْرَةِ	الْمَاءِ	قُلْتَ	الْمَاءِ	دَدَد	يَا اَللّٰهُ	يَا مُحَمَّدُ يَا اَبُو بَكْرٍ يَا عُمَرُ يَا عِثْمَانُ يَا عَلِيٌّ
------------	----------	--------	----------	-------	--------------	---

ایضاً: اگر کسی کام میں متوجہ ہو کر کیا کرے۔ اور کیا نہ کرے۔ تو نماز  
 عشا کے وقت یہ اسم ایک ہزار بار پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالرَّشِیْدِ۔  
 ایضاً: اگر عشا کی نماز کے بعد یہ اسم اپنے دایں ہاتھ کی پھیلی پر لکھے۔  
 اور پھر کسی سے سخن کیے ہو جائے۔ تو خواب میں اپنے کام کا معائنہ کرے گا۔  
 حَسَن۔ سَمِیْع۔ حَسَن۔ صَدَق۔

ایضاً: کسی کو ہم درپیش ہو۔ تو نہ جانتا ہو۔ کہ کس طرح کیا کرے۔ تو اپنے  
 بائیں ہاتھ پر مکھڑھ کر سوجائے۔ خواب میں رہنمائی پائے گا۔ دیکھے۔

محضاً لہذا مسجد حسن۔

ایضاً: دایں ہاتھ کی پھیلی پر مکھڑھ کر ہاتھ زحار کے نیچے رکھ کر قبلہ رو  
 سوجائے۔ اپنے احوال سے آگاہی پائے گا۔ اَقْبِسْ حَاجَتِیْ یَا مَنَّا بِحَقِّ  
 مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقُرْآنِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّحْمِیْنَ۔

فصل در میان حاجات و مہمات و مفہود شدن دشمنان

علاج چوچا ہے کہ دینی یا دنیاوی حاجت بر آئے۔ تو رکعت نماز نفل بروح  
 شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دارضاک کی نیت کرے پہلی رکعت  
 میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ۳ بار اور سورۃ اخلاص ۷ بار پڑھے۔  
 اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرے سلام کے بعد کے قدم بجا نب

شیخ علیہ الرحمۃ اُٹھائے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت طلب کرے۔ اور شیخ  
جیلانی رحمہ کو بدرگاہ رب العزت میں اپنا شفیع لائے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے  
حاجت براری ہوگی۔ ۳ رات متواتر اسی طرح کرے۔ اور چار شنبہ سے شروع  
کرے۔ پانچ شنبہ اور جمعہ کو متواتر کرے۔ نانہ نہ کرے۔ (یہ وہ چار اور جمعہ کو کرے)  
استغفار: ۷ رات اسی طرح نماز گزارے۔ پہلی رات معلوم نہ ہو تو دوسری  
اسی طرح ۷ رات تک کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ضرور آگاہ ہوگا۔ ۹ کعتیں  
۲، ۲ کر کے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۷ بار واٹس دوسری  
میں واٹس ۷ بار تیسری میں واٹس ۷ بار چوتھی میں الحمد للہ ۷ بار۔  
پانچویں میں وَاللّٰتِیْنَ ۷ بار چھٹی میں اِنَّا اَنْزَلْنَا ۷ بار نماز کے بعد رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی  
اَلْبَیْطِیْنِ اِس کے بعد یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ  
اَبْرَہِیْمَ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ عَلٰی یٰقُوْبَ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ عَلٰی یٰحٰیثُ عَلٰی  
وَاسِعًا عَلٰی عَلٰی رَاسِیْلَ یٰرَبِّ مَبْرُکٍ عَلٰی الصَّغْفَرِ وَمَبْرُکٍ عَلٰی النَّوْرَانِ  
وَالْاَبْجَلِ وَالزُّوْرَةِ الْفَرْقَانِ۔ اِنِّیْ فِی الْکِتَابِ لَا اَبْرَمُ قَمَّ هٰذَا اَنْبِلُ بِرَ  
مِنْ اَمْرَاتٍ بِہٖ عَلَیْہِ

برائے حاجت: اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگنے کیلئے جمعہ کی رات نماز  
کن فیکون اس طرح ادا کرے کہ پہلے غسل کرے۔ صاف کپڑے پہنے۔ خوشبو  
لگائے۔ ۴ رکعت نماز حاجت کی نیت کرے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے  
بعد سو بار یہ آیت پڑھے۔ وَاقُوْضْ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ لَیْسِیْ بِالْغَیْثِ  
دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سو بار پڑھے۔ اَلَا اِلَی اللّٰہِ نَعِیْزُ الْاُمُوْر  
تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سو بار یہ پڑھے۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔

چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سو بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ بعد اتمام سو بار  
عَفُوْا اَنْتَ رَبَّنَا وَآلِہٖکَ الْمَعِیْرُ اور سری میں رکھے۔ مانعہ اور کوسو بار اَسْتَغْفِرُ  
اللّٰہَ وَاقُوْبَ عَلَیْہِ کَیْہِ سَری سے نہ اٹھایا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ حاجت  
پوری فرمادے گا۔

● صَلَوَاتُ الْاَعْدَا اسی رات کو کھڑو شوکرے۔ ۴ رکعت نماز گزارے  
پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ ۳ بار سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ سلام  
کے بعد سری میں رکھ کر سو بار یا سَمِیْعًا لَا یُخْفِیْ عَلَیْہِ شَیْءٌ وَالْقَاسِیْمُ حَا  
جَاتُ الْکَیْسِ اَوَّانَتْ بِنَا لَہِیْ اُٹھے۔ حجب ہے۔ کہ کسی کو نہ سکھائی جائے۔  
برائے حاجت: کَا اِلَہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔  
۴، ۲ بار روزانہ پڑھنے سے ہفتہ کے اندر اندر مراد برائے گی۔

الغیاہ کہتے ہیں ایک خلیفہ ایک زائد لفظ فیض نامی پر ناراض ہو گیا۔ اس  
نے سورۃ اِنَّا ارْسَلْنَا نُوْحًا ۷ بار سری حق تعالیٰ نے اس کے دشمن کو مغلوب  
کر دیا۔ جتنی بار سورۃ پڑھے۔ ہر بار یہ دعا بھی پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
یَا مُہِیْدُ الْمُنَاجَاتِ یَا سَیِّدُ الْاَصَابِ یَا مُعْزِیْلُ الْاَفَاقِ یَا کَرِیْمُ الْاَلْفَاتِ یَا غَیْثُ  
الْحَاجَاتِ یَا دَافِعُ السَّیِّئَاتِ وَآنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔ ایک بزرگ  
فرماتے ہیں کہ میں نے ۷ دشمنوں کے لئے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے سب کو مغلوب کیا۔  
الغیاہ بارہ ہزار بار اِنَّا کَفَّیْنَاکَ الْمُتَشَبِّہِیْنَ پڑھے۔ اس سے پشیم سورۃ  
الْحَمْدُ تَکْفِیْلُ فَعَلَ رَبُّکَ ..... الخ پڑھے۔ دشمنوں سے امن میں رہے۔

الغیاہ اگر کسی کی عورت خوبصورت یا اس کے پاس مال بہت زیادہ ہو اور  
اُسے دشمنوں کا خوف ہو تو اس اسم کو بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے  
گاہ اسم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ تَمَیْمًا مِّنْ







بَادِقَامٍ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الَّذِیْ هَدٰی لِهٰذَاۤ اِنَّهٗ لَشَکُوْرٌ  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْغُلٰثَ وَالْمَنَّانَ اَللّٰهُ هُوَ الَّذِیْ یُخْرِجُ  
الْمُشْتَعٰلَ اَشْفَیْ یَا رُوْحَ الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ -

قولین اور میراثان : سورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ لکھ کر کھانے کو بھی دے۔ اور  
باندھنے کیلئے بھی دیں۔

لقولہ : کھانے کو بھی پر سورۃ والعدیات دم کر کے دن ملنے کو بھی شفا ہوگی  
جس قسم کی بادور کیلئے باندھے۔ اور کھائے۔ فَسَخَّذْنَا لَہٗ الْوَسْیَ  
یَجْزِیْ بِمَا فَعَلَ ذٰلِکَ اَحْصٰی اَصَابَہُ وَالْاِتْلٰفِیْنَ ..... شکر و تکبیر  
روغن ہر قسم کی ریح کیلئے : تخم و حقوہ ریشہ ملار۔ برگ ملار۔ پوست  
میدانجیر۔ ہوزن لے کر روغن میدانجیر میں جلا میں ریکڑے سے چھان کر رکھیں۔  
ہر روز سر پاؤں یا جہاں جہاں ضرورت ہو ملیں۔ ایک ہفتہ تک ہر کی قسم  
ریح کو دور کرتا ہے۔

درد ہفت اندام اور سستی ہفت اندام : مگھاں۔ پیلہ مول۔ چوبندہ۔  
آہو۔ میر۔ نفل سیاہ۔ سندھ۔ ہوزن لے کر ادویات کے برابر قدر ملا کر  
یکجا کر کے کنارے برابر نہار منہ کھائیں۔

وضع مفاصل کیلئے : مغلغہ بنیادہ گندم میں کوٹ کر تلخ مہاسی کے ساتھ  
یکجان کریں۔ خود دی گولیاں بنا کر ابتدا ہی میں گولی کھلا کر کھاف دیو  
اور دھو دیں۔ پسینہ آنے میں درد دے گی۔

تاروا : کھاند پر دم کر کے دیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَیْہَا  
یَا مَلِیْقًا نَاقًا مَخْلَفَ یَا مَرْتَجًا یَا مَرْجَا -

شکراب پینے سے جو باز نہ آئے : بعد از جمعہ کا غزیرہ پر سورۃ مؤمنین

لکھ کر کھانے کو دے زمام عمر شراب کے نزدیک نہ جائے۔  
ذنبیل : اگر کسی کو ذنبیل کی مرض ہو۔ اور کسی طریقے سے آرام نہ آتا ہو۔  
تو ہر نماز کے بعد ۳ بار یہ افسون جلائے ذنبیل پر پڑھے۔ حکم خدا شفا ہوگی۔  
اوغی اوسی داری خشک شو خدا تعالیٰ بزرگ است تو بزرگ مشورہ محمد  
مصطفیٰ سفر کرد تو ہم بڑا۔ اول و آخر درود شریف پڑھ لے۔

نسی کے بال سیاہ کرنا : پہاڑی سیاہ کو ایک عدد۔ پاؤنچہ۔ منجیل۔ دوتوں  
کو ۴ میر روغن تلخ میں ڈال کر رگ پر پکائے۔ یہاں تک کر کوٹا بالکل گداختہ  
ہو جائے۔ جہ تبیل نیچے۔ اس کو شیشی میں رکھے۔ بوقت ضرورت کنگھی اس  
تیل میں تر کر کے ڈاڑھی یا سر کے بالوں میں پیسے۔ بال سیاہ ہوں گے۔  
حکم خدا سفید نہ ہوں گے۔

اليفاض۔ سنگ راسخ ۴ حصہ۔ سنگ مرہ ۴ حصہ۔ توتیا سبز یکا شہ۔

نوشادر۔ چشک شریک ایک ایک ماشہ۔ صب کو یکجا کر کے باریک کر لیں۔ پھر  
ایک سرساہا یا تو پھیل لے کر روغن میں جلا لیں۔ پھر تیل آگ پر رکھیں۔ جلی  
ہوئی چیز کو پیلہ کوئی ہوئی چیزوں میں ملا کر پھر کوٹ لیں۔ پھر ہر ٹکڑا ملی  
اور ہر سیاہ ہر ایک ماشہ لے کر دوبارہ کوٹ لیں۔ اس کو سنبھال کر  
رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے کچھ لے کر پانی میں ملا کر دیکھ دیں خود  
دیر کے بعد پانی رنگدار ہو جائے گا۔ اس پانی کو بالوں میں ملیں سیاہ ہو جائیگا۔

دفع بیماریاں نیز امان از مرگ مغلغات : یہ آیت لکھ کر دم کھائے۔ پانی کا  
قطرہ زمین پر نہ گرنے دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوْ یَشْفِیْ صَدْرُ قَوْمٍ  
مُؤْمِنِیْنَ یَا اٰیہَا النَّاسُ قَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ رَبِّکُمْ  
وَشَفَاۤءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یُخْرِجُ مِنْہٗ بَطُوْنُہَا شَرَابٌ مُّخْتَلَفٌ

الْوَالِدَيْنِ فِيهِ شَفَاعَةُ الْمَلَائِكَةِ وَنَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَهُوَ تَنْفِيلٌ وَرَحْمَةٌ  
الْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينُ قُلْ هُوَ الَّذِي يَمْلِكُ الْمَوْتَ حَتَّىٰ إِذَا  
وَشَفَاكَ -

ایضاً: رفع مرض کیلئے سنت و فرض کے درمیان ۴۱ بار سورۃ  
فاتحہ پڑھے۔ ابھی صلی نے نہ اٹھے پائے گا کہ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔  
ایضاً: تازہ وضو کر کے دو گنا ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں سورۃ  
فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس مرض کو صحت بخشنے کا  
ایضاً ہر رات ۱۰۱ بار یا تجلیہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔  
ہر گنجائش: سورۃ القدر و سورۃ اخلاص و دعوتین اکثر پڑھا کرے۔  
سید الاستغفار: جو دن میں اس استغفار کو پڑھے۔ تمام دن کے گناہ

معاف ہو جاتے ہیں۔ اور پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔  
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَّمْتَنِي مَا كُنْتُ أَعْلَمُ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا  
عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
مَا صَنَعْتُ الْبُورُ لَكَ يَنْجِيكَ عَلَيَّ وَأَبُورِيذْنِي وَأَعْفِرْ لِي  
ذُنُوبِي فَإِنَّكَ بِعَفْوِكَ لَذُوبٌ إِنَّكَ - حضور صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے اس دعا کی بڑی عظمت ارشاد فرمائی ہے۔

● لیسم اللہ لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم  
صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۱۰۰ بار روزانہ پڑھنا دین و دنیا کے  
خزانے کھول دیتا ہے۔ (از علی المرتضیٰ)

● سبحان اللہ و بحمده سبحان اللہ العظیم و بحمده استغفر اللہ  
صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان پڑھنا نہایت ہی عظیم ہے ہر درانیا

نے اس کی بہت تشریف فرمائی ہے۔

ذہر نہو رکھ: بکری کا سر گھائے کے گھی میں کھائے۔ صحت ہوگی۔  
ذہر نہو رکھ و مار گزیدہ: سوسن کو باریک میں کر گویاں بنا کر رکھیں۔  
زہر خورہ اور مار گزیدہ کو کھلائیں۔ سانپ ڈسنے کی جگہ پر بھی لگائیں۔  
مسناپ یا بچھو اگر کسی نے کھایا ہو تو مومل و مومٹ کی جڑ سپہاگہ ہر سر  
کو بچھا کر کے کوٹ لیں۔ اور کداری گویاں بنا کر صبح و شام کھائے کو دیں۔  
زہر افتر نہ کرے۔

● اگر کسی کو بچھو ڈسنے لے تو گھسے کے کان میں پکے کر مجھے بچھو نے ڈنگ مارا  
ہے۔ اللہ کے حکم سے درد ساکن ہو جائے گی۔  
گھس میں بلی کا ہونا بہت لحاظ سے اچھا ہے۔

اگر آدمی کا پیشاب تدرے پیا جائے۔ تو پانی کے زہر کو بہت مفید ہے۔  
سانپ اور بچھو کے بھگانے کیلئے وہ پانی جو تھالی میں کھانا کھانے کے بعد باقی  
و غیرہ دھونے کا ہوتا ہے۔ گھر کے کسی کو نے میں چڑھ کر دے۔ سانپ بچھو جھاگ چلے  
سانپ ڈسنے میں مکھان۔ گڑ میں ملا کر کھلائیں۔ زہر کو رفع کرتی ہیں۔

ایضاً: مغز خروس جائے مار گزیدہ پر مغز میں سوراخ کر کے باندھیں۔  
دو تین روز اس پانی اور پٹھکا لیں۔ بفضلہ آرام ہوگا۔

ایضاً: اگر سانپ کے ڈسنے ہوئے دوسرے ہو۔ تو ایک دو دانہ تخم نیم  
کھانے کو دے۔ اور آد نیم تدرے پشانی پر پٹھے۔ اگر منہ سے جھاگ آئے تو  
صندل پانی کے ساتھ کھلائے۔ اور گھس کر آنکھوں میں دگائے۔ اگر ناک سے  
خون آنا شروع ہو جائے۔ تو بنولہ پانی میں گھوٹ کر پلا لیں۔  
بھڑکے: اگر کسی جگہ بچھو نے گھر کیا ہو تو برن کی بوتلی خشک کر کے اس جگہ پر لٹائے پھر بھڑکے



## عجائبات

انسان کوئی عجیب بات دیکھتا ہے، تو خود بخود ہنستا ہے۔ غور کرو۔

◆ جب کوئی صدمہ پہنچتا ہے۔ تو روتا ہے۔

♦ آدمی نابینا ہو جائے تو اس کی خواہش تیز ہو جاتی ہے۔

♦ برص کا مریض ننگے پاؤں جس زمین پر سے گزرے وہاں کافی دیر تک

کوئی فصل نہ ہوگی۔

• اگر حاضہ عورت مرگی والے کو ہاتھ لگا دے، فوراً دودھ منقوف ہو جا

انسان اپنا مضبوط بکھڑا ہر ڈالے، تو بکھڑا مر جائے گا۔

اگر حائفہ عورت کو دیکھت ہے گزرتی ہے تو بھل کر ٹوٹے ہوئے حالت میں

اول وہ دانت جو لٹکے کا گڑنا ہے اگر عورت اسے نہ ماسور کچھ جانتی ہو گی

مکہ: رط کے گوشہ میں حشہ دے کر اگر آنکھ میں آجائے، مصلحہ الیہ

قسم کا دور یہ تھا۔ مؤسس

نغمہ محکم کہان نقباء از دود سر اور محکم کہ وقت زکریا

بجیر بھوک کا ماحصلانِ درہ ہے۔ اور بھوک سے دل نہ کھانا ہی

تفصیل دہا ہے۔

عقب سے اچھی عدالت - اندر - صلی - دودھ اور سہل ہے۔

● سب سے اچھا پانی زمزم کا ہے۔ اس کے بعد بارس کا ہے۔

پانی کنویں کا اور دریا کا ان کا پلینا عصانِ دہ ہے۔

جلدی سومارا تلو اور صبح کو انھن کتاب

جس کو ننید نہ آئے، عورت کے سر کے بال سر ہانے کے نیچے رکھے۔

منہ پر آجائے گی۔

♦ یو علی سینا کا ارشاد ہے کہ سنگ دان مَرغ سے جو میٹھ بڑا ملے ہو۔

اُس کا بطور تعویذ گلے میں باندھنا جنون کو رفع کرتا ہے۔

تخم دھتورہ سیاہ۔ تخم وسمہ ہونرن سرمہ کی طرح پیس کر آنکھ

میں لگانے سے موقتاً دور ہو جاتا ہے۔

نہ جنگی کے وقت سنگ متفانیس بازو سرماندھیں مجھسے۔

ادگ بدره کو لکھ کر کہہ نے کو دس۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَدَا ثَلَاثَةٍ مِنْ مَاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ تَمْشِي عَلَى لُطْفِهِ وَمِنْهُمْ

مِنْ مُمْشِي عَلَي رُجُلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ مُمْشِي عَلَى أَرْجُلَيْهِ يَخْلُقُ

مَا لَمْ يَشَأِ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ قَدِيرٌ

الذئب انك كرهته كره الاربعة بارطصه اربعة

ایک لڑکی کے کھوئے ہوئے بال پرچے ہاتھ پر ہے۔ اور بے گھر

[illegible]

وَرَبُّهُمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ يَا سَابِغَ الْبَحْرِ يَا

وَيَا بَارِئُ عَالَمٍ بِمَجْمَدٍ

یسی یا عقور دل بلاء من الالم - کھائے کو بھی دین -

ایضا ۳ دفعہ مندرجہ ذیل کو ناکہ کر دم کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

برهم یلیدون کید فاکید اکید اسمیل الکفرین امطلم ویدا

مکشدہ: اگر کوئی یا جانور لم ہو گیا ہو۔ کھر کے چاروں ٹونوں میں یا معید

۷ بار پڑھے۔ اور غائب یا کشفہ کا نام کہہ کر پکارے کہ واپس آئے۔



استخارہ باثرنگ۔ بالوں۔ بلیڈ کلاں۔ بھیڑے۔ سندھ ہر ایکے ٹانگن۔  
ٹانگ = ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کہ پیالہ میں ڈال کر پونے ۲ تو لے تنگ  
پانی میں حل کر کے اس کو پیٹھ دیں۔ بار حائلہ کو جو خون جاری ہو جائے۔  
تو اس دواسے خور خون بند ہو جاتا ہے۔

ایضاً۔ گل دھاوا۔ روزنگ۔ نیلوفر۔ تول ڈوڈہ۔ ہموزن جو کو ب کر  
کے گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ خون حائلہ کا فوراً بند کرے بلکہ خور  
ایضاً۔ اصل السوس باویک پیس کہ ہمراہ پانی کھانا طلسا قی طور پر  
خون استیاضہ کو بند کرتا ہے۔

حیض کشادہ۔ دانہ برنج۔ مزج سیاہ۔ گر کہ نہ۔ مغز میز میل۔ تخم کدو۔  
جو کھار۔ سب کو کوٹ کر مٹو ہر کے دودھ میں ملائیں۔ اور شانہ بنائیں۔ خور  
حیض کو کھولے۔

یا

۱	۴	۳۱	سی
۱۱۵	عب	مر	برسو
۱	۱۵	۱۱	مرع
۱۱	۳۵	د	دال

تعوید کو کھد کر بائیں ران پر  
باندھیں۔ حکم خدا حیض جاری  
ہو جائے۔ دس کیرہ برابر وقت  
کر۔ جلدی مقصد حاصل ہوئے

۱	۰۶	۵	۳	۷
د	۳	۶۰	نور	۱۱
برسر				

ایضاً۔ رائے کشادہ حیض تعوید  
ذیل کھد کر کہیں باندھے نہایت  
محبوب اور مفید چیز ہے۔ نیک کرے۔

تخون۔ موی کے پتے لے کر ان کا پانی نکال کر گرم کر کے اُپر دست کریں۔  
ایضاً۔ موی کے پتے اور دار چینی لے کر موی کے پتوں کے پانی میں دیڑھی  
کوٹ کھلا کر اس پانی سے اُپر دست کریں۔ ہر قسم کی لاشوں سے صاف کرے گا۔

ایضاً۔ سندھ۔ مزج سیاہ۔ تخلی شوریہ۔ ہموزن کوٹ کر ۳ ماشہ ہمراہ  
پانی دن میں ۳ بار دیں۔

تخیر۔ جمعہ کی رات کو عشا کی نماز کے بعد رکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔  
و شمن دوست بن جائیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ یُنْفِقُونَ فِی السَّبْکِ  
وَالْفَقْرِ وَ الْکَظْمِ الْغِیْظِ وَ الْوَالِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَ الْوَالِدِ الْحَبِیْبِ  
الْمُحْسِنِ وَ الَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوا فَاِجْشَةً اَوْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرَ  
اللّٰهُ فَاَسْتَغْفَرَ لْذُنُوْبِهِمْ وَ مِنْ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ  
یَبْقَیْ عَلٰی مَا فَعَلُوا وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ اَوَّلَیْکَ جَزَاءُ هُمْ  
مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ جَنَّتْ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ  
خَالِدِیْنَ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ۔

استخارہ ۱۳ بار اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِیْنَ پڑھے۔  
اس کے بعد ۲۱ بار اللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ مَا لَا اَعْلَمُ فَاصْبِرْ فِی  
یَمَاهُ مَا کُنْتُ پڑھے۔ اور قبلہ رخ سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دل کی  
مراد ہوگی۔ محبوب ہے۔

دانتوں کیلے جو پٹے ہوں۔ نیز مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے۔  
مکمل حالت اولہ۔ چھکنا بیول اولہ۔ چھالیہ اولہ۔ کہتے یا پڑی ۳ ماشہ۔ سندھ  
۳ ماشہ۔ مزج سیاہ ۳ ماشہ باریک پیس کر دانتوں پر ملیں نہایت مؤثر دوائی ہے  
پیش خونی۔ بل کہتے۔ موی جس ہموزن لے کر کوٹ کر ۳ ماشہ کھائیے خور اولہ آگاہ  
ایضاً۔ برگ سماکی۔ برگ سفید۔ جلابہ ہرڑ۔ زبرہ سفید ہموزن ہر نیم  
کے ہمیش کیلے حکم اکیرہ رکھنا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

● پوست انار کوٹ کر پانی میں ابالیں۔ ساتھ ہی متھرا سا سوئی کپڑا بھی ڈال

دیں۔ جب کپڑا رنگ دار ہو جائے۔ پھر اس کپڑے سے تھوڑا سا کپڑا لے کر عورت روزانہ فرج میں رکھے۔ لیکو لیا کے واسطے لاجواب ہے۔ یا مائیں باریک پیس کر تھوڑی سی فرج میں چھٹکنے سے بہت فائدہ دیتی ہے۔  
 نفون حیض بند کرنے کیلئے؛ ساگ کی جڑ یعنی سرسری دودم کو زہ مہری ۳ دم چاولوں کے ساتھ کھائے۔ خون حیض جو گرمی سے ہو۔ فوراً بند ہو جائے۔  
 ہر قسم کے نفون کیلئے؛ جو زخم۔ چوٹ۔ تلوار۔ چھری وغیرہ کے زخم سے ہو۔ اور بند نہ ہوتا ہو۔ تو آونٹ کی اون جلا کر رکھ چھٹکیں۔ خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

نفون حیض کو روکنے کیلئے؛ سر یا لہ کی بوٹی لاکر جلائیں۔ اور رکھ محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت تھوڑی سمراہ آب تازہ کھانے سے فوراً فائدہ دیتی ہے۔  
 عجیب؛ کوئٹر کی بیٹھ۔ چاول سمٹی کی کچھ میان کر کے فرج میں رکھنے سے لیکو لیا کی مرض چند دن میں دفع ہوتی ہے۔  
 عجیب تر؛ چہار کی بکری یعنی مارخور کا سنگ سونے آدمی کے سر پر لٹے رکھ دیں۔ ہر خفہ بات جو اس کے دل میں ہے۔ سونے ہی میں کہہ دے گا۔ اور اسے خبر بھی نہ ہوگی۔

بانجھ پن کا علاج؛ دو انڈے کے کڑیاں کھیں کر دانتاؤں۔ نینبھا یا پید و آنا لموسعون زعفران سے لکھ کر مرد کو کھلائے۔ آد و الارض قوششما فینم الماھدون دوسرے انڈے پر لکھ کر عورت کو کھلائے۔ اس طرح ایک ہفتہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے شفا دے گا۔ عجیب ہے۔

ایضا۔ ۴۰ لوگ لے کر ہر لوگ پر مندرجہ ذیل آیت لے بار بار پڑھے۔  
 ان لوگوں کو عورت روزانہ سونے وقت کھائے۔ اور لوگ کے بعد کوئی

چیز نہ کھائے پیئے۔ امام خصومہ میں نہ کھائے۔ آیت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ادرک ظلیق فی البحر کفی یخشا لا موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب فلانیت بعضہما فوق بعضی اذا اخرج یدک لکمدکھا ومن لکمد یجعل اللہ نوراً فاکلہ من نور۔

ناف مل جانا۔ لکھ کر تعویذ بنا کر ناف کی جگہ لگا دیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم واللہ بمسک السموات والارض ان تذولوا لیمن زالنات ان مسکھما من احدین بعدہا نہ کان حلیماً غفوراً۔

ہو میا بی بنانے کا طریقہ؛ ۱۰ تولو گھی میں ۱۰ عدد بھلاوہ بھونیں۔ جب بھلاوہ جل جائے۔ نکال کر باہر پھینک دیں۔ اس گھی میں ۳ عدد اندوں کی زردی اور ۱۰ تولو رال سفید ڈال کر بھیجیراگ پر رکھیں۔ جب گھی اگ پکڑے۔ فوراً کسی برتن سے اس کو ڈھک دیں۔ اور چولے پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر نکال کر رکھ لیں۔ خود رک دو تین رتی بھر دیں۔ چوڑوں کو بہت طاقت دیتی ہے۔ چند دن کے استعمال سے بڑی تک ہو جاتی ہے۔  
 دیدان؛ تیم کے پتے۔ باؤ بزرگ۔ کیلہ سر ۳ ماشہ لے کر کوٹ کر مریض کو کھلائیں۔ تمام کپڑے مر جائیں گے۔ یہ ایک خود رک ہے۔

عجیب ترین؛ جس جگہ سیاہ بلی سوئی ہوئی ہو۔ وہاں سے تھوڑی سی خاک لے کر سوتے آدمی پر چھڑکیں۔ وہ اپنا ماضی الضمیر بے خبری ہی میں ظاہر کر دے گا۔ اور کوئی چیز چھپا کر نہ رکھے گا۔  
 حیض بستہ کیلئے؛ سیاہ بلی کی مینگنیاں لے کر ۳ دن فرج میں دھونی دینے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

حیض جاری کرنے کیلئے؛ رب ٹٹ یعنی دساہ کی جڑ ۳ انگلی کے برابر



لے کر فرج میں رکھنے سے فوراً حیض جاری ہو جاتا ہے۔

نیز سٹھی کے چاول کو زہ معہری ہموزن کے ساتھ دودھ گائے میں ملا کر کھانے سے حاملہ کا خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ بہت مفید اور عجیب ہے۔  
ایضاً گل دھوا۔ درودنگ۔ نیلوفر یعنی قوی ڈوڈہ۔ ہموزن نیلگر  
شہد ملا کر تھوڑا تھوڑا گائے کے دودھ کے ہمراہ کھانے کو دیں۔ خون حاملہ  
کا فوراً بند ہو جاتا ہے۔

خون حیض جاری کرنے کیلئے: بزرگ نفلن دراز۔ گرگندہ۔ مغز بادینر  
پھل۔ تخم کدو۔ جو کھار ایک ایک درم کوٹ چھان کر زقوم کے دودھ میں  
شافر بنا کر فرج میں رکھنے سے فوراً حیض کھول دیتا ہے۔

ایضاً۔ مندرجہ ذیل تعویذ  
معظم لکھ کر بائیں ران پر باندھے۔  
بفضل خدا فوراً حیض کھول دے۔  
اوصاف مفاصل: کھٹ سفید اور پتھر کٹا کے بیج ہموزن کوٹ کر صاب  
ضرورت شہد ملا کر ۶ ماشہ بہراہ دودھ باپانی روزانہ دن میں ۶ بار کھانا  
نہایت مفید ہے۔ نیز مقوی اعصاب ہے۔

### کشف مہمات و حاجت براری و کشف باطن۔

چهارشنبه۔ پنج شنبہ یا جمعہ کی رات کو یا شنبہ یا یک شنبہ کی رات  
کو سورۃ فاتحہ کی دعوت کرے۔ اس طرح کر پہلے وضو کرے۔ پھر غسل  
کرے۔ صاف و پاک پہن کر خوشبو لگائے۔ بعد از نماز شام خالی مکان  
میں جہاں کوئی نہ آئے جائے۔ دو گانہ اس طرح کہ سورۃ فاتحہ کے بعد

۴۰ بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ دو گانہ کے بعد کھڑے ہو کر ہاتھ اُچھے اٹھا کر  
تفرغ سے دعا کرے۔ پھر دعوت کا آغاز اس طرح کرے۔ کہ پہلے ۲۵ بار  
درود شریف پڑھے۔ ۲۵ بار سبحان اللہ تا عظیم پڑھے۔

پھر بسم اللہ کے آخری میم کو اٹھ کر ل سے ملا کر سورۃ فاتحہ ایک ہزار  
ایک بار (۱۰۰۱) پڑھے۔ پہلے تسبیہ مکمل پڑھے۔ بعد از میم کو اٹھ کر  
ل سے ملائے۔ اور پڑھے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُفْتِحَ  
قُلُوبِ وَيَا مُبْسِطَ سَبَبِ قُلُوبِ قُلُوبِ يَا مُسْتَعِزَّ سَمْعِ يَامُنِيزِ

یسی یا مفرج فرج یا متیم۔ بعد میں ۲۵ بار درود شریف اور  
۲۵ بار سبحان اللہ تا عظیم پڑھے۔ دن کو روزہ رکھے۔ اسی طرح

۳ رات دعوت پڑھے۔ بیشک وشبہ صاحب پوری ہوگی۔ اگر ہو سکے تو اس  
دعوت کے بعد ۴۱ روز تک صبح کے فرض و سنت کے درمیان سورۃ فاتحہ  
ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر پڑھے۔ اور بعد میں مذکورہ بالا دعا پڑھے۔

مستجاب الدعوات ہو جائے۔ اس کے بعد دن رات میں جس وقت  
چاہے۔ ۴۱ بار بطور وظیفہ پڑھ لیا کرے۔ عظیم تاثیر رکھے گا۔

### یا طہی کشائش اور حاجت براری کیلئے۔

سہ شنبہ کے دن کپڑے صاف کرے۔ چار شنبہ کی رات نماز عشاء کے  
بعد غسل کرے۔ کسی مخفی جگہ یا کسی بزرگ کے آستان میں جائے۔ اور دو گانہ  
استغاثہ پڑھے۔ اور دعا کرے۔ کہ جس طرح ہم یا اللہ میں مذکور ہے۔  
کرے۔ پھر۔ ابار درود شریف۔ ۱۰ بار سبحان اللہ تا عظیم پڑھے۔  
پھر دونوں یا حجاب پہلو پر بیٹھ کر یا ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر اس طرح

ہم شروع کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ اور کلمہ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۱۲۰۱ بار پڑھے۔ اور آخر میں کُم یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ آخر تک پڑھے۔ پھر ۱۰ بار درود شریف۔ ۱۰ بار سُحَّانَ اللّٰهُ عَظِیْمٌ تک پڑھے۔ دن کو روزہ رکھے۔ بلا شک و شبہ اللّٰہ تعالیٰ حاجت پوری فرمائے گا چاہیے کہ ۳ دن دعوت کرے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ مراد حاصل ہو گی۔ بعد میں اگر ہرے کے تو ہر روز اس طرح ۱۰۰ بار اللّٰهُ الصَّمَدُ کا وظیفہ رکھے۔ مُسْتَجَابُ الدُّعَیِّاتِ بن جائے گا۔

ختم شریف برائے حاجات و کشادگی۔ دفع دشمنان عزت پیش حاکم دفع امراض عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ خواجہ عبدالقادر غوریؒ فرمایا: خواجه بہاء الدین نقشبندیؒ خواجہ یوسف ہمدانیؒ سلطان بایزید سلطان محمد اور شیخ ابوحنیفہؒ فرماتی ہے۔ منقول ہے۔ کہ جو اس ختم شریف کو پڑھے۔ اللّٰہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرماتے ہیں۔ بعض ادبیار اس کو پڑھا کرتے تھے۔ ختم شریف یہ ہے: ۱۰۰ بار سورۃ فاتحہ۔ ۱۰۰ بار اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ ۱۰۰ بار سورۃ اَلَمْ تَشْخَرْ۔ ۱۰۰ بار سورۃ اخلاص موعود تسمیہ۔ پھر ۱۰۰ بار درود شریف مذکورہ بالا پڑھے۔ ۳ دن کے اندر اندر مراد پوری ہوگی۔ اگر نہ ہو۔ تو صاحب ختم کا دم گیر ہووے۔

نماز حاجت: ۴ رکعت نماز ایک سلام سے اس طرح پڑھے۔ کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۲ بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد ۱۰۰ بار رَبِّیْ رَبِّیْ رَبِّیْ پڑھے۔ اور اپنی حاجت عرض کرے۔ اللّٰہ تعالیٰ حاجت پوری فرمائیں گے۔

ایضاً ۴ رکعت نماز سورۃ فاتحہ کے بعد ۴۱ بار سورۃ اخلاص اور سلام کے بعد ۱۰۰ بار پھر سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور ۱۰۰ بار یَا دَیُّ الْاَرْبَابِ پڑھے۔ انشاء اللّٰہ حاجت پوری ہوگی۔ دُرد گودا: سورۃ فاتحہ ایک مائیں میں ۱۰ بار پھر کرم کا تسبیح الّا تھے۔ ایضاً غسل کرے۔ پاک و صاف کپڑے پہنے۔ خلل مکان میں جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو جائے۔ ۲ رکعت اس طرح کر فاتحہ کے بعد ۹ بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ دل میں اپنی حاجت کی نیت کر کے سلام پھیرے۔ اور کامل استغفار دے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِنْدَ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَهٰی الرَّحْمٰتِ کُنْ لِّیْ بَابًا وَّیَا سَمِیْعُ الْاَعْظَمِ وَ یَقْبَلُکَ الْاَعْلٰی وَکَلِّمْنِیْ بِکَ الْاَمَّا تِ اَنْ لِّقَمْنِیْ حَاجَتِیْ وَصَلِّ اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِکَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِیْنِ۔

حضرت قاضی علیہ السلام سے کسی بزرگ نے یہ عمل سیکھا ہے کہ قبل از صبح ۲ رکعت نماز اس طرح پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ انکافرون ۷ بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات بار سورۃ اخلاص اور سلام کے بعد ۱۰ بار سُحَّانَ اللّٰهُ عَظِیْمٌ تک پڑھے۔ اور ۱۰ بار یَا غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنِ اَعِثْنَا پڑھے۔ انشاء اللّٰہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔ شیخ احمد فرماتے ہیں کہ میں نے یہ نماز پڑھی۔ اللّٰہ تعالیٰ نے مجھے بہت سامان عطا فرمایا۔

حضرت ابوالقاسم فرماتے ہیں: کہ میں نے علم حکمت کیلئے اس دعوت کو پڑھا۔ اللّٰہ تعالیٰ نے عطا فرمایا۔ معتصم فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ احمد سے یہ دعا سیکھی۔ اور پڑھی۔ اور اللّٰہ تعالیٰ سے اللّٰہ تعالیٰ ہی کو مانگا۔

اور اپنی مراد کو پہنچا۔

قاضی افتخار فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بیٹے کی شفا کیلئے پڑھی اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی  
ایضاً جمعہ کی رات کو ۲ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے  
بعد ۱۰ بار سُبْحَانَ اللَّهِ بَعْدَ عَسُوٍّ اَلَسُوٍّ دوسری رکعت میں سورۃ  
فاتحہ کے بعد ۱۰ بار اَلَا اِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَالٰی اور سلام کے بعد دہا میں زسار  
زمین پر رکھ کر ۱۰ بار اے سازندہ بسانہ کی اُنی راست، آئندہ راست  
آرمی پڑھے پھر بائیں زسار زمین پر رکھ کر ۱۰ بار اے بلکوارنگوئی کن  
ہر کار ہا پڑھے پھر بپشتانی زمین پر رکھ کر ۱۰ بار پڑھے بحکمت محمد  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ایں حاجت رواکن (اور اپنی حاجت  
سریں کرے) اول و آخر درود شریف پڑھے۔

حکیم شیخ ابوالقاسم رحمۃ اللہ روایت کرتے ہیں کہ ۲ رکعت نماز جمعہ کی رات  
کو تیار سے پہلے اس طرح کہ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد بار سورۃ الکافرون  
دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد بار سورۃ اخلاص اور ہر رکوع  
میں ۷۰ بار تسبیح اور سلام کے بعد سرسجدہ میں رکھ کر ۱۰ بار سُبْحَانَ اللَّهِ تَعَالٰی  
عظیم پڑھے۔ ۱۰ بار اَسْتَغْفِرُ۔ ۱۰ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ  
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ عَلٰی جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ  
وَالْمَلَائِكَةِ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰی عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ۔ ۱۰ بار يَا غِيَاثَ  
الْمُسْتَغِيثِيْنَ اَعْنِيْ۔ ۱۰ بار اِيَّاكَ لَعْدٌ وَاِيَّاكَ تَسْتَعِيْنُ۔ ۱۰ بار  
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّا فِيْ الدُّنْيَا خَسَفْنَا وَفِي الْآخِرَةِ خَسَفْنَا وَفِي  
عَذَابِ النَّارِ كُنا۔ نماز سے پہلے غسل کر کے صاف پڑھے یہ ترغیب شوگلے۔  
حضرت یحییٰ علیہ السلام نے اس نماز کے پڑھنے کی وصیت فرمائی ہے کہ

جو کوئی اس نماز کو ادا کرے گا خدا تعالیٰ اس کے جملہ گناہ معاف فرما دے گا۔  
ابوالقاسم حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے یہ نماز پڑھی اللہ تعالیٰ نے میری ۹۹  
دینی و دنیاوی حاجتیں پوری فرمادیں۔ اور مجھے یہ بھی امید ہے کہ  
اللہ تعالیٰ مجھے اس نماز کی برکت سے بخش دے گا۔ نیز فرماتے ہیں۔  
جب میں نے یہ نماز پڑھی ۶۰۰۰۰ بار ۶۰۰۰۰ بار مجھے ہر قرضہ بخار اور ۶۰۰۰۰ بار  
تجارت میں سے کہہ اللہ تعالیٰ نے اس نماز کی برکت سے اتنا نفع عطا  
فرمایا کہ شمار سے باہر تھا۔ (نماز کُنْ فَيَكُونُ)

عَوْتَ الثَّقَلَيْنِ قطب العالم شیخ عبد القادر جیلانی محبوب سبحانی قدس اللہ  
سرہ العزیز کی نیت سے ۲ رکعت اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ  
کے بعد ۱۰ بار سورۃ الکافرون۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد  
۱۰ بار سورۃ اخلاص پڑھے سلام کے بعد درود شریف پڑھے۔ اور پھر ۳ بار  
یا مُحَمَّدُ یا مُحَمَّدُ یا مُحَمَّدُ پڑھے پھر اتمام عراق کی طرف اٹھائے۔ اور  
ساتھ اٹھا کر یا فاتیح عبد القادر جیلانی ۱۰ بار کہے بفضل تعالیٰ حاجت پوری  
ہوگی۔ اس نماز کو نماز کُنْ فَيَكُونُ کہتے ہیں۔

دعوت و وضو کر کے پاک جگہ پر بیٹھے اور دو گانہ پڑھے چار شنبہ  
یا پنج شنبہ یا جمعہ کو پڑھے تاکہ مردانِ غیب سے بشارت پائے۔  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَلَا اِنَّكَ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِنُورِ قَدْرٍ تَهْ حَقًّا  
حَقًّا صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ صَفَا صَفًا پھر اَلَا اِنَّكَ اَلَا  
اَلَا اَللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللَّهِ۔ ۳۱ بار رَسُوْلُ اللَّهِ وَآلِهِ وَآلِهِ  
مِنْ اللَّهِ حُسْبٰی اَللّٰهُ شَهِيدُ اللَّهِ سَمِعَ اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ قُلْ هُوَ  
اللّٰهُ اَلَا اَللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللَّهِ پڑھے پھر سجدہ میں جا کر

۴۱ بار سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ  
وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْجَدْرِ  
سُبْحَانَ إِلَهِ الْعَالَمِينَ الَّذِي لَا يَنْفَرُ وَلَا يَمُوتُ سُبْحَانَ قُدُّوسٍ  
رَبَّنَا وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ پڑھے۔

● اگر کوئی مندرجہ ذیل اسم کو ہر روز ۷ بار بلا ناغہ پڑھے۔ اس  
اسم کی عظیم برکت سے جہان میں عز و کرم ہو جائے۔ اس اسم یہ ہے۔  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ دیا دُاعِمْ بِلَا زَوَالٍ وَالْمَلِكُ لِقَاءِ يَا دُاعِمْ۔  
● اگر کوئی چاہے کہ میری زبان ذکر الہی سے غافل نہ ہو۔ تو ۱۱ بار بِسْمِ اللَّهِ  
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ دیا کثیر اُنتَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ بِوصفہ  
یا یا کر پڑھے۔ جو مقصود چاہے حاصل ہو دے۔

## اَسْنَادُ اَلْمَ تَرْكِيفِ

سُورَةُ اَلْمَ تَرْكِيفِ میں دس خاصیتیں ہیں :-

اول یہ کہ جو کوئی اس کو ۱۰۰۰ بار پڑھے۔ اور رُوحِ پاک حضرت مُحَمَّد  
مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور اسمِ پاک خدائے تعالیٰ  
کے لئے نذرانہ پیش کرے۔ کیونکہ یہ اس سورۃ کی ذکر کا وقت ہے۔ اس کے  
بعد جس مقصد کے لئے بھی پڑھے۔ بفضلہ تعالیٰ پورا ہو گا۔  
اول یہ کہ اگر کوئی ہم در پیش ہو۔ تو ۴۱ بار جمعہ کی رات کو پڑھے۔ خدا  
کے فضل سے آسان ہو جائے گی۔

دوم اگر کوئی چیز بھاگ گئی ہو۔ مثلاً انسان یا حیوان تو اس سورۃ کو  
کاغذ پر لکھ کر کسی تنہا درخت کے ساتھ لٹکانے۔ فی الحال بھاگ بھاگا آئے گا۔

سوم اگر کسی کو نظر بد لگی ہو۔ تو راہ گزر کی خاک لے کر اس پر اس  
سورۃ کو ۴۱ بار پڑھ کر دم کرے۔ اور صاحبِ رحمت کو کھائے تو کسے  
خود اللہ تعالیٰ شفا بخشتے گا۔

چہارم اگر کسی کو سانپ ڈس لے۔ تو ۱۰۰ بار پڑھ کر دم کرے۔ اللہ تعالیٰ  
اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

پنجم اگر کسی کو بھوک نہ لگے۔ تو ۷ دانہ مرج سیاہ لے کر ہر دانہ پر  
۷ بار اس سورۃ کو پڑھ کر دم کرے۔ اور کھائے تو دس۔ خدا کے فضل  
سے بھوک کھل جائے گی۔ اور پیٹ کی سب بیماریاں دور ہوں گی۔  
ششم اگر کسی کی آنکھیں خراب ہوں۔ تو سر پر ۷۰ بار پڑھ کر سر پر  
آنکھ میں لگائے۔ بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

ہفتم اگر کوئی مکہ کر اپنے پاس رکھے۔ جس جگہ بھی جائے مکرم و معظم  
واپس آئے۔

## دَاوْرَہٗ یَا یَا سَطَّ

جو آدمی کسی بھی ہم کے لئے دَاوْرَہٗ یَا یَا سَطَّ پڑھ کرنا چاہے تو  
چاہے کہ پہلے غسل کرے۔ سفید  
کپڑے پہنے۔ خوشبو کیٹھن اور جیم  
پیر لگائے۔ اب روانہ ہو کر دیا و  
جہر وغیرہ کے کنارے جائے۔  
کسی سے کلام بالکل نہ کرے۔ گوشت قطعی نہ کھائے۔ خشک روٹی کھائے۔  
تو زیادہ بہتر ہے۔ اس دَاوْرَہٗ کو دیکھتے وقت منہ ستارۂ قلب کی طرف کرے۔  
۴۰۰ بار دَاوْرَہٗ کو لکھ کر پانی میں بہا دے۔ ہر مشکل اللہ تعالیٰ آسان فرمائے گا۔

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	دَاوْرَہٗ یہ ہے۔	۲۲







الْحَفِيَّةُ وَيَا مَنْ السَّمَاءُ يُقَدِّرُ مَبْنِيَّةً وَيَا مَنْ الْأَرْضُ لِعِزَّتِهِ  
مُدْحِيَّةً وَيَا مَنْ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَنْوِي لَهْلَاهُ مَشْرِقَةً مُضِيَّةً  
وَيَا مُقِيلًا عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مُؤْمِنَةٍ ذِكْرِيَّةً وَيَا مُسَكِّنَ رُجُلِ الْخَائِفِينَ  
وَأَهْلَ النَّفْسِ وَيَا مَنْ حَوَالِي الْخَلْقِ عِنْدَهُ مَقْصِيَّةً يَا مَنْ  
نَحَا يَوْسُفَ مِنْ رِقِّ الْعِبَادِيَّةِ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ نَوَاقِبٌ يَأْتِي وَلَا  
صَاحِبٌ يَفْشِي وَلَا وَزِيرٌ يُعْطَى وَلَا غَيْرُكَ رَبِّ يَدْعِي وَلَا  
يُذَادُ عَلَى كَثَرَةِ الْحَوَالِي إِلَّا كَرَمًا وَقُدْرًا وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
أَعْلَنِي سَوْلِي أَنْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ

بزرگوں سے منقول ہے کہ جو درویش مندرجہ ذیل چار کموں اور  
چار مقاموں سے نا آشنا ہے۔ وہ منافق ہے۔ اُس کے لئے فقر فقیر سے  
حرام ہے۔ بارگاہِ حق تعالیٰ میں سیاہ رُو اُسے گامِ میدانِ حشر میں اللہ کی  
رحمت سے محروم ہوگا۔ (نورِ ذیالہ) کیونکہ اُس نے جامعہ فقر کو حصولِ  
دنیا کا ذریعہ بنایا ہوا ہے۔ لے درویش اگر تجھ سے پوچھیں کہ درویشی  
میں کتنی چیزیں فرض ہیں۔ تو

جواب میں کہہ کہ آٹھ چیزیں ہیں :- چار کلمے اور چار مقام -  
اولے کلمہ شریعت کا اِلٰہ اِلَّا اللہ محمد رسول اللہ -

دوم کلمہ طریقت کا اِلٰہ اِلَّا اللہ عظمت محمد رسول اللہ -  
سوم کلمہ حقیقت کا اِلٰہ اِلَّا اللہ بید قدرت محمد رسول اللہ -  
چہارم کلمہ معرفت کا اِلٰہ اِلَّا اللہ حقائق محمد رسول اللہ مصفا -  
مقام اول: مقام جبروت کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام جانتے ہیں -

دوم مقام مملکت کہ بہتر میکائیل جانتے ہیں -  
سوم مقام ناسوت کہ بہتر اسرافیل جانتے ہیں -  
چہارم مقام لاہوت کہ بہتر عزرائیل جانتے ہیں -

سوال: چہارم کلمہ مذکورہ بالا کس کس نے پڑھے؟

جواب: کلمہ شریعت حضرت جبرائیل علیہ السلام پڑھتے ہیں۔ کلمہ  
طریقت حضرت اسرافیل پڑھتے ہیں۔ کلمہ حقیقت حضرت میکائیل  
پڑھتے ہیں۔ کلمہ معرفت حضرت عزرائیل پڑھتے ہیں۔

جو درویش ان کلمات و مقامات سے نا آشنا ہے۔ اور درویشی  
پیشہ اپنا کرے ہوئے ہے۔ وہ گمراہ و عامی ہے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيعَةُ اقْوَامِي وَالطَّرِيقَةُ اَفْعَالِي وَالْحَقِيقَةُ  
اَحْوَالِي وَالْمَعْرِفَةُ دِينِ الْاَقْيَاءِ

شریعت مانند دودھ کے ہے۔ طریقت مانند دہی کے ہے۔  
حقیقت مانند مکھن کے ہے۔ اور معرفت مانند گھی کے ہے۔ اگر شریعت  
نہ ہوتی۔ تو یہ تینوں کہاں سے حاصل کرتے۔ کیونکہ دودھ کے بغیر  
دہی ممکن اور گھی کا ملنا محال ہے۔

نیز شریعت درخت کی مانند ہے۔ طریقت شاخ کی مانند ہے حقیقت  
پھول کی مانند ہے۔ اور معرفت پھل کی مانند ہے۔ اگر درخت نہ ہو۔ تو

باقی تینوں نہیں مل سکتیں۔ یا

شریعت پرست کی مانند یعنی جس طرح جسم پر کھال ہوتی ہے۔

طریقہ گوشت کی مانند ہے حقیقت بڑوں کی مانند ہے اور معرفت

معرفہ کی مانند ہے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَالِبُ الدِّينِ سَاعَتُهُ

وَطَالِبُ الْفَقْرِ مَوْتُهُ وَطَالِبُ الْوَلِيِّ مَذْكُورُهُ قَوْلُهُ تَعَالَى وَمِنْكُمْ

مَنْ يَرْيِدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يَرْيِدُ الْآخِرَةَ وَطَلَبٌ قَلِيلٌ۔

سوال: جسم انسانی میں کس جگہ کو متخف کس جگہ کو مومن کون سی جگہ کو

مسلمان کس جگہ کو کافر اور کون سی جگہ کو مسافر کہتے ہیں۔

جواب: آدمی کا سر متخف دل مومن زبان مسلمان نفس انسانی کا فر

اور پائے انسانی مسافر ہے۔

سوال: جسم انسانی میں کتنے بادشاہ اور کتنے وزیر ہیں؟

جواب: اول بادشاہ روح جس کا وزیر عقل ہے۔

دوم بادشاہ دل اس کا وزیر زبان ہے۔

سوم بادشاہ نفس جس کا وزیر شیطان ہے۔

ارشاد ربانی اَلَسَّنَتُ بِرَبِّكَ بِرَادْشَاهِ رُوحِ نَعْنَاوَا بَلٰی

پکارا۔ اور وزیر عقل نے آمنا و صدقنا کہا۔ بادشاہ دل کہتا ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا شُعْدَانُ

مُحَمَّدٌ عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ۔ وزیر زبان پکارتا ہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُہٗ اللّٰہ۔ بادشاہ نفس کو وزیر شیطان رائے دیتا ہے۔

اے بادشاہ دین و آخرت کس نے دیکھی جو جی میں اے کر زنا کر حرام

کھا شراب پی۔ جو چاہے کہہ جو ہونا تھا ہو چکا۔

سوال: جسم انسانی میں کتنے اماں ہیں؟

جواب: اول اماں تن ہے۔ دوم اماں جان ہے۔ سوم اماں عقل ہے۔

چہارم اماں نہم ہے۔ پنجم اماں دل ہے۔

سوال: جسم جان عقل فہم اور دل کو کون مقامات سے تعبیر کرتے ہیں؟

جواب: جسم محراب ہے جان کعبہ ہے عقل کرسی ہے فہم بیت المعمور

ہے۔ دل عرش ہے۔ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَرْشُ اللّٰہ تَعَالٰی۔

سوال: فقیہ کی اول کیا ہے۔ فقیہ کی آخر کیا ہے۔ فقیہ کا تاج خاںہ کلید۔

جامہ۔ دین کر بند فقیہ کی سنت فقیر کے فرض فقیر کا مرکب اور فقیر کی مراد فقیر

کیا ہے؟

جواب: فقیہ کی اول فنا آخر بقا ہے فقیر کا تاج توکل فقیر کا خانہ

قناعت فقیر کی کلید ارادت فقیر کا نقمہ صبر فقیر کا جامہ رائے فقیر کا دین

بیداری فقیر کا مرکب سکونت۔ فقیہ کی کنج منیعت۔ فقیر کا کر بند زہد۔

فقیہ کی سنت معرفت۔ فقیر کا فرض ہر دم یاد خدا تعالیٰ۔ فقیر کی راہ قناعت۔

فقیر کا سیوہ محبت۔ فقیر کی عبادت نور حق تعالیٰ کنج۔ فقیر خلق۔ فقیر کی مراد

تواضع اور تسلیم و رضا ہے۔ فقیر کی صفت خاک صفت ہونا۔ فقیر کا

توشہ تقویٰ۔ فقیر کا نور ذکر اسم ذات۔ فقیر کی قوت ہمت۔ فقیر کی رضا

پرورش پیران اور فقیر کا نام خانی حق چنانچہ غیر میں آیا ہے۔ اِذَا كُنَّ

الْفُقَرَا فَمِنْهُمْ اللّٰہ جو کوئی اس فقیر نام کو جانتا اور مانتا نہیں ہے۔

عہ جبہ فقر دا اوس روا درنا میں

سلطان العارفین فرماتے ہیں:-

نام فقیر تنہا بنا دیا ہو وہی مطلب جہد مرئی ہو



## یاد رکھتے

جو لوگ بعض صحابہ اور بعض اہل بیت رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم جیسے صدیق اکبر، فاروق اعظم، عثمان ذوالنورین، عاتشہ صدیقہ یا پیران پیر سید عبدالقادر جیلانی عوث الاعظم سے عداوت و بغض رکھتے ہیں انہیں رافضی کہتے ہیں اور جو لوگ انکے خلاف عملی شیعہ خدا جناب بتول حسین و حسین رضوان اللہ تعالیٰ کیساتھ عداوت رکھتے ہیں انہیں خارجی کہتے ہیں۔

اور جو لوگ اولاد حسینؑ کو عین یعنی سادات عظام کی نقطہ جہنمی کرتے ہیں اولیاء اللہ کو حقارت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور آقائے دو جہاں ختم المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی مثل یا بڑا بھائی مانتے ہیں انہیں نجدی کہتے ہیں یہ سچی گمراہ ہیں جسے آپکے صحابہ آپکے اہلیت اور آپکی اکل سے محبت نہیں وہ کیسا مسلمان ہے۔

سوال : سر اقدس کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟

جواب : اَللّٰهُمَّ اَحْسِنَ الْخَالِقِينَ ۔

سوال : ابرو مبارک کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟

جواب : یا قَدِيرُ الْاَعْسَانِ ۔

سوال : مشرکان مبارک کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟

جواب : اَللّٰهُمَّ اَلْعَالَمِينَ یا مُغَيِّرُ النَّاصِرِينَ ۔

سوال : وَلَوْلَا زُلْفٌ دِيَانٌ پچان تھے مشرکان تیرکماناں ابرو جگر کرن دو ٹکڑے تیغ پڑھایاں ساناں

سوال : لب مبارک کے بال کون سی تسبیح کرتے ہیں ؟

جواب : یا مُخْتَنَ یا مُتَّان ۔

سوال : ریش مبارک کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟

جواب : یا رَحْمَتُن یا رَحِيمُہ ۔

سوال : سینہ مبارک کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟

جواب : یا سَتْرَ الْعُيُوبِ یا غَفَّارَ الذُّنُوبِ ۔

سوال : ران مبارک کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟

جواب : یا قَرِّحَارَ یا بَحِيَّارَ (منقول از فرائد النور)

جسم انسانی میں کن مقامات کے بال پلیدی ہیں

اول زیر ناف کے بال ۔ دوم موئے بغل ۔ سوم موچھیں چہانہ ناک کے بال ۔ پنجم ماتھے اور پاؤں کے خال تو ناخن ۔

اول پیر عبد الکرم شرقی ۔ دوم پیر عبد الرحیم غربی ۔

چار پیر : سوم پیر عبد الجلیل جنوبی چہارم پیر عبد الرشید شمالی ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ جان لے

درویش کو جو کوئی مرید ہونا چاہے، اُسے لازم ہے کہ علم شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت میں کوشاں رہے۔ غرائض و مستویٰ کی بجائے اُدری کے بعد سعادت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس طرح اما کی اس کو ضرورت پیش آتی ہے جس نے نماز پڑھنی ہو، اور جس کا نماز ہی کا ارادہ نہ ہو۔ اُس کا امام کی تلاش کرنا مضحکہ خیز ہے۔

سوال: پیشوائے خلق کیا چیز ہے؟

جواب: پیشوائے خلق شریعت ہے جو عابد و معبود کے درمیان تعلق ہے۔ مشائخِ باطن کا ارشاد ہے کہ پیشوائے فقیر صدق ہے۔ اور مشائخِ دہم کا کہنا ہے کہ پیشوائے فقیر جائگہ اُدری ہے۔ ان کا ہر لمحہ تسلیم و رضا میں گزرتا ہے۔ وہ ان سات مراتب کا حامل ہوتا ہے۔

اول جو اندر دی۔ دوم رضا طلبی۔ سوم سیاحتی۔ چہارم خرقہ۔ پنجم صبر ششم غربت۔ ہفتم قناعت۔

پس لے درویش جو اندر دی ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام سے ہے۔ بریاضی توجہ و خضر علیہ السلام و یونس علیہ السلام سے حضرت ایوب علیہ السلام سے قناعت حضرت یحییٰ علیہ السلام سے رضا طلبی حضرت ذکریا علیہ السلام سے

سوال: پس شریعت کیا ہے؟

جواب: اول علم۔ دوم حلم۔ سوم صبر۔ چہارم رضا۔ پنجم اخلاق۔

سوال: پس طریقت کیا ہے؟

جواب: اول توبہ۔ دوم تسلیم۔ سوم زہد۔ چہارم تقویٰ۔ پنجم قناعت۔

ششم غربت۔

سوال: پس حقیقت کیا ہے؟

جواب: اول معرفت۔ دوم سخاوت۔ سوم یقین۔ چہارم تقویٰ۔ پنجم قناعت۔ ششم غربت۔

سوال: پس معرفت کیا ہے؟

جواب: اول خیر الحسَنات۔ دوم ذکر۔ سوم شکر۔ چہارم ترکِ دنیا۔ پنجم شوق۔ ششم ذوق۔

سوال: زہد کے حروف کی تشریح کریں؟

جواب: ز سے زینتِ دنیا ترک کرے۔ دوم و سے آخرت کو طلب کرے۔ سوم د سے ہوائے نفس سے باز آئے۔ چہارم د سے دنیا کو طلاق دے۔ پھر اُس کو زہاد کہتے ہیں۔

سوال: عارف کسے کہتے ہیں؟

جواب: اول ع سے عالی ہمت۔ دوم و سے آخرت کا طالب۔ سوم ص سے راہ کا واقف۔ چہارم ف سے تمام جہان سے فارغ۔

سوال: صوفی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ص سے صافی باطن و صے دانی فعل با شرف۔ ف سے فنا در حق می سے باری با حق اور ما سوائے اللہ سے ترکِ نام۔

سوال: درویش کے معانی کیا ہیں؟

جواب: د سے دنیا کو ترک کرے۔ ص سے زنجِ دنیا سے علیحدہ ہو۔ و سے وجود خود کو قوتِ حلالِ تہا کرے۔ می سے بندِ یاری کرے۔

مخلوقِ خدا کا سامنے دے۔ ش سے شناختِ حق و شربتِ معرفت کا خواہاں رہے۔

سوال: دانشمند کسے کہتے ہیں؟

جواب : اول دسے دل کی نگہبانی کرے۔ دوم و سے آخرت کا خواہاں رہے۔ سوم ن سے نصیحت گو رہے۔ چہاں شمس سے شریعت مصطفیٰ علیہ السلام و اہل و سلم پر کار بند رہے۔ پنجم م سے مسکین نواز رہے۔ ششم ن سے ہر ایک کے ساتھ نیکی کرے ہفتہ دسے دنیا سے دل کاٹے۔ سوال : قلندر کی کیفیت ہیں ؟

جواب : ق سے قبل و قال کو ترک کرے۔ ر سے نعمہ حلال کھائے۔ ن سے نیت نیکو رکھے۔ د سے دنیا کو ترک کرے۔ م سے رضاء حق کا جویاں رہے۔ جو ان صفات سے موصوف ہوا سے غفر قلندر کیا ہے۔ نیز کہتے ہیں جو کوئی متواتر ۴۰ رات پچھلے حصہ میں بیدار رہے۔ اللہ تعالیٰ اُس کے باطن میں ۴۰ چراغ روشن کرے گا۔

فقہی کے باب میں جان رکھے۔ کہ فقیر کے ۴ مقام ہوتے ہیں۔ جو کوئی مرید ہوتا چاہے۔ تو پیر پر لازم ہے۔ کہ مرید کے لئے ولایت کا چراغ کشادہ کرے نہ کہ مرید اندھیرے میں نہ رہے۔ اور پیر کو بڑھاپا نہ ہو۔ مرید کے لئے لازم ہے۔ کہ رضاء پیر کے بغیر کسی چیز کی طاعت نہ کرے۔ اور اپنی ہر خواہش پیر کی رضا میں فنا کرے۔ اور اگر مرید غلامانہ سے بے خبر ہے۔ تو پیر پر لازم ہے۔ کہ اُسے باخبر کرے۔

کہتے ہیں کہ درویش وہ ہوتا ہے۔ جو اوہ منزل کو جا نہا ہو اور ۴ مقامات فقر کو جانتا ہو۔ مشائخ ان شام فرماتے ہیں کہ پیشوائی فقیر ادب ہے۔ مشائخ ان ترکستان کا فرمان ہے۔ کہ پیشوائی فقیر صدق ہے۔ شیخ سری سقطی فرماتے ہیں کہ پیشوائی فقیر معرفت ہے۔ اور ابوالفتح یہ متحقق ہے کہ فقیر ہی سستی سے گزرنا اور پستی کو قبول کرنا ہے۔

درویش ہر حال میں تسلیم و رضا کا پتلا ہوتا ہے۔ درویش اپنے کو حیرت دل کو ہر حال میں ہر قسم کے خطرات کے غبار سے پاک و صاف رکھتا ہے۔ فقیر کیلئے مندرجہ ذیل ہدایت لازمی ہیں۔ ورنہ ہر روز قیامت تمام شائخان اُس پر غضبناک ہوں گے۔

اولے تو بقولہ یا ایہذا الذین آمنوا تو بوا الی اللہ توبۃ نصوحا۔ دوم مقام ادب قولہ ان الذین یبایعونک۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ سوم مقام صبر قولہ ان اللہ مع الصابرین۔

چہاں مقام خوق قولہ و اما من خاف مقام ربہ۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ پنجم مقام نہایت قولہ و کانوا فیہ من الزاحدین۔ ششم مقام سخاوت الیٰ حبیب اللہ۔

بروایت شیخ پیر یہ جہیں۔

اولے : پیر جملہ غیر ان حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام و علی نبیہ السلام۔ دوم پیر جملہ اولیاء حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوم پیر جملہ بادشاہان حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم۔

چہاں پیر جملہ علماء حضرت امام اعظم سراج الامت۔

پنجم پیر جملہ پیران حضرت پیر دستگیر میران محی الدین عبدالقادر جیلانی۔

بروایت چاہے پیر یہ ہیں۔

اولے : پیر خواجہ حسن بصریؒ۔

دوم : پیر شیخ کیل بن زیاد رضی اللہ عنہ۔

سوم : پیر حضرت حسن رضی اللہ عنہ۔

چہاں : پیر حضرت حسین رضی اللہ عنہ۔

بدوا کرتے کچھ اصحاب نے فخر انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے بعد مندرجہ خلافت پر کون بیٹھے گا فرمایا : سلطان الانبیاء نے کریم سے بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ اور بعد علی رضی اللہ عنہ کے بعد محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے بعد خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ کے بعد دو طرف چلا گیا۔

اولے : حضرت حبیب مجھی  
دوم : حضرت عبدالواحد زید۔

حبیب مجھی سے ۹ خانوادے ہوئے۔  
اولے : حمیان۔ حبیب مجھی سے۔

دوم : طغوریان۔ بایزید بسطامی سے۔  
سوم : معروف کرخی سے کریمیان۔

چہارم : سری سقطی سے سقطیان۔  
پنجم : جنید بغدادی سے جنیدیات۔

ششم : ابوالسحاق سے کاروتیان۔  
ہفتم : شیخ علاء الدین سے طوسیہاں۔

ہشتم : ضیاء الدین شہروردی سے شہروردیان۔  
نہم : عبدالواحد فردوسی سے فردوسیہاں۔

حضرت خواجہ عبدالواحد زید سے پانچ خانوادے چلے۔  
اول زیدیان۔ دوم عباسیان۔ سوم ادھیان۔ چہارم امیریاں۔ پنجم

چشتیان۔ جو کوئی ان چار پیروں اور ۳۰ خانوادوں سے بے خبر ہے۔ اسے

مربد بنانے اور لوگوں کو بیعت کرنا روا نہیں ہے۔ اگر بغیر جانے لوگوں کو مربد بنائے تو زندیق ہوگا۔ اور تمام پیغمبران اس پر ناراض ہوں گے۔ نیز فرقہ جندیہ میں سے جنہوں نے حضرت غوث الاعظم پیر و سنگی سے بیعت اختیار کی ہے۔ انہیں قادریہ کہتے ہیں۔ غوث الاعظم حلقہ اولیاء میں شامل چرائے گئے ہیں جو کوئی اس سلسلہ قادریہ کے متعلق بعض رکھے۔ روزِ محشر میدانِ حشر میں رویہا ہوگا۔ اور جو کوئی فرقہ ندان رسولِ ماضی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دشمنی رکھے۔ اس پر بہشت حرام ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من ابا عن اولادی حم اللہ علیہ الجنۃ اور جو فرقہ ندان رسول کی حرمت دل میں رکھے۔ اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کو عزت بخشے گا۔ اور رسول خدا شافع روزِ جزا سے من اکرہ اولادی فقد اکرہ فی۔ یعنی جس نے میری اولاد کی تکریم کی گویا اس نے میری تکریم کی۔ ومن اکرہ فی فہو اکرہ اللہ فن اکرہ اللہ فقد اکرہ اللہ یومہ القیامت وذلعل الجنۃ بلا حساب وعذاب۔ یعنی جس نے میری تکریم کی اس نے اللہ تعالیٰ کی تکریم کی جس نے اللہ تعالیٰ کی تکریم کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا۔ اور اسے بلا حساب وعذاب جنت میں داخل کرے گا۔

اول مقام : حضرت سرور کائنات محمد ارشاد شش جہات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ دوم مقام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ سوم مقام حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔ چہارم مقام حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔ پنجم مقام شہر خدا تاجدار صل علیہ وسلم کث حضرت علی رضی اللہ عنہ۔



ششم مقام حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ۔  
 کلمہ ذات : وَكُنْ بِاللهِ شَهِيداً يَا اَللهُ يَا اَللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ  
 کلمہ حق : مَوْجُوْدًا وَاِجْدًا قَرْدًا اَعْمَدًا عَنِ مَعْتَدِ الْخَلْقِ بَرِيًّا

سوال : فقر کیا ہے ؟

جواب : فقر خلق ہے ۔

سوال : فقر کی ابتداء کیا ہے ؟

جواب : فقر کی ابتداء عطار رب العالمین ہے جو حضرت سرور انبیاء  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہوئی ۔

سوال : امام الانبیاء کے بعد کس کو ملی ؟

جواب : حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو ۔

سوال : حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بعد کس کو ملی ؟

جواب : حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ کو اور ان سے دو فرقوں  
 میں منقسم ہو گئی ایک حبیب مجہدی اور دوسرے حضرت عبد الواحد  
 زبیر رحمۃ اللہ علیہ کی طرف حضرت حبیب مجہدی کے سلسلہ سے خاندان  
 ہوئے اولے ، جیسا کہ حضرت عبد الرحمن کے بیسیوں بیٹوں و بیٹوں  
 منتفی اور حبیب مجہدی کے خلیفہ و مرید تھے ۔

دوم : خاندانہ طیفوریاں جو حضرت بابر علیہ السلام کا بھی ہے ۔

اپنے خلیفہ حبیب مجہدی تھے ۔ یہ چار شاخیں ہیں ۔

اول : بابر علیہ السلام ۔ دوم : شیخ محمد ۔ سوم : شیخ ابوالفتح محمد بن ابی بکر

شیخ احمد ۔ یہ نوہ خلیفہ دیکھتے تھے ۔

سوم : خاندانہ کرغیاں ۔ ان کی نسبت معروف کرخی سے ہے اگرچہ خاندان

کا ایک محلہ ہے ۔ یہ حبیب مجہدی کے مرید داؤد طائی کے خلیفہ تھے ۔  
 چہارم : خاندانہ سقطیاں ۔ یہ معروف کرخی کے خلیفہ سری سقطی  
 کے مرید تھے جو کہ تین کس تھے ۔

پنجم : خاندانہ جنیدیاں ۔ یہ دو افراد تھے ۔ یکم عثمان بن علی  
 دقاق ۔ دوم شیخ محی الدین بن منصور جو کہ امام اعظم علیہ الرحمۃ کے  
 شاگردوں میں سے تھے ۔ بعد میں حضرت جنید بغدادی کے مرید ہوئے  
 انہیں سے خلافت ملی ۔ ان کی زبانیں اللہ تعالیٰ کا ترازو تھیں ۔ جو  
 کچھ کہتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ دلہا ہی کر دیتے تھے ۔

ششم : خاندانہ گا ذرونیاں ۔ جو ابوالسحاق گا ذرونی سے ہیں ۔  
 گا ذرونی خواجہ عبداللہ حقیقت کے مرید تھے ۔ عبداللہ حضرت خواجہ  
 جنید بغدادی کے مرید تھے ۔

حقیقت خاندانہ کا سہروردیاں : ان کے مقتدی خواجہ فیاض الدین  
 سہروردی ہیں ۔ جو حبیب الدین کے مرید ہیں ۔

ہشتم : خاندانہ طرطوسیاں : جن کی نسبت حضرت خواجہ علاؤ الدین  
 طرطوسی سے ہے ۔

نہم : خاندانہ فردوسیایں : ان کی نسبت خواجہ نجم الدین بکری  
 سے ان کی مجلس کو مجلس جنت الفردوس کہتے ہیں ۔ اور اسی نسبت  
 فردوسی کہلاتے ہیں ۔

دوسرا سلسلہ خلیفہ عبدالواحد زبیر سے ہے جن سے ۵ خاندانہ

اولے : خاندانہ زبیریاں یہ پانچ افراد تھے ۔ عبداللہ بن عوف کے

اولاد سے تھے قرآن پاک کے حافظ علم میں کمال حاصل تھا ۔ عبدالواحد

زید کے مرید ہوئے۔ اور خلافت پائی۔

دوم خانوادہ کا بنیاد بنی عیسیاں جن کا مقتدی فضل عباس تھا جو کہ امام اعظم کے شاگرد رشید تھے۔ عبدالواحد زید کے مرید ہوئے۔ بہت فضائل کے حامل تھے۔

سوم خانوادہ کا ادھیان ان کے پیشوا حضرت ابراہیم بن ادھم تھے۔ جو بادشاہی ترک کر کے علم و فضیلت میں کمال حاصل کیا حضرت عبدالواحد زید کے مرید تھے۔

چہارم خانوادہ کا امیر ہاں جن کے مقتدی شیخ امیر بصری تھے۔

پنجم خانوادہ کا پیشوایان جن کے مقتدی حجت کے ابو اسحاق جشتی تھے۔

ایکے دن رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصحاب کا

رفضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہمراہ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ

حضرت جبرائیل امین علیہ السلام حاضر خدمت آئے۔ اور

عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ پر

سلام ارشاد فرمایا ہے۔ اور بعد سلام تحفہ درود اور بخرق بھیجا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اس خرقہ کو زیب تن کیجئے۔ اور جن

کو جاہیں عطا کریں۔ یہ خرقہ ایک نور ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نہایت لطف

کرم خالص سے عنایت فرمایا ہے۔

جو کوئی اس کو کامل اعتقاد اور ادب سے پہنے گا۔ وہ ہر آفت

سے محفوظ رہے گا۔ اس پر آتش و خراج حرام ہے۔ پیغمبر خدا صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو زیب تن فرمایا۔ اور شکرانہ کے فضل

ادائے۔ اس کے بعد حضور پر نور نے جبہہ اقدس صدیق اکبر صلی اللہ

کی طرف کر کے فرمایا۔ ابوبکر اگر یہ خرقہ تم کو عطا کیا جائے۔ تو تم کیا کام کرو

گے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ اگر یہ خرقہ آپ مجھے

عنایت فرمادیں۔ تو جو تک حق ادا کرنے مجھے صدیق کے لقب سے نوازا ہے۔

میں اپنا تمام مال راہِ خدا میں دے دوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

بیٹھ جا۔ اسکے بعد نبی پاکؐ نے رخ اور عمارتوں کی طرف کر کے فرمایا۔

اے عمر اگر یہ خرقہ تمہیں عنایت کیا جائے۔ تو تم اس سے کیا کام کرو گے۔

عرض کیا یا رسول اللہ فداک اسی وافی خدا تعالیٰ مجھے عمر عادل کے شرف

سے نوازا ہے۔ اگر یہ خرقہ مجھے مل جائے۔ تو عدل کروں گا۔ صاحبِ نولات

نے فرمایا۔ بیٹھ جا۔

پھر دے مبارک عثمان ذوالنورینؓ کی طرف کر کے فرمایا۔ اے عثمان

اگر یہ خرقہ تم کو دیا جائے۔ تو تم کیا کرو گے۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ مجھے لقب غنی سے مشرف فرمایا ہے۔ اگر یہ خرقہ

مجھے مرحمت ہو۔ تو اپنا تمام مال و متاع راہِ خدا میں قربان کر دوں گا۔ حضور

نے فرمایا۔ بیٹھ جا۔

بقدرہ چشم رحمت شہزادی طرف کھولی۔ اور فرمایا۔ علی اگر تم کو یہ

تحفہ ملے عنایت کروں۔ تو کون سا کام کرو گے۔ علی المرتضیٰ نے بارگاہِ شرف

جاہ میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر مجھے اللہ تعالیٰ

کا یہ تحفہ عنایت فرمائیں۔ تو میں پردہ پوشی کروں گا۔ سرورِ کائنات نے

خرقہ علی المرتضیٰ کو مرحمت فرمایا۔ شہرِ خدا نے بہن کو نوازل شکرانہ دیا

کئے۔ آنکھ عیب دیکھنے سے زبان عیب نہ کرنے سے اور ہاتھ لکھنا

کو مارنے سے روک لئے۔

(خواتین النساء)

سوال: خرقہ پوشی کی کتنی خصلتیں ہیں؟  
 جواب: اخصائل خرقہ پانچ ہیں:۔ اول زبان کو گونج کرے۔ کہ کوئی ناگفتی نہ کہے۔ دوم آنکھ کو اندھا کرے۔ کہ کوئی نادیدنی نہ دیکھے۔ سوم: کان کو بہرہ کرے۔ اس طرح کہ کوئی ناشنیدنی نہ سنے۔ چہارم: ہاتھ کو گوناہ کرے۔ کہ کوئی ناکردنی کام نہ کرے۔ پنجم: پاؤں منگڑا کرے۔ کہ کسی ارفتنی مقام میں نہ جائے۔ سوال: درویش کے لئے کیا کیا خصلتیں لازمی ہیں؟

جواب: اول جو اندر دی۔ دوم رضا طلبی۔ سوم قناعت اختیار کرنا۔ چہارم ظاہر و باطن کی صفائی پنجم خرقہ پوشی ششم سیاہی ہفتم پردہ پوشی۔ ثانیہ اول جو اندر دی مثل ابراہیم علیہ السلام کے۔ دوم رضا طلبی مثل اسماعیل علیہ السلام کے۔ سوم سیاہی مثل خضر علیہ السلام کے۔ چہارم خرقہ پوشی مثل موسیٰ علیہ السلام کے۔ پنجم صبر مثل حضرت ایوب علیہ السلام کے۔ ششم غریب پردہ پوشی مثل حضرت یحییٰ علیہ السلام کے۔ ہفتم قناعت مثل حضرت احمد رضا رضی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔

مشائخ کبار نے یوں فرمایا ہے۔ کہ درویش ۸ مقامات کی خبر لکھتا ہے۔ اول: مقام ناکہاں جو حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق ہے۔ دوم: مقام بیدار جو حضرت ادریس علیہ السلام سے منسوب ہے۔ سوم: مقام زہادان جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق ہے۔ چہارم: مقام صابران جو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔ پنجم: مقام رافیان جو مقام محبان ہے۔ یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے متعلق ہے۔

ششم: مقام شاکراں جو حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق ہے۔ ہفتم: مقام عارفان جو مقام ارواحاں ہے۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

ہشتم: مقام محبان جو عارفان و دوستان کا مقام ہے۔ یہ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اشارہ ہے۔

جو ان مقامات سے بے خبر ہے۔ اسے خرقہ پہننا اور درویشوں جیسی مشابہت حرام ہے۔

ایک روایت کے مطابق درویش کو چاہیے۔ کہ ان مقام کو جانتا ہو۔ اول لاہوت عزرائیل۔ دوم جبروت جبرائیل۔ سوم ملکوت میکائیل چہارم ناسوت اسرافیل۔

سوال: ان مندرجہ مقامات کے کیا معنی ہیں:۔ مقام شریعت۔ مقام طریقت۔ مقام حقیقت۔ مقام معرفت۔

جواب: مقام شریعت جبروت ہے۔ دوم مقام ملکوت طریقت ہے سوم مقام ناسوت حقیقت ہے۔ چہارم مقام لاہوت معرفت ہے۔ اور معرفت کا مقام ذکر ہے۔ طریقت زہاد ہے۔ شریعت شکر ہے۔

سوال: بنائے طریقت کیا کیا ہیں؟

جواب: اول توبہ۔ دوم تسلیم۔ سوم زہاد۔ چہارم قناعت۔ پنجم توحید ششم طریقت میں کون کون سی چیزیں ہیں؟

جواب: اول معرفت۔ دوم سخاوت۔ سوم یقین۔ چہارم صدق۔ پنجم توکل۔ ششم تفکر۔

سوال: ارکان طریقت کیا کیا ہیں؟

جواب: اول علم۔ دوم حلم۔ سوم صبر۔ چہارم صبر۔ پنجم اخلاص۔ ششم اخلاق۔

سوال: واجبات طریقت کیا ہیں؟

جواب: اول خلق، دوم احسان، سوم ترک دنیا چہارم خودی پنجم خود بخود ششم شوق خدا

سوال: طریقت پر کون کون پانچ حضرات ہیں؟

جواب: اول آدم صلی اللہ علیہ وسلم، دوم نوح نبی اللہ، سوم ابراہیم خلیل اللہ،

چہارم موسیٰ کلیم اللہ، پنجم عیسیٰ روح اللہ

سوال: حقیقت پر پانچ کون کون سے ہیں؟

جواب: اول حضرت خواجہ معین الدین چشتی، دوم حضرت حسن چشتی،

سوم حضرت جامی رتن، چہارم حضرت شاہ ملا پنجم حضرت خواجہ ادریس قرنی رضی اللہ

سوال: پانچ پیر شریعت پر کون کون سے ہیں؟

جواب: اول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، دوم حضرت ابوبکر صدیق

رضی اللہ عنہ، سوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، چہارم حضرت عثمان غنی

پنجم حضرت شاہ علی مردان

سوال: پنج پیر معرفت کون کون سے ہیں؟

جواب: اول پیر عبد الکریم، دوم پیر عبد الرحیم، سوم پیر عبد الرشید

چہارم پیر عبد العزیز، پنجم پیر عبد المعالی

سوال: کلاہ کی رنگ میں کتنی ہیں؟

جواب: یک ترکی، دو ترکی، تہ ترکی، چہار ترکی

سوال: کلاہ کہاں سے ہے؟

جواب: بروایت ایک روز جبرائیل ابن علیہ السلام بارگاہ رب العالمین

سے بارگاہ رحمتہ للعالمین میں حاضر ہوئے اور چار کلاہ لائے اور عرض

کیا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ چار کلاہ بطور تحفہ بھیجے ہیں اور فرمایا ہے کہ

انہیں ترتیب سر فرما کر چھپیں چاہیں عطا فرمائیں۔

مفسر شافعی یوم النشور نے کلاہ سر پر رکھیں شکرانہ کے نوازل

گزارے۔ بعد کلاہ یک ترکی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو کلاہ دو ترکی

عمر خطاب رضی اللہ عنہ کو کلاہ تہ ترکی عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو اور کلاہ

چار ترکی علی شیر خدا کو مرحمت فرمائی جنہوں نے پہن کر شکرانہ کے نوازل

ادا کئے اور خوش ہوئے۔ (از خواجہ اناس)

سوال: کلاہ کس طرح پہنتے ہیں؟

جواب: جب جبرائیل علیہ السلام دو گاہ رب العزت سے وحی لائے

اور کلاہ حسب وحی سر مبارک پر رکھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کو ایک ہزار ایک منزل کی سیر کرائی گئی اسی طریق سے اصحاب

کبار کو دی گئی اور اسی طریق سے حضرت علی مشکک کثافت حضرت من

بصری کو مرحمت فرمائی اور حضرت حسن بصری نے حضرت

حبیب عجمی کو عطا فرمائی حبیب عجمی نے عبدالواحد زید کو عطا فرمائی

اور اسی طریق سے مشائخ میں سے ہر ایک کو پہنچا۔

سوال: ان کلاہوں کی کیفیت کیا ہے؟

جواب: یک ترکی شریعت ہے۔ دو ترکی طریقت ہے۔ تہ ترکی

حقیقت ہے۔ چہار ترکی معرفت ہے۔ لباس فقیر فقط ان کو روا ہے۔

جو ان چار کیفیات سے آگاہ ہو

سوال: مراد کلاہ کیا ہے؟

جواب: یک ترکی سے مراد آنکھ نا دیدنی کو نہ دیکھے۔ دو ترکی سے

مراد کان نا شنیدنی نہ سنیں۔ تہ ترکی سے مراد زبان نا گفتنی نہ کہے۔ چہار



ترکی سے مراد پاؤں نارفتی جگہ نہ جائے ورنہ کلاہ کی توہین ہوگی۔

پیران مقدم فرماتے ہیں کہ نصیحتہ

کا ایمان پروردہ پوشی ہے خرقہ کا نسلِ ترکِ دنیا ہے خرقہ کا گریبان  
لاستی ہے خرقہ کا قبلہ ماسوائے منہ موزنا نماز خرقہ پاکی تن ہے۔  
اور خرقہ کا حق پنجگانہ کی ادائیگی حضورِ طلب کے ساتھ جیسا کہ فرمایا۔  
رَسُولُ کَرِیْمٍ لَا مَقْلُوۡةَ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ خرقہ کی سنتِ حدیث ہے۔  
خرقہ کی پاکی حیا ہے جیسا کہ اَلْحِیَا وَ مِنَ الْاِیْمَانِ۔

خرقہ کی جان ریاہنت ہے جیسا کہ مشہور ہے اَلْوَقْتُ سَیْفٌ  
وَالْفَقْتُ حَیْثُ خَرَقٌ کا لباس سوز و گرمی ہے اگر می باطن و شوق و  
عشق و محبت کچھ ہیں خرقہ کی آستین منکرات سے ماتم کھینچنا خرقہ کا  
دامن سچائی ہے خرقہ کا بازو توبہ و مبالغت خرقہ نماز ریا جاعت ہے  
خرقہ کی جنابت نیت بد کا دل میں پیدا ہونا اور خلق سے انزاد کا  
کم ہونا خرقہ کا باطن کلمہ معرفت ہے اور

خرقہ کفن سے عبارت ہے کفن مردوں کا لباس ہے جو کوئی ہے  
هُوَتُوۡا قُلُۡ اَنْ تَمُوْتُوۡا نہ ہو جائے خرقہ پہننا اُسے روا نہیں ہے  
خرقہ انا را اجازت پیر کے بغیر ناولی ہے خرقہ عطاءے پیراں ہے اور خرقہ  
کا نام تحمّل الحیا ہے۔

چنانچہ ایک روایت کے مطابق ایک دفعہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں اصحابِ کبار کے ہمراہ تشریف فرما  
تھے کہ جبرائیل امین حاضر خدمت اقدس ہوئے زمینِ خدمت کو  
لبِ ادب سے جوم کر عرض کیا یا رسول اللہ خدا تعالیٰ نے آپ کو سلام سے

یاد فرمایا ہے اور بعد سلام کے آپ کے لئے اور آپ کے اصحاب و اہت کیلئے  
تحفہ عطا فرمایا ہے جو کوئی اس خرقہ کا جواب اور صل بجالائے اُسے عطا فرمائیے  
خرقہ کے گریبان میں لکھا ہے یا فخر بنی سائر یا لطیف یا رحیم۔  
خرقہ کے درمیان میں لکھا ہے یا صبور یا شکور یا کریم یا کرشد۔  
خرقہ کے دامن میں لکھا ہے یا داجد یا احد یا محمد۔  
رَسُولُ اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم نے خرقہ کو سینہ سے لگا لیا۔

سوال: بنائے فقیر کیا کیا ہیں؟

جواب: اول شفقّت مانند آفتاب کے کہ ہر ایک پر یکساں ہے۔  
دوم تواضع زمین کی مانند۔

سوم سخاوت سمندر کی مانند۔ نیز  
صفاحت مندرجہ ذیل ہے۔

اول: نفسِ مردہ دوم دلِ زندہ سوم زبانِ ذاکرِ بزرگوار تعالیٰ۔  
چہارم کانِ بہرہ کہ سولے راہِ حق کے لازم نہ سنے۔

مشائخ متقدمین نے فرمایا ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نے منقول ہے کہ سات قسم کے آدمیوں کو سات چیزیں لازم ہیں کہ ان  
سات چیزوں کے بغیر وہ ناچیز ہیں۔

اول عورتوں کو شرم دوم دوست کو محبت سوم علماء کو علم چہارم  
بادشاہوں کو دلالت پنجم غیروں کو ہر شتم مالدار کو سخاوت ششم جوانوں کو توبہ  
جو عورت شرم دھیا سے خالی ہے گویا وہ ایسا کھانا ہے جس میں  
نمک نہیں دوست وہ جس میں محبت نہیں ہے ایک ایسی گمان  
ہے جس میں زہ نہیں ہے عالم جو علم کا دوست نہیں ایک ایسی بھر ہے

جس میں پانی نہیں۔ بادشاہ جو عادل نہیں ہے۔ گویا وہ ایسا بادل ہے۔  
جو نہیں برستا۔ فقیر جس میں صبر نہیں۔ وہ ایک ایسی سیبی ہے جس  
میں موتی نہیں۔ غنی جس میں سخاوت نہیں ہے۔ ایک ایسے دریا کی مانند  
ہے جس میں پانی نہ ہو۔ جوان جو تائب نہیں ہے۔ ایک ایسا جسم ہے جس  
میں جان نہ ہو۔

سوال: چار پیران شریعت۔ چار پیران طریقت۔ چار پیران حقیقت۔  
اور چار پیران معرفت کون کون ہیں اور تکبیریں کون کون سی ہیں؟

جواب: چار پیران شریعت: اول بان۔ دوم استاد۔ سوم  
خمس۔ چہارم مرشد۔ چار پیران طریقت: اول خواجہ احمد کبود۔ دوم سلطان نراسان۔ سوم  
نامر خسرو۔ چہارم شیخ کمال بن فیاد۔

پیران حقیقت: حضرت آدم علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام  
حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام و سلم۔  
پیران معرفت: اول اسماعیل۔ دوم یاسین۔ سوم جبرائیل۔ چہارم عزرائیل۔  
چار تکبیریں: اول تکبیر تحریر۔ دوم تکبیر عیدین۔ سوم تکبیر خزاہ۔ چہارم تکبیر ذبح۔  
چار پیر خالوادہ: اول شاہ مردا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔ دوم پیر خواجہ حسن بصری۔ سوم پیر خواجہ حبیب علی۔ چہارم پیر عبدالواحد۔

استخارہ: یا حادی اعمہدی یا علیم عظمیٰ یا خیر افری  
یا مبین مبین ۵۰۰ بار پڑھ کر دایں ہاتھ پر دم کر کے کان کے پیچھے  
رکھ کر تیلہ رو سو جائے کسی سے کلام نہ کرے۔

ذات المجتنب: انیون ایک سرخ۔ کبکبا نول ادھاسرخ۔ باہم ملا کر اسکی  
چار خوراکیں بنائیں۔ گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

ضاد برے ذات المجتنب: رانی سفید ماشہ۔ تخم حلبہ ۳ ماشہ۔ صنوبری  
۱۶ ماشہ۔ انیون ماشہ۔ کوٹ کر زردی بیضہ مرغ میں ملا کر لپیپ کریں۔  
دوم طحال (تلی کا بڑھ جانا): نوشادر ۵ تولہ۔ تلمی شورو ۴ تولہ۔  
سہاگہ ۴ تولہ۔ نیون کو مٹی کے برتن میں جو سر اڑالیں۔ پچھ کر مکہ ۲ تولہ۔  
نفلس سیاہ ۲ تولہ۔ چھلکا سر زرد ۵ تولہ۔ سر سفید ۵ تولہ۔ کھانڈ پٹکا  
سب کو کوٹ کر اس میں مندرجہ بالا جوہر ملا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہر روز  
سکین میں سادہ کھلائیں۔

وجع المغاسل: جوڑوں وغیرہ کے درد کیسے: بھینس کا دودھ ۵ تولہ۔  
بھینس کا شیشاب (جس بھینس نے کچھ نہ جھا ہوا)۔ دونوں کو ملا کر ۳۰ خوراکیں  
بننا کر ہر روز ایک خوراک کھلانے سے ممکن آرام ہو گا۔ (ازول سکندری)  
تشنق الاطراف یعنی ہاتھ پاؤں کا پھٹ جانا: نمک لاپور کی پٹاؤ۔  
روغن کبھی یعنی پٹاؤ۔ ایک پیرانی میں ڈال کر خوش دیں جب تک  
پانی حل جائے۔ اس میں مطلوبہ نیلے کے کالاش کریں۔ عجیب چیز ہے۔

دھڑکی یعنی بگڑے ہوئے زخم اور دھند کیسے: گاجھی مٹی پٹاؤ۔  
صابن ۴ تولہ۔ نیلہ حقو ۵ تولہ۔ سیسی علی ہوئی ۲ تولہ۔ روغن زردہ ۵ تولہ۔  
اگ پر رکھ کر روغن میں جلا لیں۔ مرہم بن جائے گی جو غندی کے طور پر لگائیں۔



## کرمی نامہ فوت الاعظم

حضرت میرزا محی الدین عبدالقادر جیلانی بن سید ابی صالح موسیٰ جنگی دوست  
بن سید عبداللہ بن سید محمد الدین زائد بن سید محمد بن ابی بکر داؤد بن سید عبداللہ  
بن سید موسیٰ الجون بن سید عبداللہ محقق بن سید حسن نقشبندی بن سید امام حسن  
بن علی بن ابی طالب بن مطلب بن ہاشم بن عبدالمناف ۔

سلسلہ بیعت اس طرح ہے :-

سید عبدالقادر نے بیعت کی حضرت شیخ ابوسعید مبارک مخدومی سے  
انہوں نے شیخ علی قریشی سے انہوں نے حضرت جنید بغدادی سے انہوں نے  
حضرت شیخ عبداللہ سری سقطی سے انہوں نے شیخ معروف کفی سے انہوں  
نے حضرت داؤد طائی سے انہوں نے شیخ حنیب مجسی سے انہوں نے خواجہ  
حسن بصری سے انہوں نے حضرت علی حشک کشا سے اور انہوں نے سرور انبیاء  
سے علی اللہ علیہ وآلہ وسلم (از فقرا نامہ امام جعفر صادق)

کرمی نامہ حضرت ملا رکیب (حرف جاگیر)

نسب نامہ : شیخ بدیع الدین عرف شاہ ملازم علی علی بن شیخ طیفور  
بن گلخیر بن شیخ قطب بن شیخ اسماعیل بن شیخ محمد بن شیخ حسن بن شیخ  
علی بن شیخ طیفور مصری بن شیخ بہاء الدین بن شیخ محمد شاہی بن شیخ  
بلد دین بن شیخ بدیع الحق بن شیخ قطب الدین بن شیخ عہاد الدین بن  
شیخ عبدالحق بن شیخ شہاب الدین بن شیخ طاہر بن شیخ سہر بن شیخ  
عبدالرحمن بن شیخ ابوہریرہ صحابی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و صحابہ و اہل بیت

## نسب نامہ مادر شاہ ملا رکیب

بی بی خاتم الملک بی بی باجوہ بنت حافظ بن شیخ محمود بن شیخ عبداللہ  
بن شیخ احمد بن شیخ آدم بن شیخ محمد بن شیخ فخر الدین بن شیخ طیفور بن شیخ  
محمود توام الدین بن شیخ شمیم الدین بن شیخ سراج الدین بن شیخ عبدالرحمن  
بن شیخ طیفور بن شیخ عبدالرشید بن شیخ عبدالحلیل بن شیخ عبدالرحمن بن  
شیخ عبداللہ ازہر صاحب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔

حضرت قدوۃ الکبریٰ فرماتے ہیں کہ میں نے سات آسمانوں میں حضرت  
بدیع الدین شاہ ملا کے خطابات دیکھے ۔

اولے : آسمان میں بدیع الدین کا خطاب زین اللہ ہے ۔

دوم : آسمان میں نجم اللہ خطاب ہے ۔

سوم : آسمان میں نجم اللہ ہے ۔ چہارم : فتح اللہ ۔

پنجم : صفوت اللہ ۔ ششم : بدیع اللہ ۔ ہفتم : آسمان

میں مدار اللہ ۔

بعض جہاں کہتے ہیں کہ شاہ ملا کے ماں اور باپ نہ تھے ۔ یہ  
محض جہالت ہے ۔ شاہ ملا اہل قریش تھے ۔ ان کے ماں باپ کی قبریں موضع  
جنید کوہ میں ہیں جو کہ حلب کی ولایت میں ہے یہیں حضرت شاہ ملا  
پیدا ہوئے ۔ ان کی عمر ۲۵۲ سال تھی ۔ اکثر سیاہ رنگ کا نقاب چہرے پر  
ڈالے رکھتے تھے ۔ اور کسی کو چہرہ نہ دکھانے دیتے ۔

کرمی نامہ حضرت سلطان العارفین سلطان باہو قدس اللہ تعالیٰ عنہ  
حضرت سلطان باہو بن حضرت بازید محمد بن سلطان فتح محمد بن شیخ





غلاب تولہ ساٹو بخارہ تولہ۔ گل سیلو فر ۲ تولہ۔ کاسنی ۲ تولہ۔ کھاندہ ۳ پاؤ۔  
 شربت حسب دستور کر کے ۵ تولہ روزانہ دین میں ۲ بار پلا میں۔ اس کے بعد  
 مندرجہ ذیل سفوف کھانے کو دیں۔ سفوف یہ ہے :- طباشیر انولہ۔ دانہ لاکچی  
 خورد ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲۵ عدد۔ ورق طلا ۵ عدد۔ کبریا شمع ۳ ماشہ۔  
 یا قوت سرخ ۳ ماشہ۔ مرادینا سفوف ۶ ماشہ۔ عنبر ۶ ماشہ۔ روج کورہ اشیا  
 خوراک ۱۱ ماشہ صبح و شام ہمراہ بالائی ۳ تولے اور دودھ ۱۲ پاؤ اس کے  
 ہمراہ مندرجہ ذیل روغن کی سر اور پھٹوں پر مالش کریں۔ روغن خنشاں  
 ۳ تولہ۔ روغن کدو ۲ تولہ۔ روغن کامبو ۲ تولہ۔ روغن بادام انولہ۔ روغن  
 سرسوں ۵ تولہ۔ گل روغن ۲ تولہ۔ بلبلہ۔ آملہ۔ مسک۔ آہن کشنیز  
 رگڑ کر ملنا سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ بریک کے اندر نیم ٹھوکر ہے۔  
 ایضاً: چھینے کی جڑ۔ تخم دستورہ۔ رگڑ کر گنا سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔  
 ایضاً: نیوں کا پانی اور آملہ کھا کر کے گنا بالوں کو دوبارہ آگا دیتا ہے۔  
 ایضاً: رینڈی کا تیل بالوں کو مضبوط اور لمبا کرتا ہے۔ گرنے والوں سے  
 کو روکتا ہے۔ سر کی خشکی دور کرتا ہے۔  
 ہشتبھی: یعنی بھوک لگانے والی چیز ہے۔ تریخ۔ قشلم۔ سرکہ۔  
 فلفل سفید۔ ماء الحسل ہر ایک علیحدہ اشتہا پیدا کرتا ہے۔  
 مٹھی: تے اور سرکہ۔ مولیٰ کے پانی کے ساتھ حلا کر پلانے سے فوراً  
 تے آتی ہے۔

ایضاً: پیاز زنگر شہد کے ساتھ ملا کر پلا میں۔  
 ایضاً: ۲ درہم تخم اسفناخ۔ پیس کر شہد کے ساتھ ملا کر پلا میں۔  
 صفرا کو فوراً خارج کرتی ہے۔

مُسبھل: پیاز جنگلی کے بیج بریاں۔ نمک سے ملا کر ۲ مثقال کھانیسے  
 اخلاط غلیظ کو خارج کرتا ہے۔

ایضاً: تخم ترہ یا تخم شبت شہد میں ملا کر کھلانے سے فوراً جلاب  
 لاتا ہے۔ اور پیٹ کو غلیظ خلطوں سے پاک کرتا ہے۔

ایضاً: جوہے کی مینگیاں فوراً معدے سے ہر قسم کی غلاطین  
 خارج کرتی ہیں۔

● قبض کشا: انار دانہ ترش اور دانہ شیریں۔ سوپے کا دانہ دہ  
 کی مدد سے اچھی طرح کوٹ چھان کر شکر ملا کر پلانے سے قبض کھولتا  
 ہے۔ صفرا کو خارج کرتا ہے۔ قوت دیتا ہے۔

ایضاً: ۳۰ عدد سوڈیاں نازہ کھانے سے سودا کو پیٹ سے  
 خارج کرتی ہیں۔

ایضاً: شبت باریک پیس کر شہد میں ملا کر آگ پر پکا کر کاٹھا ہونے  
 پر منقطع پیر ملنے سے فوراً اسہال لاتا ہے۔

ایضاً: عقرقر ۲ درہم کھانے سے بلغم کو اسہال کے ذریعہ خارج کرتا  
 ہے۔ وہ پانی جبین معوم کو خوش دیا گیا ہو پلانے سے فوراً اسہال لاتا ہے۔

ایضاً: نیم مثقال فلفل سفید کھانے سے پیٹ نرم ہو کر اخلاط کو خارج کرتا  
 ہے۔ صفرا۔ عصارہ امدرنگ بید پکا کر کے کھانا مسبھل سودا ہے۔

جھو پان مالاجواب نمہ خواہ کتنا ہی پودا کبوں نہ ہو؛  
 شائع مرجان ۲ ماشہ۔ فولاد ۲ ماشہ۔ عقیق ۲ ماشہ۔ تلسی ۱۰ ماشہ۔  
 خوراک ۶ رتی، ہمارہ کمین کھلائیں۔

بسم	۱	الرحمن	الرحیم
۱	رحمن	الرحیم	بسم
الرحمن	بسم	الرحمن	۱
الرحیم	بسم	الرحمن	۱

تپ لڑنا کیلئے: یہ تعویذ نہایت مجرب ہے۔ گلے میں ڈالیں۔  
بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

### علامات مزہ دہن اور ان کے موافق علاج

ہر آنکھ بامداد از خواب برخیزد ... کند طعم دہانش آنچہ پیدا است  
اگر شیریں بود طعم دہانش ... سرش باشد گراں دست و اعضا  
علاجش نیست جز از خون گرفتن ... بگویم با تو یک یک آشکارا  
اگر طعم دہانش تلخ باشد ... تو آن تلخی بدان از عین صفرا  
ہمہ سردی و ترشی بآیدش خورد ... ہمیں است لے اچھی اور مدادا  
و گر باشد ترش طعم دہانش ... و بیلش آنکھ باشد اور سودا  
ہمہ حرابی و شیرینی خورد اور ... ہمیں است لے اچھی اور مدادا  
اگر طعم دہانش شور باشد ... ز بلغم داں اگر مستی تو دانا  
اگر خوابد خلاص امر دہندا ... ز گرمی و خشکی بآیدش خورد  
و گر ناخوش بود طعم دہانش ... بدان کا اخلاط اگشت مست پیدا  
ز آول تنے کند نہ نگاہ مہل ... دولے حملہ بیماری ہمیں است  
ترشہ: آدمی صبح سوکر اٹھے تو اس کے منہ کی لذت بیماریوں کی نشاندہی کرتی ہے  
اگر منہ کا مزہ میٹھا نہ بھاری کا بعد و پادوں اعضا پر جست ہوں اسکو تو کاغذ  
اگر منہ کی لذت کمزوری ہو تو یہ صفرا کی علامت ہے اسے سرد اور ترش  
چیزیں کھلانے سے اعتدال پر لاؤ۔

اگر منہ کا مزہ ترش ہو تو یہ سودا کی دلیل ہے۔ میٹھی اور چرب غذا میں  
کھلانے سے تعدیل کریں۔  
اگر منہ کا ذائقہ شور ہو تو یہ بلغم کی علامت ہے۔ گرم و خشک  
چیزیں خورنا فائدہ کرتی ہیں۔

اگر منہ کا مزہ بے لذت و بد مزہ سا ہو تو اخلاط کے بگڑنے کی دلیل  
ہے۔ تے اور مہل بہترین علاج ہے۔  
پیشاب: اگر پیشاب کا رنگ سرخ ہے تو یہ غلبہ خون کی علامت ہے  
اگر سفید ہے تو بلغم کی علامت ہے۔ اگر سیاہ ہے تو سودا کی علامت ہے۔  
اگر زرد ہے تو صفرا کی علامت ہے۔

مضم طعام اور کدورت معدہ کو دور کرنے کیلئے: ایک دو سہال روزانہ  
آئیں گے۔ مندرجہ ذیل نسخہ نہایت مجرب و فائدہ مند ہے: سنائی ۳ تولہ  
ترہ سفید تولہ عشق پیچہ ۷ ماشہ مغز بادام ۴ تولہ بلیبلہ ۷ ماشہ بلیبلہ  
۷ ماشہ آملہ ۷ ماشہ بادبان ۷ ماشہ تمام دواؤں کو ایک کوٹ چھانکر  
مغز بادام بعد میں شامل کریں۔ اور گھی گائے میں چرب کر لیں۔ اور سب  
دواؤں کے برابر کھاند ملا لیں۔ روزانہ ایک کف دست ہمراہ دودھ گائے  
یا آب نیم گرم سے کھلائیں۔

شب کو ری کیلئے: متھوڑا صابن گائے کے دودھ کی نستی میں حل کر  
کے چند قطرے آنکھوں میں ڈالے۔ شب کو رحمہ دور ہوگی۔  
کان بہنا لیم گوش: چند روز کپڑا شہد میں تر کر کے کان میں رکھیں۔  
پھر چند روز گوشت خورہ باریک پیسا ہوا کپڑے پر لگا کر کان میں  
رکھیں۔ بفضلہ شفا کامل ہوگی۔

بخت روزِ نَحس باشد درِ بے : گریهائی تا نیایی : هیچ درِ نَحس  
 سه و پنج و سیزده و شانزده : بست و یک بست و چهار بست و پنج  
 درِ سوم آدم زحمت شد بیرون : پیغمبی فاقیل مفلحون درِ پنج خون  
 سیزده و دنان سرور شد تپید : شانزده و بیست و یک خلیش ناردید  
 ادکا انبشرون لوفان شد عظیم : بست و چهارم گشت ذکر با دو نیم  
 بست و پنجم نوس اندر شد بخت : کرد تا چهل روز در دزدان سکوت  
 (از قولِ اُرداس)

ترجیحہ سات دن ہیں محسوس ہونے لگیں :  
 تین پانچ دیر و سولہ بھی :  
 تیسری کو آدم بہشتوں سے گرے :  
 تیسویں کو دانت سرور تھے شہید :  
 اکیس تھی طوفانِ نوح برپا ہوا :  
 پچیسویں کو یونس تھے لعلِ مایہیں :  
 ستر کیسے لکھ کر گلے میں باندھے :  
 گر تو جانے نہ پڑے بدرہہ میں :  
 اکیس اور جو پیکل اور پھین بھی :  
 پانچویں قابیل سے بھائی مرے :  
 سو لہویں کو خلیل تھے درنا پرلید :  
 چوبیس تھی ذکرِ یاسر پر آجلا :  
 چالیس دن تک مہرے لعلِ مایہیں :  
 باذویں باندھے کیسے :

یا اللہ یا غفور  
یا اللہ یا غفور  
یا اللہ یا غفور  
پیتے کیلئے :  
یا اللہ یا غفور  
یا اللہ یا غفور

اللہ الصمد : نماز فجر کے بعد ۱۰ بار اور نماز شفا کے بعد  
۱۰ بار یہ صحت تمام دنیا سے بے نیاز کر دے گا۔

گلیں باندھنے کیلئے تعویذ: ہر قسم کے دینی و دنیاوی فوائد حاصل ہوں گے۔ ہر اس بیماری کو فائدہ دے گا جو حکمرانی کے تحت نہ آتی ہو۔  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ لَمْ یَمْنِ مِنَ اللّٰهِ وَ فَتَحَ قُرْبَ وَ بَشِّرَ  
 الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اٰمُوْمِنَاتِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَاسِبٌ وَ اَمَّا الرَّحْمٰنُ  
 خاک بادی آتی آفتی

4	2	2
1	5	9
8	3	3

3	3	8
9	5	1
2	2	4

2	9	4
2	5	2
4	1	2

2	9	3
2	5	3
4	1	8

اَعْصِيْ بِاَمْرِ اٰمِيْن يَا اِسْرٰٓئِيْل يَا عِزَّ اٰمِيْن يَا هٰمُوْا كَيْلَ يٰاُدُوْا  
بِحَقِّ يٰاَحُوْر اَمْدًا فِى اَمْدًا فِى شَلْ هُوَا هَلْ اَحْدَا لَكَ الصِّدْقُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدًا اِهْبِغْ بِحُكْمَتِ النَّبِىِّ وَاللّٰهِ الْاِسْمَاعِلُ وَنَظَرُ وَاِيب  
وَسَايَ دِلُو سِرِّ وَجِن وَصُورَتِ وَنَظَرُ وَاَسْمَارُ زَلْزَلِ بْنِ فُلَانِ دَفْعِ مَرْدَانِ  
بِحُكْمَتِ شَيْخِ مَبْدَا قَادِرِ حِيْلَانِ يٰا  
اَبِيْب زَدَهٗ ۳۰ دَن تَمَك مَتَدَرِ

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اَجِب يٰاِسْرٰٓئِيْل بِعَنِيَا بَدُوْهٖ اَعْلٰى اَعْلٰى

دَل کھانے کو دیں۔

دھونی  
برکے  
علیقا  
علیق  
فی یوم تلیقا  
سبب زردہ  
نورن محمد امان شاد بیداد بیس بعین نورن علیہ الصلت





مَحَمَّدٌ يَا دُوحَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَاٰلِهِٖ وَسَلَّمْ وَصَلِّ عَلَيْهِ -

نقش برائے ہر کام و مرض و غرض اور بھانگے ہوئے واپس لانے کیلئے؛  
روزانہ ۱۵ بار بکھے۔ شروع ماہ سے جو منگل وار کا دن آئے شروع کرے  
وقت عطار یعنی فجر کے وقت شروع کرے۔ انار کی لکڑی کا قلم بنائے  
اور کنار کی لکڑی یا قوت کی لکڑی پر لکھ کر بجھ پانی میں دھو دے۔

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

چالیس دن تک ایسا کرے پھر  
اس عزیمت کے اثرات اس کے  
قفسے میں آجائیں گے حسب خواہش

استعمال کریں۔ بشرطیکہ جائز کام کیلئے ہو۔  
درد شکم ہر قسم کیلئے: سورۃ رحمن ۳۰ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے  
دشمن کے سامنے جانے وقت: المیزل ۷۰ بار پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
۱۰ بار یا سورۃ الفصحی ۲۱ بار پڑھنا ہر مشکل میں آسانی پیدا کرتا ہے۔  
بغض اللہ تعالیٰ: پوست ماچھو ایک پاؤں کر خشک کر کے اس میں  
۳۰ پاؤ پانی ڈال کر نرم آگ پر پکا لیں۔ اور لکڑی سے ہلاتے رہیں یہاں  
تک کہ گاڑھا ہو جائے۔ پھر کسی خشک چیز پر بچھا کر سکا لیں۔ بریش ماسی تیار  
ہے۔ ایک حصہ ورق طلا ۲ حصے بریش ماسی چینی کے برتن میں ڈال کر اٹھل  
سے اچھی طرح آمیزش کرے جب خوب آمیختہ ہو جائیں گرم کر کے  
بوقت حاجت مالتش کریں۔ مجرب ہے۔

ضیق النفس کیلئے: مصبر اقول۔ صہاگ تیلدا اقول۔ بول اقول۔ بار یک  
کر کر جنگل میر کے برابر گولیاں بنائیں۔ نہار منہ آب تناڑ سے کھلائیں۔

**فراست:** حدیث نبویؐ اَلْعَوَاذُ اَلْاَوَّلٰتُ نَاثِرَةٌ يَنْظُرُ بِبَصَرِ اللّٰهِ

(ترجمہ: مومن کی فراست سے ڈیو، شیطان، اللہ کے نور سے دیکھ لیتا ہے) فراست و طرح کے ہے  
اول فراست شری: مومن تزکیف نفس اور صفائی قلب کے سبب بصیرت کی آنکھ سے احوال  
و اعمال کو دیکھ لیتا ہے۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں: -

انکار دلوں کے غمی ہوں کر علی ہو - پوشیدہ نہیں مروت مند کی نظر سے  
اور مولانا مرقع فرماتے ہیں: - آن کو واقف گشت از اسرار ہو  
رستہ مخلوقات چہ بود پیش او

جو ہوئے اسرار سے واقف ہو مخلوقات کے اسرار کے سامنے کیا حقیقت کہتے ہیں نیز فرماتے ہیں  
دے لے لاکھائی بود از غبار - شود نقشے شبیبے درد آشکار  
دل کا وہ آئینہ جو کون ہوں کے گرد و غبار سے صاف ہو اس میں نیکی کے نقوش صاف نظر آتے ہیں۔  
دوم فراست حکمی: حکماء و دانشمندان اور دین سے نیز ذہانت اور تدبیر میں سے شکل و شامت  
اور ظاہری حیثیت سے ایسے نتائج اخذ کرتے ہیں۔ جو ظہریاً درست ہوتے ہیں۔ حضرت مرشد  
محمدی امیر تبلیہی بھارتی قدس سرہ اپنی کتاب ذخیرہ الملوک میں اہل حکمت کے دلائل اور  
اہل فراست کے اقوال نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

آنکھ: اگر کسی کی آنکھ میں سفیدی کی جگہ نہ لپا پن سبزی مائل ہو۔ تو سخت روئی ہے شری عیا  
فسق و فجور اور عقل کی کمزوری کی علامت ہے۔ اور اگر اس کے ساتھ باریک ٹھوڑی نیلی رنگت -  
چوڑی بیانی اور سر پر بال گھنے ہوں تو دان کہتے ہیں۔ ایسے آدمی سے دودھ نہا بہتر ہے یہ سیاہ  
ناگ سے بھی زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

بال: بال سخت نیگوں بہاوری اور صفت دعا کی علامت ہے۔ بال نرم بدلی اور بزدلی  
کی علامت ہے نیز کہ قہمی اور غم کی نشانی ہے۔ کندھوں پر اور کانوں پر بالوں کا اٹکا جڑت  
اور صاقت کی علامت ہے۔ چچاٹھے اور پیٹ پر بالوں کی کثرت وحشت طبع کی دلیل ہے۔

نزدیکہ مائل بالوں والا آدمی احمق اور دُور درجہ ہوتا ہے۔ سیاہ بالے عقلندی و دانشمندی کی دلیں ہے۔ سرخی مائل سیاہ معتدل مزاجی کی نشانی ہے۔

پیشانی پر کھلی پیشانی بغیر شکنوں کے ایسا آدمی احمق و دشمن اور لاف زن ہوتا ہے۔ تنگ اند کز در پیشانی کیسنگی عاجزی اور پستی کی علامت ہے۔ درمیانی اور شکنوں والی پیشانی۔

سجائی محبت، خشم و قتل اور تدبیر ظاہر کرتی ہے۔  
کان : بڑے بڑے کانوں والا جاہل مگر اس کا حافظہ اچھا ہوتا ہے۔ اور بہت چھوٹے کانوں والا بھی احمق اور مکار ہوتا ہے۔

ابرو : موٹے اور زیادہ بالوں والے ابرو سخت کلامی کی علامت ہیں۔ لمبے ابرو جو کان کی کپٹی تک پہنچیں، تکبر اور جھوٹ کی علامت ہیں۔ باریک اور چھوٹے ابرو عقلندی اور دیانت داری کو ثابت کرتے ہیں۔

آنکھ : نیلی آنکھ سب سے بدترین ہے۔ موٹی اور تیز آنکھ واما متحاشیہ دینے جیسا کہ اہل ہونگا۔ آنکھیں کم چھپکنے والا نادان، تیزی سے چھپکنے والا جلیلہ مکار اور دور ہونگا۔ آنکھوں میں سرخی شجاعت اور دلیری کو پتلی کے گرد نونہ نقے قندہ و شر کو ثابت کرتے ہیں۔ درمیانی آنکھ سرخی سیاہی مائل خشم و ہوشیاری اور دیانتداری کی علامت ہے۔

ناک : باریک ناک والا حربہ زبان اور نرم طبع، بڑھئی ناک والا دلیر، موٹی ناک والا ہوشیاری اور تیریں۔ کھلے نغصوں والا ظالم، بڑی اور کھلے نغصوں والی ناک والا باؤنی جھوٹا ہونگا۔ اونچی صاف باریک اور لمبی ناک والا عقلند و نیک ہونگا۔

منہ : فراعہ منہ چہرے والے اور شجاعت کی علامت ہے۔ موٹا بھاری منہ جہالت کی علامت ہے۔ درمیانہ منہ ہونٹ سرخی مائل عقل و شرافت کا مظہر ہے۔

دانت : اندری طرف جھکے ہوئے دانت مکاری جرس و جھوٹ کی نشانی ہیں۔ دانت کھلے اور ہموار عدالت و امانت۔ ٹیڑھے اور ناہموار مکر و حیلہ و خیانت کے مظہر ہیں۔

نہایت سریع الاثر چیز ہے۔

گھٹنے کا درد : ہلکی۔ روشن نزل میں گرم کر کے ٹکڑ کر کریں۔ نیز صاف کر کے رگ سے خون نکالیں۔

گھسی زیادہ حاصل کرنے کیلئے : مددنی یا چاٹنے کے ساتھ یا  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ اَعَدْ بَسْمِ اللّٰهِ  
اللّٰهُ الصَّمَدُ بَسْمِ اللّٰهِ لَمْ يَلِدْ بَسْمِ اللّٰهِ وَلَمْ يُولَدْ بَسْمِ اللّٰهِ  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ بَسْمِ اللّٰهِ كُفُوًا اَعَدْ بَسْمِ اللّٰهِ

نظر بدیا بخوں کو رونے سے روکنے کیلئے : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ  
الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ  
يَا بَرِّحَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ مِنْ قِتْنَةِ اَعْوَالِ الْاَمَانَ وَمِنْ صَارِ الْاَقْوَانِ  
وَمِنْ شَحْرِ شَيْطَانِ بِفَضْلِكَ وَمَلَا يَلْ يَا رَحْمٰنِ يَا رَحِیْمِ  
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ رَبِّ اَعْفِرْ وَاَعْفِرْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِیْنَ

درد سے کیلئے : کھجور کا نذر کریں۔

مسوڑھوں سے خون آنے کیلئے : نراج سرخ توڑے پیر رکھیں جب پانی بننے لگے۔ اس پر سر کر تیز مٹولہ۔ روٹی سے تھوڑا مٹھوڑا ڈالنے لگیں جب جذب ہو جائے۔ نخل سیاہ ۳۰ ماشہ۔ مازہ عدد ۲۰ کوٹ چھان کر توڑے پیر ڈال دیں۔ اور تو اگ سے نیچے اتار لیں۔ دونوں وقت مسوڑھوں پر لیں۔  
بواسیر کیلئے : ٹوٹکے : ۵ کوڑ کون مکوندے سے نفخہ چاہیں سنے اٹک جانے کو  
بواسیر موسمی ناروا پچھڑس کو کیو نہ کر ہو  
(نقل از طب سکندری)

یہ پڑھ کر ایک بار ایک دھیلہ مٹی پر دم کرے۔ اس طرح ۳ دھیلوں پر دم کرے۔ بعد فرغت رفع حاجت ان دھیلوں کو استعمال کرے۔ بفسلہ تعالیٰ چند دن میں شفا ہوگی۔

یو ایسی کیلے : کتہ گلابی ۲ تولہ - شہا بلوط - باریک کر کے بقدر ۱۲ ماشہ ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

فسے والی دوا سی کیلے : توتیا سبز - گولہ گلم میں رکھ کر جلائیں۔ جب سفید ہو جائے۔ پھر اس توتیا میں گھی ملا کر مسوں پر لگائیں۔ چار یا پانچ دن میں انکام ایک صبح یعنی صبح کی عقر تا سولہ - سرکہ کتہ ۴ تولہ - شہدہ ۱۰ تولہ - سب کو یکجا معجون کی صورت میں بنا کر پانی گرم ۱۲ اچھا شک میں حل کر کے روزانہ ۷ ماشہ پلائیں۔ منہ سے بہت پانی جاری ہوگا۔

لریج غلیظہ کیلے : پوست بلیکہ زرد ۷ ماشہ - زنجبیل ۷ ماشہ - زیرہ ۷ ماشہ - سولہ - انار دانہ ۳۰ تولہ - سماق دانہ ۹ ماشہ - تربہ سفید ۹ ماشہ - نمک طعام ۳۰ ماشہ - حانہ اچھی کلاں ۷ ماشہ - سب کا معجون تیار کر کے ہلہ پانی تازہ کھلائیں۔ بالہ - جھولہ - دوا سی - یاد و ستونہ کیلے : شنگرف ۱۰ تولہ - پیچہ مرخ ۱۲ دھ - انشی شیشی میں رکھ کر ایک سو بے کا بڑا برتن لے کر اس میں معقوسی سے ریت ڈال کر اچھی شیشی رکھ کر شیشی کے اوپر پھر ریت ڈالیں اور اس سو بے کی کڑا ہی وغیرہ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ دو پہر تک خوراک : ایک رقی ہمراہ مکھن کھلائے۔

انڈے کی سفیدی نکال کر زردی میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر منہ بند کر کے اس کو گرم کوٹلوں پر رکھ کر جلا دینا۔ اس طرح ۲۱ انڈوں میں کرنا۔ خودک : ادنیٰ ہمراہ مکھن۔

تفسیر قادری میں ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے تمام بیٹوں سے خدا کی طرف سے ایک سرسبز نامہ میں مندرج سوالات پوچھے۔ مگر جوابات صرف حضرت سلیمان علیہ السلام نے دیئے۔

سوالات و جوابات

سوال : بتاؤ سب سے نزدیک کون سی چیز ہے ؟

جواب : سب چیزوں سے زیادہ نزدیک موت ہے۔ جو ہر لحظہ نزدیک ہی رہتا ہے۔

سوال : سب سے دور کون سی چیز ہے ؟

جواب : زندگی کا گزرا ہوا حصہ سب سے زیادہ دور ہے۔ جو ہر لحظہ دور ہوتا رہتا ہے۔

سوال : انسان کو سب سے زیادہ اُس کس چیز سے ہے ؟

جواب : انسان کو سب سے زیادہ اُس اپنے بدن سے روح سمیت ہے۔

سوال : انسان کو سب سے زیادہ نفرت و دشت کس چیز سے ہے ؟

جواب : انسان کو سب سے زیادہ نفرت بدن سے ہے۔ جو بے روح ہے۔

(مرنے کے بعد جب روح جسم سے علیحدہ ہوتی ہے۔ وہ جسم سب سے زیادہ انسان کیلے قابل نفرت ہے۔)

سوال : کون سی دو چیزیں ہمیشہ قائم ہیں ؟

جواب : زمین اور آسمان ہمیشہ قائم ہیں۔

سوال : کون سی دو چیزیں ہمیشہ مختلف رہتی ہیں ؟

جواب : دن اور رات ہمیشہ مختلف ہیں۔

سوال : کون سی دو چیزیں آپس میں دشمن ہیں ؟

جواب : زندگی اور موت ہمیشہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ جب

زندگی ہے۔ موت نہیں ہے۔ اور جب موت ہے۔ پھر زندگی نہیں ہے۔



سوال: کون سی چیز کا انجام بہتر ہے؟  
جواب: جس کام کا انجام بہتر ہے۔ وہ بُر باری ہے۔

سوال: کون سی چیز کا انجام بُرا ہے؟

جواب: جس کام کا انجام بُرا ہے۔ وہ غصہ ہے۔

تفسیر: نبی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام میں سے سب نبیوں کو سائناتِ علم میں موعظاً فضیلت عطا فرمائی ہے۔

- حضرت آدم کو علم لغت جیسے فرمایا۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا۔
- حضرت خضر کو علم فراست جیسے فرمایا۔ وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا۔
- حضرت یوسف کو علم تعبیر جیسے فرمایا۔ وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ۔
- حضرت داؤد کو علم صنعت جیسے فرمایا۔ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ۔
- حضرت سلیمان کو جانوروں کی زبانیں جیسے فرمایا۔ عَلَّمْنَا مَبْنِطِ الْغَيْرِ۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو علم تورات و انجیل جیسے فرمایا۔ يُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ الْحَكِيمَةَ وَالتَّوْرَاتِ وَالْإِنْجِيلِ۔
- سید عالم محبوبِ ملک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم اسرارِ نبی جیسے فرمایا۔ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ وَكَانَ وَجْهَكَ يَظْهَرُ مِنْ جَانِبٍ تَاجَانَا تَحَا۔

لکھا ہے ایک دن حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک مہل کو دیکھا شاخ پر بیٹھا۔ سہرا اور دم ہلاتا تھا۔ اور کچھ کہہ رہا تھا۔ آپ نے ساتھیوں سے فرمایا یہ کہہ رہا ہے کہ آج میں نے صرف آدھا خوراک کھایا ہے۔ خاک پڑے اس دنیا پر۔ اور فاختہ نے آواز کی فرمایا۔ یہ کہہ رہی ہے۔ لاش کر یہ دنیا پیلانہ ہوئی۔ اور حضرت سلیمان علیہ السلام سے بھی منقول ہے کہ گھر میں

کبوتر کہتا ہے کہ جنو مرے کیلے۔ اور بناؤ تو نے کیلے۔ اور مور کہتا ہے جو کچھ کرو گے اُس کا بدلہ پاؤ گے۔ اور ہند کہتا ہے جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا۔ خدا اُس پر رحم نہیں کرتا۔ اور ابابیل پکاری ہے کہ نیکی پہلے بھیج۔ خدا کے پاس پاؤ گے۔ اور کبوتر جنگلی کہتا ہے۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى۔ سنگ خوار کہتا ہے۔ جو چپ رہے گا۔ سلامت رہے گا۔ طوطی پکاری ہے افسوس اُس پر جس کا مطلوب و مقصود دنیا ہے۔

باز یہ کہتا ہے۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِصَدِّقِ لُورِ کہتا ہے۔ توبہ و استغفار کرو۔ لے گنہگارو۔ زغن پکاری ہے۔ کل شئی رَحَابٌ لَا وَجْهَ۔ (سوائے اُس کی ذات کے ہر شے خالی سے) ہزار داستان کہتا ہے۔ سُبْحَانَ الْمَخْلُوقِ الدَّائِمَةِ وَبِطَبِطِ بْنِ حَضْرَتِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللہ عَنْہُ سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ مَرُفَا اَذَانِ میں کیا کہتا ہے فرمایا کہتا ہے: اَذْكُرُ اللّٰهَ يَا غَافِلُونَ۔ (لے غافلِ خدا کو یاد کرو) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ چلو کہتا ہے۔ بار خدایا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے آل و اصحاب کے دشمنوں پر لعنت کر۔ شارو کہتا ہے۔ بار خدایا تجھ سے قوت اور رزق چاہتا ہوں۔ بشیر کہتا ہے۔ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى۔

امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اکثر اوقات حضرت ابن عباس سے مسئلے کو چمکارتے تھے کیونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور نے دعا دی تھی کہ اپنی عبداللہ بن عباس کو کتاب کا علم سکھا دے۔

اور حکمت و دانائی عطا فرما۔ ایک دفعہ کسی نصرانی بادشاہ کی طرف سے چند سوال بھیجے ہوئے حضرت فاروق اعظم کی خدمت میں حل کرنے کو آئے۔ کہ آسمانی کتابوں کو کسے رو سے جوابات دیئے جائیں۔

سوال: ایک ماں کے پیٹ سے دو بچے ایک دن پیدا ہوئے۔ ایک ہی دن میں دونوں کا انتقال ہوا۔ ایک بھائی کی عمر ۱۰ برس بڑی اور دوسرے کی ۱۰۰ برس عمر چھوٹی تھی۔ یہ کون تھے اور ایسا کس طرح ہو سکتا ہے؟  
جواب: حضرت عزیر اور حضرت عزیر دونوں بھائی ایک دن پیدا ہوئے اور ایک ہی دن دونوں کی وفات ہوئی، مگر حضرت عزیر کو اللہ تعالیٰ نے ۱۰۰ برس مارے رکھا۔ پھر زندہ کیا۔ سورۃ آل عمران میں جن کا ذکر ہے۔ (فَأَمَّا قَتْلُ اللَّهِ مَا كَانَ عَاظِمُ بَعْتُهُ) بعد زندہ ہوئے اپنے گھر گئے۔ کچھ عرصہ زندہ رہے۔ پھر ایک دن دونوں نے وفات پائی۔ اس طرح حضرت عزیر ۱۰۰ برس دوسرے سے چھوٹے ہوئے۔

سوال: وہ کون سی جگہ ہے جہاں ابتدائے پیدائش سے قیامت تک صرف ایک دفعہ سورج نکلا۔ نہ پہلے کبھی نکلا تھا۔ نہ آئندہ کبھی نکلے گا؟  
جواب: جہاں صرف ایک دفعہ سورج نکلا۔ نہ پہلے نکلا نہ بعد میں نکلے گا۔ وہ جگہ ہے جہاں کھادری قلعہ میں فرعون غرق ہوا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام معہ بنی اسرائیل کے پارا تھے۔ حکیم اللہ کے معجزے سے پانی پھٹ کر زمین نیکی ہو گئی تھی۔ جب حضرت موسیٰ پارا تہ گئے پانی پھر مل گیا۔ سورج صرف ایک ہی دفعہ چکا تھا۔

سوال: وہ کون سا قیدی ہے جس کو قید خانہ میں سانس لینے کے اجازت نہیں۔ اور وہ بغیر سانس لئے زندہ رہتا ہے؟

جواب: جو قیدی قید میں سانس نہیں لیتا وہ بچہ ہے۔ جو ماں کے پیٹ میں قید ہے۔ اور خدا نے اس کے سانس لینے کا ذکر نہیں کیا۔ اور نہ وہ سانس لیتا ہے۔ مگر زندہ رہتا ہے۔

سوال: وہ کون سی قبر ہے جس کا مردہ بھی زندہ اور قبر بھی زندہ اور قبر اپنے مدفون کو سیر کراتی پھرتی تھی۔ پھر وہ زندہ قبر سے باہر آکر مرا؟

جواب: وہ قبر جس کا مردہ بھی زندہ اور خود بھی زندہ اور اپنے مدفون کو سیر کراتی پھرتی تھی۔ وہ حضرت یونس علیہ السلام کی جھلی تھی جو خود بھی زندہ اور یونس بھی زندہ اور یہ جھلی آپ کو لے کر سمندروں کی سیر کراتی پھرتی تھی۔ پھر جب آپ جھلی کے پیٹ سے باہر آئے۔ تو کافی دیر زندہ رہ کر وفات پائی۔

نقشہ جملہ امراض و

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ

حاجات کیلئے

سرور کائنات نے فرمایا: اِنَّمَا دِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلَى بَابِهَا  
(میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے)

فرموداتِ مولا کے کائناتِ کرم اللہ وجہہ الکریم

- ڈر صرف اپنے گناہوں سے رکھو۔ اور امید صرف اپنے رب سے رکھو۔
- جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا۔ اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔
- صبر یقین۔ عدل اور جہاد۔ ان چار ستونوں پر ایمان کا محفل قائم ہے۔

- فرقہ بندی سے دور رہو۔ جماعت کے ساتھ رہو جو جماعت سے الگ ہوا۔ شیطان کے جال میں پھنس گیا۔
- اگر تیری زبان شیریں ہے۔ تو سب لوگ تیرے بھائی ہیں۔ اگر زبان بُری ہے۔ تو تیرے نوکر جا کر بھی تیرے دشمن ہیں۔
- نصیحت تنہائی میں کرو۔ اگر بھیرے مجمع میں نصیحت کرو گے۔ تو وہ نصیحت نہیں بلکہ دوسرے کو ذلیل کرنے والی بات ہے۔
- کم عقل آدمی زیادہ باتیں کرتا ہے۔ عقلمند آدمی کم گو ہوتا ہے۔
- لالچ سے بچو، لالچ میں ذلت ہے۔
- نہ رنج کے بغیر راحت ملتی ہے۔ نہ غم کے بغیر خوشی ملتی ہے۔
- مخلوق کی خوشحالی کے لئے اللہ کو ناراض نہ کرو۔ اگر اللہ سے رشتہ کٹ گیا۔ تو کوئی بھی اللہ کی جگہ تمہارے کام نہیں آسکتا۔
- تمہارے پاس جو مال فالتو ہے۔ محتاجوں اور غریبوں پر خرچ کرو۔
- بُرے فعلوں والے لوگوں سے دور رہو۔ کیونکہ آدمی اپنے ساتھیوں سے پہچانا جاتا ہے۔
- گناہ پر شرمندہ و پشیمان ہونا گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ اور نیکیوں سے پر غرور کرنا نیکیوں کو مٹا دیتا ہے۔
- شرافت مال اور نسب سے نہیں بلکہ عقل اور ادب سے ہے۔
- شریف کی کسی غلطی کو دیکھ کر اس سے نفرت نہ کرو۔ اور شریر کی کوئی اچھی بات دیکھ کر صو کا نہ کھاؤ۔
- مصیبتوں کا مقابلہ صبر سے کرو۔ اور نعمتوں کی حفاظت شکریے سے کرو۔
- بوڑھے کی رائے جو اتنے کی طاقت سے اچھی ہے۔

- مصیبت میں گھبرانا بجائے خود مصیبت ہے۔
- اپنی طاقت سے بڑھ کر اپنے آپ پر بوجھ نہ ڈالو۔
- مشکل کشا کی خصوصیات۔

- آپ پیچھے تھے۔ تب ہی آپ نے اسلام قبول کیا۔
- حضرت علی عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ علی تمہاری میرے ساتھ وہ نسبت ہے جو موسیٰ کے ساتھ یارون کو تھی۔
- حضرت علی قرآن کے حافظ اور ہر آیت کے شان نزول سے واقف تھے۔
- رسول اللہ کا علم ہر جنگ میں حضرت علی کے پاس رہا۔
- حضرت عمر فرماتے ہیں۔ ہم میں سب سے بڑے قاضی اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے علی ہیں۔
- حضرت علیؑ سے بغض رکھنے والے کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذمت کی۔ اور ان سے دوستی رکھنے والے کی تعریف کی۔
- حضرت علیؑ کے در سے کبھی کوئی سائل خالی نہیں گیا۔
- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا میں مولا اس کا علی مولا۔
- حضرت علیؑ سے محبت نہ رکھنے والا منافق ہے۔
- حضرت علیؑ اصحاب بدر میں سے تھے۔
- شاہ مرداں شیریں دواں قوت پروردگار۔
- (بیوخط مولاؑ کے کائنات کو جنگِ احد میں دار و فہم جنت رضوانے کی طرف سے ملا۔)

جنگ احد میں خود علی المرتضیٰ فرماتے ہیں۔ ایک دفعہ مجھ پر رسولہ  
تلوار میں اکٹھی پڑیں۔ میں زمین پر گرنے آئے رہا کہ نوراً ایک خوش  
شکل انسان نے مجھے بازو سے پکڑ کر کھڑا کر دیا۔ اور کہا کہ اے علی  
کافروں کو مارو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی خلافتی  
نکاحوں کو روک دینا کہے۔ وہ اٹھانے والا جبریل تھا۔

کسے راہبیزہ شہزادیں سعادت ۱۰۔ ہر کعبہ ولادت بہ مسجد شہادت  
دو ماہ فرمیں جا رہے تھے۔ راہ میں کھانا کھانے بیٹھے۔ ایک کے پاس  
تین روٹیاں اور دوسرے کے پاس پانچ روٹیاں تھیں۔ کھاتے وقت  
ایک تیسرا آدمی بھی ساتھ مل گیا۔ جس کے پاس کوئی روٹی نہ تھی۔ یہ  
تیسرا آدمی جاتی دفعہ ان دونوں کو اٹھ دوڑ دے گیا۔ دونوں تقسیم  
کرتے بیٹھے پانچ روٹیوں والے نے تین روٹیاں والے کو تین دوڑ  
دیئے۔ اور خود پانچ دوڑ لے لیں والا دھن دھن ہوا۔ فیصلہ باب علوم  
النبی علی المرتضیٰ شکستہ پہنچا۔ آپ نے تین روٹیوں والے کو صرف ایک دوڑ  
دیا۔ اُس نے وضاحت چاہی فرمایا۔ ہر روٹی کو تین آدمیوں نے کھا یا  
ہے۔ کل اٹھ روٹیاں تھیں۔ اور جو میں ٹکڑے بناتے ہیں۔ ہر ایک کے  
حصے اٹھ اٹھ ٹکڑے آتے ہیں تمہاری تین روٹیوں کے کل نو ٹکڑے  
ہوئے۔ جن میں اٹھ تہ نے خود کھائے ہیں۔ اور صرف ایک ٹکڑہ تیسرے  
آدمی نے۔ مد مقابل کی پانچ روٹیوں کے پندرہ ٹکڑے بنے۔ جن میں  
سے اٹھ اُس نے کھائے۔ اور سات تیسرے آدمی نے کھائے۔

لہذا تم صرف ایک دوڑ لو۔ اور سات دوڑ پانچ روٹیوں والے کو  
دے دو۔ دونوں فیصلہ مان گئے۔

ایک دفعہ سفر میں دو عورتوں کے اتفاقاً وضع حمل کے دن پورے ہو گئے۔  
ایک نے لڑکی جنمی دوسری نے لڑکا جنا۔ لڑکی والی تو ہوش میں تھی۔ لڑکے  
والی دردِ زہ کے باعث ہوش میں نہ تھی۔ لڑکی والی نے لڑکا خود لے لیا۔  
اور لڑکی دوسری کے پاس لٹا دی۔ ہوش میں آنے کے بعد محبت و شفقت  
مادر نے ہوش مارا۔ اور لڑکے کی مدد بھی صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ  
ہیک مقدمہ پہنچا۔ مگر فیصلہ سے عاجز رہے۔ جب شیر خدا کے پاس  
مقدمہ آیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ دونوں عورتوں کا دودھ مساوی انجم لے  
کر وزن کرو جس کا دودھ وزنی ہو۔ لڑکا اُس کو دے دو۔ چنانچہ ایسا  
ہی ہوا۔ صحابہ نے حیران ہو کر پوچھا۔ اے اللہ کے شیر بمسئلہ کہاں  
سے نکالا۔ فرمایا قرآن پاک سے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔  
لِلَّذِیْ کَرِهَ فِیْ سُلَیْمَانَ خَطْلًا تَلَقَّیْنِ (مرد کے لئے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے)

یہی شان اللہ تعالیٰ نے دودھ میں بھی برقرار رکھی۔

ایک دفعہ مولائے کائنات کرم اللہ وجہہ الکریم بغداد شریع لائے۔  
بغداد میں اُس وقت ایک نجومی کا بڑا شاہرہ تھا۔ جو لوگوں کو آئندہ و  
گذشتہ حوالہ بتانے میں بڑا نامور تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم  
نے اُس کو بلایا۔ اُس وقت آپ کے پاس ایک دودھ کا پیالہ رکھا  
ہوا تھا۔ اور چند روٹیاں بھی تھیں۔ آپ نے ایک روٹی اس نجوم کو  
دی۔ اور فرمایا۔ اس روٹی کے ٹکڑے کر کے دودھ میں ڈالو۔ آپ  
خود بھی ایک روٹی کے ٹکڑے کر کے دودھ میں ڈالتے گئے۔ جب  
ڈال چکے۔ تو آپ نے سب ٹکڑے انگلی مبارک سے دودھ میں گھسٹ  
کر کے فرمایا۔ اے نجوم اب اپنے دوائے ہوئے ٹکڑوں کو پہچان کر دودھ



سے باہر نکالو۔ منجم اپنی بے بسی سے بالکل لا جواب ہو گیا۔ پھر آپ نے حکم فرمایا کہ اسے اس ناپاک کے ہاتھ سے ٹوڑے ہوئے ٹکڑے خود دودھ کے پیالہ سے باہر نکل جاؤ۔ روٹی کے ٹکڑے تڑپ تڑپ کر باہر نکلنے لگے۔ یہ کرامت دیکھ کر منجم نہ صرف اپنا کم مائیگی پر شرمندہ ہوا بلکہ پھر مکر دولت ایمان سے مشرف ہوا۔

### شائع بتلے

مرم از یک نسبت عیسیٰ عزیز ہے : از نہ نسبت حضرت زہریٰ عزیز  
نور چشم رحمت اللعالمین : اے اہل اولین و آخرت  
بانوئے ان تاجدار مصلحتی : مرتفع مشکل کشا شیر خدا  
مادر اے آن قطر پر کار عشق : مادر اے قافلہ سالار عشق  
رشتہ اے میں حق زکریا پاست : پاس فرمان جناب مصطفیٰ است  
ورنہ گردن ترمش گردیدے : سجدہ صابر خاک وے پائیدے  
یعنی مریخ علیہ السلام ہمیں عزیز ہیں۔ مگر صرف ایک نسبت سے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ہیں۔ مگر حضرت زہریٰ ہمیں تین نسبتوں سے عزیز ہیں۔ ایک یہ کہ اہل اولین و آخرین حضور رحمت اللعالمین کی نور چشم ہیں۔ دوسرے یہ کہ تاجدار مصلحتی اُنی مرتفع مشکل کشا شیر خدا علی المرتضیٰ ابی طالب کی زوجہ محترمہ ہیں۔ اور تیسرے یہ کہ قطر پر کار عشق اور قافلہ سالار عشق را کب درخش رسول، شہزادہ کوئین حضرت امام حسینؑ کے والدہ ماجدہ ہیں۔ اللہ کا قانون میرے پاؤں کی زنجیر بنا ہوا ہے۔ اور جناب مصطفیٰ کے حکم کا پاس و ادب مانع ہے۔ ورنہ میں اُن کی تربیت کے گرد و طاف

کرتا۔ امداد اس خاک پاک پر لا تعداد سجدے کرتا۔

مولانا علی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہؐ سے سنا کہ جب لوگ نہا جھج کرنے اور عارتیں بنانے میں متوجہ ہوں گے، اور غریبوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھیں گے، تو اللہ تعالیٰ لوگوں کو چار بلاؤں میں مبتلا کرے گا۔  
تخلو زبان ہیں، حاکم کی سختی و جبر میں مصلفوں کی خیانت میں رکافروں اور دشمنوں کی شمولت، قوت ہیں۔

حضرت یحییٰ معاذ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ آدمی اگر دوزخ سے ایسا ڈرتا جیسا محتاج اور غریبی سے ڈرتا ہے، تو اللہ اسے دونوں سے بچاتا۔ اگر مہشت کو اس طرح ڈھونڈتا جس طرح دنیا کو ڈھونڈتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے دونوں دیتا۔ اگر دل میں خدائے اس طرح ڈرتا جس طرح ظاہر میں لوگوں سے ڈرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے دونوں جہان کی نیک سختی عطا فرماتا۔

### چند کارآمد باتیں

سرمسار میں جو مگ کے اٹے کی روٹی پکا کر سر پر باندھا حکم کیا کہ پکھا، مرگے والے کے ناک میں پیاز کا پانی دو دو قطرے ڈالو نہایت عجیب ہے۔  
فاجعہ والے کو مریخ سیاہ اور عقرب قرعہ ہونڈنے کے گردن میں تیل جلا لیں پھر اس تیل کی مائش کریں۔ عجیب چیز ہے۔

لقویہ کیلئے مندرجہ ذیل حروف اتشی آواز کے دن صاف تھمتی پر سرخ روشنائی سے لکھ کر مریخ کے سامنے رکھو۔ کہ ان کو دیکھتا رہے۔

لقوہ درست ہو جائے گا۔

حروف التثنی ہیں: ۱۔ ا۔ ۲۔ ط۔ ۳۔ ف۔ ۴۔ ش۔ ۵۔ ذ۔

- صبح چڑھتے سورج کو دیکھنا نظر کو تیز کرتا ہے۔
- شہد اور گائے کا دودھ تین تین قطرے روئی سے لگا کر کاشت میں رکھو۔ کان بہتا بند ہو جائے گا۔
- سرگین خر تازہ سے ایک ایک قطرہ دونوں متھنوں میں پھونکنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔
- برگد کی چھال پھل کی چھال جلا کر رکھ میں مقوڑا سا نمک پھینکڑی اور رس نیموں ملا کر مین بنائیں۔ دانتوں کو موتیوں کی طرح صاف اور مضبوط کرتی ہے۔
- کنوئیں کا مینڈک ذبح کر کے گرم گرم خناق پر باندھیں فوراً نفع دیکھا۔
- منقی ۷ عدد۔ عرق گلاب ۵ تولہ میں رات کو بھگو دیں۔ صبح منقی کھا کر عرق پی لیں۔ خفقان یعنی دل دھڑکنے کو تہایت مفید ہے۔
- چند دن کریں۔
- سرخ صبح ایک بیج۔ موسم اونی میں رکھ کر گولی بنا کر کھلانے سے ہیضہ والے کو خدا تعالیٰ فوراً شفا بخشتا ہے۔
- معدے میں زخم ہو جائیں جسے اسر کہتے ہیں۔ تو چار دن شہد ہونے پانی ملا کر پیلاں۔ اس کے بعد ۴ دن گائے کا کھن نہ توڑے ایک تولہ مصری ملا کر پیلاں۔ مکمل شفا ہوگی۔
- اگر تپہ بند نہ ہوتی ہو۔ تو پتا شہ گائے کے گھسی میں تر کر کے کھلائیں۔
- تپہ رک جائے گی۔

- اگر تپہ آوے۔ تو عقیق کا ٹکڑا دھاکے میں باندھ کر پیٹ پر لٹکا دو۔ تپہ رک جائے گی۔
- ہلدی کا ٹکڑا بجائے تمباکو کے حلقہ میں پینا، پھکی کو فوراً بند کر دے۔
- مونگ کے چند دانے تمباکو کی بجائے رکھ کر پیلاں سے بھی پھکی بند ہو جاتی ہے۔
- بادام کوٹ کر مکھن کے ساتھ کھانے سے بھی پھکی بند ہو جاتی ہے۔
- انجیر ایک عدد سرگز تر کر کے ایک ہفتہ کھلانا تپہ کی جملہ امراض کے لئے اکسیر ہے۔
- مخموم ۳ ماشہ گائے کے دودھ میں جوش دے کر پیلاں تو فلیج کو دفع کرتا ہے۔
- پیٹ کے ہر قسم کے کیڑوں کے لئے قلعی گر جس پانی میں برتھ بٹھا ہے۔ وہ پانی پیلا نا اکسیر ہے۔
- نیم کے سبز پتے ۶ ماشہ۔ پھوڑا ۳ ماشہ میں پیس کر گائے یا بکری کے مسوں کو اڑا دیتا ہے۔
- ذیابیطس (شوگر) بادام سے روغن نکال کر جو باقی بچے۔ (پھوگ) ۳ ماشہ ہمراہ پانی کھلانا مفید ہے۔
- النضا: ایہٹ پرانی لے کر پیس کر ۳ ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ دن میں دو دفعہ کھلائیں۔
- زعفران کی پتی اخیل میں رکھنے سے فوراً پیشاب کھل جاتا ہے۔
- کبد کی جڑ کا پانی پھوڑا کر اتور پلا میں پیشاب جلنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

- مرنے کو خوش یا پست عرص (مسور) یا کچھواک ہڈی بستر پر رکھنے سے بدخوابی نہیں ہوتی۔
- اسی کی کھلی ایک تولہ پانی ۱/۲ لیر میں جھگو دیں۔ دو تین گھنٹے کے بعد پانی ہتھار کر پلا دیں۔ سوزاک کے لئے اکیر ہے۔
- سرس کے پتے ۲ تولہ پانی میں رات کو جھگو دیں صبح پانی پلا دیں۔
- ناف ٹل جائے تو معجون فلاسفہ ۶ ماشہ ہمراہ دودھ کے کھلائیں۔
- گردے کے کان سے ایک ماشہ خون نکالے۔ اس میں ۵ تولہ بارش کا پانی ملائے یہ ایک خوراک ہے۔ اس طرح چند دن کرنے سے تب و تن اللہ کے فضل سے دھڑ ہو جاتا ہے۔
- اگر کسی کو خدا خواستہ سگ دیوانہ لگے جو خون بچے۔ وہ روٹی کے ٹکڑے سے لگا کر تندرست کئے کے آگے ڈالے۔ اگر کتنا کھا لے تو سگ دیوانہ نہ نہیں کاٹا ہے۔ اگر تندرست کتا وہ ٹکڑا نہ کھائے تو فوراً علاج کرے۔ دیوانہ کتے نے کاٹا ہے۔

تسحفہ! جھرات اور جھک دیہانی شب کو ایک ہزار بار درود شریف پڑھ کر سو جائے زیارت جلال جہاں آرا سے مشرف ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ درود شریف یہ ہے :-  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

- تندرستی اور زیادہ کھانا ایک جسم میں جمع نہیں ہو سکتے۔ (حضرت علی)
- لین دین آدمار معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کی دستاویز رکھنے میں

سستی نہ کرو۔ (قرآن حکیم)

- قیامت کے دن میزان میں سب سے وزنی چیز اچھا اخلاق ہوگا۔ (نبی کریم)
- سنت نبوی کے اتباع کے طور پر دوسرے کو کھانا کھا کر سونا۔ (شافعی)
- کروڑوں راتیں بغیر شریعت کی پیروی کے جاگنے سے بہتر ہے۔ (محمد باقر)
- افلاطون سے کسی نے پوچھا۔ وہ کون سی بات ہے۔ کہ اگر کسی بھی سورہ تو نہ کہنی چاہیے۔ کہا (اپنی تعریف) دل میں بیم درجا۔ زبان پر حمد و ثنا۔ اسمکھوں میں گریہ و جوا۔ عارف کی علامتیں ہیں۔

(حضرت عثمان)

- شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی ہے۔ (حدیث)
- حجاج بن یوسف ثقفی نے ایک نہایت ہی خدا رسیدہ بزرگ سے التجا کی۔ کہ میرے حق میں بہتر دعا مانگو۔ بزرگ نے فی الفور دعا کی۔ الہی حجاج کو موت دے۔ حجاج سٹپٹا یا۔ کہ یہ کیا فرمایا۔ میں نے جو دعا کی۔ وہ تمہارے حق میں بھی بہتر ہے۔ اور لوگوں کے حق میں بھی۔ (حجاج بہت ظالم حکمران تھا)

- کافری شمع دن کو جلائے۔ جو بے وقوف۔ شب کو بھی نبل ہوگا۔ نہ اُس کے چراغ میں۔ (شیخ سعدی)
- سیاہ دل پر نصیحت اثر نہیں کرتی جس طرح کہ پتھر میں کیل نہیں ٹھونکا جا سکتا۔ (شیخ سعدی)

تو کسی لیے عصا پڑھے۔ ہر حرف پر انگلی بند کرنا جائے۔ جب مٹی بند ہو جائے۔  
تو پھر شخص سستی کرے۔ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں اس طرح بند کرنا جائے۔  
پھر کہے۔ وَعَنْتِ الْوُجُوہَ لِلْحَيِّ الْقَبِيْہِ وَ قَدْ خَابَ مِنْ عَمَلِ ظُلْمًا۔  
اور دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں حاکم کے سامنے کھول دے۔

دیگر ضعف چشم و لاعلمی آفتاب کے بعد الظاہر ایک ہزار بار  
پڑھے۔ اللہ کے اسم کی برکت سے نظر تیز ہو جائے گی۔

جذام اور برص یعنی سفید داغ والا ایام بیض یعنی ۱۳-۱۴-۱۵  
تاریخ کے روزے رکھے۔ روزہ کھولتے وقت ۱۰۰ بار اَلْحَمْدُ پڑھے۔  
اللہ کے فضل سے شفا ہوگی۔

سُورَةُ طَارِقِ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے۔ تے فوراً بند ہوگی۔  
سُورَةُ وَالشَّمْسِ لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے۔ پیش بند ہوگی۔  
ہڈی کھانے والے کو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر گلے میں باندھے۔ اِنَّ اللہَ  
مَعِيَ نہ کھائے گا۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دیکھ دوں یا غیب میں متاخر  
باعد و مبیل نہ ہو۔ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ کَمَا فَعَلَ بِاشْيَاءِ عَصَمَ  
مِنْ قَبْلِ اَنْفَعَمَ کُلُوْا فِیْ شَکْلِ قَرِیْبٍ ط۔

ذلیفہ سورۃ مَزْمِلِ سورۃ مَزْمِلِ پڑھنے کے اول اور آخر  
تین تین بار یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل او  
دُرُودِ مستحبات بحق یا بَدِص پڑھے۔ پھر۔ ابار یا دیکھ پڑھے  
اس کے بعد وَ ذَرْنِیْ وَالْمَکْدُ بَیْنِ ۴۱ بار یا غفور ۴۱ بار یا رحیم  
۴۱ بار اول و آخر ابار درود شریف پڑھیں۔

ذلیفہ سورۃ الیسین: آخری حصہ رات میں پاک جگہ یا مسجد میں بیٹھ

شہرہ زوجہ میں موافقت ہوگے یا نہیں: دونوں کے ناموں کے اعداد  
تکال کر ان میں پانچ یا پچھ زیادہ کریں۔ پھر دیکھیں۔ اگر اتفاق ہو۔ تو موافقت ہو  
گی۔ اگر جفت ہوں۔ تو موافقت نہ ہوگی۔

فتح و کشادگی اور مصائب سے حفاظت کیلئے: نقش بسم اللہ شریف

بِسْمِ	اللہ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
بِسْمِ	اللہ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ

آفتاب میں لکھ کر معطر کر کے اپنے  
پاس رکھے۔ اور۔ یشہ با وضو  
رہے۔ نقش بسم اللہ یہ ہے۔

اللہ لَطِیْفٌ بَعَادًا یَزِیْقُ مِنْ لَیْسًا وَ لَیْسًا بَعَادًا۔ ایک  
ہزار ایک بار روزانہ پڑھیں۔ یہ زبان ہندی منسوب و جاو  
محبت و وسعتِ رزق کیلئے بہت زیادہ تاثیر رکھتا ہے۔  
۱۔ بَیِّنَہُ کَرِیْمَہ: لَا اِلَہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ  
۵۰ ہزار بار پڑھنے سے (ایک ہزار روزانہ سے کم نہ پڑھے) ادا کی قرض  
بخری و کلی حاجتیں بر لانے کیلئے۔ قیدی کی رٹائی۔ وقع دشمنان و مرض و  
حزن و اندوہ کے دور کرنے کیلئے سریع اثر و ذلیفہ ہے۔

ایضاً: ان کے اعداد کے مطابق پڑھنا جمل مشکلات سے راحلہ و  
ہزار تین سو چوبتر ہیں۔ (۲۳۷۴) نہایت تجرب و موثر ہے۔

التَّارِیْحُ سفر میں اکثر پڑھنا مامور کرتا ہے۔ سفر کو بے خطر بناتا ہے۔  
جو طبیعت اس اسم مبارک کو اکثر پڑھتا رہے گا۔ اس کے ہاتھ سے اللہ  
تعالیٰ اکثر برکتوں کو شفا بخشے گا۔ بوقت خرید و فروخت اکثر پڑھے۔  
اللہ تعالیٰ نفع عطا فرمائیں گے۔

حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے۔ کہ جو کوئی حاکم کے سامنے جائے



۱۱ بار درود شریف پڑھ کر مسرورۃً یسین شروع کرے جب یسین پڑھے۔  
 ۱۲ بار اَللّٰهُمَّ يَا مَبِينْ کہے۔ اور پھر شروع کرے پڑھے۔ جب دوسری یسین  
 پڑھیں پھر اَللّٰهُمَّ يَا مَبِينْ پڑھے۔ اور پھر ابتدا سے شروع کرے۔ اور  
 تیسری یسین پڑھیں پھر پچھتے۔ تو پھر حسب سابق اسی طرح تمام پڑھے۔ ۳۴ روز تک  
 اسی طرح پڑھے۔ بعد میں روزانہ صرف ایک بار سادہ طریقے سے پڑھے نماز  
 فجر کے بعد۔ اگر دنیاوی غرض کے لئے پڑھے۔ تو گوشت اور بدلوں و چیزوں  
 سے پرہیز کرے۔ اگر عاقبت کی غرض ہو۔ تو پرہیز کی ضرورت نہیں۔ جو کچھ  
 منقہ نمود پر غیب سے دیکھے۔ کہیسی نہ کہے۔

درود کسی خواہ کیا ہی ہو۔ یَسْبِقُ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ تَقُلُّ حُوْلَہٗ اَحَدٌ  
 یَا جَبْرَ اَیْلِ اللّٰہُ اَلْعَمَدُ یَا مِیْکَیْلُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ یَا اِصْرَ اَقْبِلْ وَلَمْ  
 یَبْنِ لَہٗ کَعْبُوْا اَحَدًا یَا عِزَّ اَیْلِیْلُ پڑھ کر دم کرے۔ اول و آخر ۱۲ بار درود  
 شریف پڑھے۔ خدا کے فضل سے فوراً درود کو آرام ہوگا۔

## تولید نامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جو کوئی بروز ہفتہ پید ہو۔ اُس کا نام عزت بخش  
 یا اللہ بخش رکھنا چاہیے۔ انوار کو پید ہونے والے بچے کا نام خیر و جہرا یا  
 مراد علی یا مای رکھنا چاہیے۔ مسودہ وار کو پید ہو۔ اُس کا نام حکیم حیات محمد  
 حنیف۔ حلیم و ذرہ رکھنا مناسب ہے۔ مشکوار کو پید ہونے والے بچے  
 کا نام نور محمد۔ نور جمال۔ فائق یا مجمل یا جعفر رکھنا چاہیے۔ بدھوار کو پید  
 ہونے والے بچے کا نام گل محمد یا کمال رکھنا چاہیے۔

جمعات کو پید ہونے والے بچے کا نام فیض اللہ فیض محمد یا فاضل یا

دیندار یا دلاور رکھنا چاہیے۔ جمعۃ المبارک کو پید ہونے والے بچے کا نام روشن  
 رحما۔ رحمت اللہ۔ رحمت و ارث۔ واصل بخشوار۔ بختیار رکھنا مناسب ہے۔  
 اگر بوقت صبح ہو۔ تو قطب الدین رکھنا چاہیے۔ بوقت طلوع آفتاب نفع محمد  
 رکھنا چاہیے۔ بوقت چاشت خان محمد۔ بوقت دوپہر کو پید ہونے والے کا  
 نام نور محمد یا نور جمال رکھنا مناسب ہے۔ ظہر کے وقت پید ہونے والے کا  
 نام زید یا بکر۔ بوقت عصر خلیل اللہ زیادہ مناسب ہے۔ بوقت شمس علی محمد  
 اور بوقت آدمی رات کو پید ہونے والے کا نام محمد رکھنا چاہیے۔

اگر محرم میں پید ہو۔ تو یہ بچہ بڑا ہو کر سوداگر بنے گا۔  
 ماہ صفر میں پید ہونے والا بچہ اکثر قتل ہوگا۔ ربیع الاول میں پید ہونے  
 والا بچہ عقل خور ہوگا۔ ربیع الثانی میں مسافر ہوگا۔ رجب میں پید ہونے  
 والا بچہ صاحب عقل ہوگا۔ شعبان میں صاحب خلق ہوگا۔ رمضان میں پید  
 ہونے والا بچہ سعادت مند ہوگا۔ شوال میں بہادر ہوگا۔ ذیقعد میں ملقب  
 قناعت ہوگا۔ ذوالحجہ میں پید ہونے والا بچہ عقل مند ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔  
 (از نوائد اناس)

جلال کر مادہ سوزاک وغیرہ کو خارج کرے۔ کباب جینی۔ ربوئہ جینی۔  
 دار جینی۔ دانہ الاچھی کلاں۔ ہموون جینی سب کے برابر سفوف کر کے دودھ  
 میں ملا کر پینا۔ اوپر سے کچی لسی بار بار پینا۔ جسم کو اخلاط سے پاک کرتا ہے۔  
 قوت کیسے کہ وہ مرغ جس نے ابھی بانگ نہ دی ہو۔ دیکھ کر کے مرغ  
 کے اندر لپک لوٹیں۔ پٹ سے تمام آرائش نکال کر اس میں شکر گف کی ڈلی رکھ کر سوئی  
 سے سمی لیں پھر اس پوٹ پر ماش کے آٹے کی مٹی لپیٹ کر اس پر پراپر لپیٹیں۔  
 پھر گندم کے آٹے کی مٹی لپیٹیں پھر ایک برتن مٹی کا لے کر اس میں اوپر سے ریت



مندرجہ ذیل نقش بد نظری سے محفوظ رہنے کیلئے نہایت مؤثر و محبوب

۱	ح	ع	ن
ط	د	ل	ع
۲	خ	د	ط
۳	ی	ح	ط

ہے۔ مگر گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ بد نظری سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے:-

مرگی والے کو بھیڑیے کی ہڈی تھوڑی سی اپنے پاس رکھنی چاہیے۔ کبھی مرگی کا دورہ نہ پڑے گا۔

ایضاً: بعد حمد کا بایاں پاؤں اور دھاختہ کے ناخن گلے میں باندھنے سے کبھی مرگی کا دورہ نہ پڑے گا۔ شرمندہ یا نہیں مرابگ گیارہ کا مانند سایہ صحن چمن میں بھی نہیں۔ روشن بغیر شام نہ ہو چہرہ ماہ کا

### ختم خواہ گان رضوانہ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

سورة فاتحہ معربہ اللہ بار۔ درود شریف۔ بار۔ سورة الم نشرح معربہ اللہ ۹۹ بار۔ سورة اخلاص معربہ اللہ۔ بار۔ سورة فاتحہ معربہ اللہ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ بکرتہ محمد سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ اکبر ولا حول ولا قوت الا باللہ تعالیٰ العظیم۔ بار۔ درود شریف۔ بار۔ یا اللہ۔ بار۔ یا عزیز۔ بار۔ یا واپ۔ بار۔ یا حیی۔ بار۔ یا قیوم۔ بار۔ سبحان اللہ و قسّم اَوقسّل نعیم المولیٰ و نعیم المصیر۔ بار۔ یا قاضی الحاجات۔ بار۔ یا دافع البلیات۔ بار۔ یا حل المشکلات۔ بار۔ یا کافی الهمات۔ بار۔ یا شافی الامراض۔ بار۔ یا مزيل الوباءات۔ بار۔ یا رافع الدرجات۔ بار۔ یا مسبب الاسباب۔ بار۔ یا مجیب الدعوات۔ بار۔ یا دافع الخلقین۔ بار۔ یا مزيل الحزن۔ بار۔ یا دافع الهمم۔ بار۔

یا نَیْسَاتِ الْمُسْتَفْسِیْنِ اَعْنَتْنَا۔ بار۔ یا مفرح الخوین۔ بار۔ یا رب انی مغلوب فاقصر۔ بار۔ یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا رحمتک یا ارحم الراحمین۔ بار۔ آمین۔ بار۔

### دُعَا از شجرہ قلم حکیم جهانی دروہانی باقر جبرائیلی

خادم علی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز الہی مشکلیں آسان کر دے۔ ہمارا دامن اُمید بھر دے سکون قلب مضطر ہے تیری یاد۔ دوائے درد دل لے جا کر دے تیرے آگے ہے ناممکن بھی ممکن۔ علاج درد بے درمان کر دے سہوا تیرے نہ آئے کچھ نظر میں۔ سدایا ہم کو وہ حسن نظر دے علما کر دے ہمیں اپنی محبت۔ کمال طاعت خیر البشر دے جو دیکھیں تیرے جلوے وہ راکھیں۔ جھکے جو تیرے ہی در پر وہ سر دے تیری ہی یاد میں راتیں بسر ہوں۔ دُعا کے صبح گاہ ہی میں اثر دے یہ خادم ہاتھ پھیلائے کھڑے ہیں۔ اے میں پوری ان کی آج کر دے کریمہ اندکرم برما نظر کن شنب ناریک، مجور ان سحر کن



## مناقبِ جگر گوشہ رسولِ حضرتِ فاطمہؑ

۱۔ مزرعِ تسلیم را حاصل بتول  
مادران را آنسوہ کامل بتول

حضرتِ ابوالیوب انصاری اور مولانا مشکل کشا فرماتے ہیں کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ روزِ قیامت ایک ندامت گاہ ہوگی نہاد کرتے والا پردے میں سے نہاد کرے گا۔ لے روزِ عشر میں موجود لوگو! اپنی نگاہوں اور سرور کو چھکا لو۔ تاکہ بغتہ مآبِ فاطمہ زہرا بنتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزر سکیں چنانچہ سب لوگ سرور کو اوردنگاہوں کو چھکالیں گے اور فاطمہؑ انہی ستر ہزار خوروں کے حجرِ مٹ میں انتہائی برقِ رفتاری سے دہان سے گزر جائیں گی جگر گوشہ رسولِ فرمائی ہیں غور سے لے سب سے اعلیٰ چیز یہ ہے کہ نہ یہ کسی کو دیکھئے نہ کوئی اس کو دیکھے۔ ایک دفعہ حضورِ حضرتِ فاطمہؑ گھر گئے دیکھا کہ حضرتِ فاطمہؑ نے اوٹ کی آؤں کا لباس پہنا ہوا ہے اور اس میں بھی تیرہ پیوند لگے ہوئے ہیں۔

قبیلہ بنو سلیم کا ایک بوڑھا آدمی ایمان لایا حضور نے بعدِ طلوعِ ایمان سے پوچھا تیرے پاس کچھ ہے۔ اس نے نفی میں سر ہلایا حضور نے صحابہ کی طرف نظر کرسم فرمائی۔ اور فرمایا کون اس مسکین کی مدد کرے گا۔ حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کیا حضور میرے پاس ایک اونٹنی ہے جو اس کو دیتا ہوں حضور نے فرمایا تم میں سے کون ہے جو اس کا سر ٹھکانک دے۔

حضرت علیؑ اٹھے اور اپنا عمامہ اتار کر اس کے سر پر رکھ دیا پھر حضور نے فرمایا کون ہے جو اس کی خوراک کا بندوبست کرے۔ حضرت سلمان فارسی اٹھے اور اس کو ساتھ لے گئے کسی گھروں سے خوراک تلاش کی مگر نہ ملی۔ آخر فاطمہ الزہراؑ کی گھر و تنگ دی صورت احوال عرض کیا۔ حضرت فاطمہؑ نے ابدیدہ ہو کر اپنی چادر عنایت فرمائی۔ اور فرمایا اس کو شمعوں بہودی کے ساتھ بیچ کر اسے غلہ خریدو۔ جب سلمان فارسی چادر مبارک نے کر یہودی کے پاس پہنچا یہودی نے اس پر اسٹیکر چادر واپس کر دی۔ اور عرض کیا کہ خدا کی قسم یہ وہی لوگ ہیں جن کی شان اللہ نے توبت میں بھی ارشاد فرمائی ہے۔ میں نہ صرف یہ کہ غلہ اپنی طرف سے پیش کرتا ہوں بلکہ جس پاکستی کی یہ چادر ہے اس کے باپ پر ایمان بھی لانا ہوں۔ فاطمہ الزہراؑ نے یہ غلہ خود اپنے ہاتھ سے پیس کر روٹی پکائی۔ سلمان فارسی نے عرض کیا کچھ روٹی بچوں کے لئے رکھو۔ حضرت فاطمہؑ نے فرمایا جو چیز راہِ خدا میں دے چکی میرے بچوں کے لئے جائز نہیں۔ گو وہ بھی بھوکے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت فاطمہؑ بیمار تھیں لیکن بیماری کی حالت میں بھی تمام رات عبادت کرتی رہیں۔ صبح کو حضرت علیؑ شہرِ خلد مسجد میں چلے گئے۔ حضرت فاطمہؑ چکی پیسنے میں مصروف ہوئیں حضرت علیؑ نے مسجد سے واپس آکر فرمایا اے رسولِ خدا کی بیٹی بیماری کی حالت میں آرام کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ مرض زیادہ ہو جائے۔ حضرت فاطمہؑ نے فرمایا!

اللہ کی عبادت اور آپ کی اطاعت تمام مصلحتوں کا بہترین علاج ہے۔ اگر ان میں سے کوئی موت کا باعث بن جائے۔ تو اس سے بڑھ کر میری خوش نصیبی کیا ہوگی۔



سیدہ زہراؑ تمام جہانوں کی مودتوں اور اہل جنت مودتوں کی سردار ہیں۔  
 فاطمہؑ آپ کا نام اس بنا پر رکھا گیا کہ حق تعالیٰ نے ان کو اور ان کے  
 محبتیں کو ارتش و درخ سے محفوظ رکھا ہے۔ بنو اس بنا پر آپ کے اپنے  
 زمانہ کی تمام مودتوں سے فضیلت دین، اور حسن و جمال میں جدا ہیں اور  
 ماسوئی اللہ سے بے نیاز ہیں اور نہ اس بنا پر کہ نہرت ہیبت اور جمال و  
 کمال میں سب سے نرالی ہیں اور زکیہ اور راضیہ بھی آپ کا لقب ہے سیدہ  
 زہراؑ رضی اللہ عنہا تمام لوگوں میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راہ و  
 روش صورت و سیرت اور کلام میں سب سے زیادہ مشابہت محبت حضور اکرم صلی  
 اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ جب فاطمہ زہراؑ آتیں تو حضور  
 ان کے لئے اٹھ کر کھڑے ہو جاتے ان کا ہاتھ تھام لیتے ان کی پیشانی مبارک  
 کو چومتے اور اپنی جگہ پر بٹھاتے اسی طرح جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم ان کے ہاں تشریف لے جاتے تو یہ حضور اکرم کے لئے کھڑی ہو  
 جاتیں اور آگے بڑھ کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دست مبارک  
 تھام لیتیں اور اپنی جگہ پر بٹھائیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نکاح حضرت علی کرم اللہ وجہہ  
 سے بیکم خدار کیا حضور اکرم سے حضرت علیؑ اور حضرت فاطمہ کے حق میں  
 متعدد ارشادات ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فاطمہ میرے جگر  
 کا ٹکڑا ہے جس نے انہیں تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی جس نے  
 فاطمہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور فرمایا بیشک اللہ  
 تعالیٰ فاطمہ کے نفع سے غضب فرماتا ہے اور فاطمہ کی رضا سے خوش  
 ہو گا۔

ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ شہید خدائے اکرم اللہ  
 وجہہ اور حضرت فاطمہ الزہراؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دونوں کو فرشتے پر بٹھا کر  
 دونوں کی زوجی فرمائی علیؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم آپ کو وہ مجھ سے زیادہ پیاری ہیں یا ہمیں فرمایا حضور اکرم  
 نے اے علیؑ وہ مجھے تم سے زیادہ پیاری ہیں اور تم ان سے زیادہ مجھے  
 پیارے ہو حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم باہر تشریف لائے جسم مبارک پر آدنی چادر تھی حسن بن علیؑ لے  
 تو حضور نے ان کو اپنی چادر تشریف میں لے لیا اس کے بعد حسین بن  
 علیؑ آئے تو ان کو بھی چادر تشریف میں لے لیا ان کے بعد سیدہ فاطمہ زہراؑ  
 اور حضرت علیؑ نے عرض کیا حضور اکرم نے ان کو بھی اپنی چادر مبارک میں  
 لے لیا اس وقت پر ایت کریمہ نازل ہوئی:۔

اٰتٰمًا بِرَبِّیْہِ اللّٰہُ یُحِبُّ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَہْلَ الْبَیْتِ وَیُطَہِّرُ  
 کُمُ طَہِیْرًا۔

ترجمہ: بلاشبہ اللہ تعالیٰ یہ ارادہ فرماتا ہے کہ اے اہل بیت تم سے  
 ناپاکی کو دور فرمائے اور تمہیں خوب پاک و ستھرا بنائے۔

اور ان چاروں کے بارے میں فرمایا میں اس سے جنگ کروں گا جو  
 ان سے جنگ کرے گا اور میں اس سے صلح کروں گا جو ان سے صلح کرے گا۔

ایک دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک  
 سیدہ فاطمہ زہراؑ کے سینہ مبارک پر رکھ کر دعا مانگی الہی فاطمہ کو نبوک  
 کی تکلیف سے نجات دے سیدہ فاطمہ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد سے  
 میں نے کبھی اپنے دل میں نبوک کی تکلیف محسوس نہیں کی اسی طرح جس

طرح حضرت علیؑ کو گرمی اور سردی کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی تھی۔  
 صحابہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ حضور اکرم  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے پیارا کون تھا فرمایا: سیدہ فاطمہؑ۔ پھر  
 پوچھا مردوں میں سے کون؟ فرمایا: ان کے شوہر حضرت فاطمہ الزہراءؑ  
 کی وفات ۳۰ رمضان المبارک ۱۱ھ میں رسول پاکؐ کی رحلت سے  
 چھ ماہ بعد ہوئی۔ نماز جنازہ ایک قول کے موجب حضرت علیؑ نے اور ایک قول  
 کے مطابق حضرت عباسؑ نے پڑھائی۔ جنت البقیع میں مدفون ہوئیں جنازہ  
 آپؐ کی وصیت کے مطابق رات کو اٹھایا گیا۔ (جنت البقیع کے اکثر ارا  
 و خجہ نجدیوں نے اپنے دور امتداد ۱۲۳۳ھ میں شہید کرائے تھے)۔  
 سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایمان قبل بلوغ کے متعلق ایک سوال  
 اعلیٰ حضرت بریلوی کا قدس اللہ سرہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپؑ نے جواب  
 میں فرمایا: سیدنا حضرت علیؑ کرم اللہ وجہہ الکریم نے رسول اکرم صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم کی آنکھ میں پیر و روش پائی۔ حضورؐ کی گود میں ہوش سنبھالا  
 آنکھ کھلے ہی حضورؐ کے جمال جہاں آرا کو دیکھا حضورؐ کی باتیں سنیں۔  
 عادیں سیکھیں۔ جب سے اس جناب عرفان مآب کو ہوش آیا قطعاً و یقیناً  
 رب عز وجل کو ایک ہی جانا ہ ایک ہی مانا۔ ہرگز ہرگز جڑوں کی نجاست  
 سے ان کا دامن پاک کبھی آلودہ نہ ہوا۔ اسی لئے لقب کرم اللہ  
 تعالیٰ وجہہ ملا۔ روز الست سے ابدال آباد تک ان کا دامن ایمان امن  
 اس لوٹ (خلاف اسلام) سے اصلاً جزماً قطعاً مطلقاً پاک و صاف  
 و منزه رہا۔ الحمد للہ رب العالمین۔ حضرت امیر المؤمنین مولیٰ المسلمین  
 امام الوصلین سیدنا و مولانا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الاسمی اور حضرت

امیر المؤمنین امام المشاہدین انصاف الاولیاء الحمد لمن سیدنا و مولانا صدیق  
 اکبر عقیق اطہر علیہ الرضوان الاظہر دونوں حضرات عالم ذریت سے روز ولادت  
 سے سن تیز سن تیز سے ہنگام ظہور رب نور انقبالیعت۔ ظہور بعثت  
 سے وقت وفات۔ وقت وفات سے ابدال آباد تک محمد اللہ تعالیٰ  
 موعود موعود و مسلم و مؤمن و طیب و زکی و طاہر و نقی تھے۔ اور میں  
 اور میں گئے۔ کبھی کسی وقت کسی حال میں ایک لمحہ ایک لحظہ ایک آن کو  
 لوٹ کھڑے نہ ہوئے۔ ان کے پاک و امنوں تک اصلاً نہ پہنچا نہ پہنچے۔  
 والحمد للہ رب العالمین۔ عالم ذریت سے روز ولادت تک اسلام  
 میثاقی تھا۔ (اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ فَالْکُفُورُ) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔  
 سب نے کہا ہاں۔

روز ولادت سے سن تیز تک اسلام فطری تھا کہ کل مولود یولد  
 کفراً علی فطرۃ۔ سن تیز سے روز بعثت تک اسلام تو وحیدی  
 تھا کہ ان حضرات و الاموات نے زمانہ فطرت میں بھی کبھی بت کو  
 سجدہ نہ کیا۔ کبھی غیر خدا کو خالق قرار نہ دیا۔ ہمیشہ ایک ہی جانا۔ ایک  
 ہی مانا۔ ایک ہی کہا۔ ایک ہی سے کام رہا۔ خدایت فضل اللہ کو تیسرا  
 من نشاء و اللہ ذوالفضل العظیم۔ پھر ظہور بعثت سے ابدال آباد  
 تک کا حال تو ظاہر و قطعی و متواتر ہے۔ والحمد للہ رب العالمین۔

چیتچیتچیتچیتچیتچیت

## ارشاداتِ امامِ عالی مقام حضرت امام حسینؑ رضی اللہ عنہ

سچائی عزّت ہے۔ جھوٹ عجز ہے۔ رازداری امانت ہے۔ حق جو ابر  
قربت ہے۔ ایلاد درستی ہے۔ عملِ نیک بر ہے۔ حسنِ خلق عبادت ہے۔  
خاموشی زینت ہے۔ بخل مفلسی ہے۔ سخاوت دولت مندگی ہے۔  
نرمی عقل مندگی ہے۔

جس کی طاقت نہ ہو۔ اُس کے لئے تکلف نہ کر جس کو نہ پاسکے۔ اُس کے  
پیچھے نہ بڑ جس پر قدرت نہ ہو۔ اُس کے لئے تیاری نہ کر۔ تخریج اتنا کر۔  
جس سے تو مستفید ہو سکے۔ اجرت اسی قدر مانگ۔ جتنا تو نے کام کیا۔  
خوشی اسی بر کر۔ جو اللہ تعالیٰ نے تجھے اپنی طاقت سے میسر کیا۔ کسی چیز  
کو حاصل کر۔ مگر جس کا تو اپنے آپ کو اہل پائے۔ بادشاہوں کی بُری  
حاصلتوں میں سے بُری حاصلت دشمنوں اور کمزوروں پر سختی ہے۔  
اور بخل کرنا ہے۔

بیشک لوگ دولت کے غلام ہیں۔ اور ان کی زبان پر دینِ یسود بہتر  
مال دہی جو عزّت کو بچائے جس نے سخاوت کی۔ اُس نے نفع پایا۔ اور  
جس نے بخل کیا۔ وہ ذلیل ہوا۔ جس نے اپنے بھائی کے ساتھ نیکی کی۔ وہ  
اپنے رب کے سامنے پیش ہے ہونے وقت اسے پالے گا۔

—————

# سلطانی دواخانہ

فتح گڑھ سیالکوٹ  
کی چند منفرد ادویات

## اکسیر لوکسیر

بغیر اپریشن ہفتہ عشرہ میں مکمل آرام

## اکسیر جگر

کمی خون، کمی بھوک، عام جسمانی کمزوری، جگر و مثانہ کی گہمی  
دائمی قبض کو دور کر کے کامل صحت جتیا کرتی ہے۔

## حب تنخیری

موجودہ دور کی نہایت تکلیف دہ بیماری گیس کا بفضلہ تعالیٰ  
چند یوم میں تیر مہذب علاج۔